تَعۡلِیۡمُ الۡقُرۡاٰن

عَمَّ (۳۰)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القراٰن

رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر30 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ

عرضِ مؤلف

پارہ عَمَّ (۳۰) کاآسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔

میں اللہ تعالیٰ کا بہت شکر گزار ہوں کہ پورے قرآن پاک کا ترجمہ مکمل ہو گیا ہے۔ قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ قرآن مجید کے کسی بھی لفظ کا ترجمہ نہ چھوڑا گیا ہے اور نہ بامحاورہ میں زائد ترجمہ داخل کیا گیا ہے۔

فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں۔ گرامر کے ساتھ ترجمہ کرنے کا اولین مقصد یہ ہے کہ ہر پڑھا لکھا آدمی براہ راست ترجمہ سیکھ سکے۔

اگر میری یہ کوشش لوگوں کیلئے ترجمہ سیکھنے میں کچھ بھی مددگار ثابت ہوئی تو میری بہت خوش نصیبی ہو گی۔

میں کوئی عالم دین نہیں ہوں اور نہ ہی میرا کوئی ادارہ ہے۔ یہ میری انفرادی کوشش ہے۔ اس لیے آپ کو اس میں بہت سی کوتاہیاں نظر آئیں گی۔ امید ہے کہ آپ در گزر سے کام لیں گے اور غلطیوں کی نشاندہی کریں گے تاکہ ان کی اصلاح کی جاسکے۔

قرآن پاک کے تیس پاروں کا ترجمہ گرامر کے ساتھ انٹرنٹ پر دیا گیا ہے جس کا ایڈریس ہے

www.learnquranbygrammar.com

وہاں سے آپ پڑھ سکتے ہیں اور اس کا پرنٹ حاصل کر سکتے ہیں

آخر میں قارئین سے درخواست ہے کہ وہ مجھے، میرے والدین اور میری اولاد کو اپنی نیک دعاؤں اور تمناؤں میں یاد رکھیں۔

چوہدری عبدالسّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-4655866

اٰیَاتُھَا: ۴۰	سُوْرَۃُ النَّبَاِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

عَمَّ یَتَسَآءَلُوۡنَ ۚ﴿۱﴾	وہ کس چیز کے بارے میں آپس میں پوچھ گچھ کرتے ہیں۔

عَمَّ، اصل میں "عَنۡ" اور "مَا" ہے۔ نون کا میم میں ادغام کیا گیا ہے کیونکہ "ن" اور "م" حروف غنہ میں شریک ہیں اور "مَا" کے الف کو اس لیے حذف کیا گیا ہے تاکہ استفہامیہ اور "مَا" خبریہ میں تمیز باقی رہے

عَنۡ، حرف جار، کے بارے میں، مَا، مجرور، استفہامیہ، کس (کس (چیز) کے بارے میں)

یَتَسَآءَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَسَآءَلَ یَتَسَآءَلُ، مصدر تَسَآؤُلٌ، ایک دوسرے سے پوچھنا، باہم سوال کرنا، آپس میں پوچھ گچھ کرنا (آپس میں پوچھ گچھ کرتے ہیں)

عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِیۡمِ ۙ﴿۲﴾	(کیا) عظیم خبر کے بارے میں؟

عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِیۡمِ (عَنۡ۔ اَلنَّبَاِ۔ اَلۡعَظِیۡمِ) عَنۡ، حرف جار، کے بارے میں، اَلنَّبَاِ، مجرور، موصوف خبر، اَلۡعَظِیۡمِ، صفت، عَظۡمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عظیم، بہت بڑی (عظیم خبر کے بارے میں؟)

الَّذِیۡ ھُمۡ فِیۡہِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ؕ﴿۳﴾	جس کے بارے میں وہ اختلاف کرنے والے ہیں۔

الَّذِیۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس) ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

فِیۡہِ (فِیۡ، ہِ) فِیۡ، حرف جار برائے تعلق، کے بارے میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے بارے میں) مُخۡتَلِفُوۡنَ، اِخۡتِلَافٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اختلاف کرنے والے) واحد، مُخۡتَلِفٌ

کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿۴﴾	ہرگز نہیں عنقریب وہ جان لیں گے۔

کَلَّا، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) سَیَعۡلَمُوۡنَ (سَ۔ یَعۡلَمُوۡنَ) سَ، فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے مستقبل کیلئے خاص کرتا ہے، عنقریب، بہت جلد، یَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا، وہ جان لیں گے (عنقریب وہ جان لیں گے)

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۵	پھر ہرگز نہیں عنقریب وہ جان لیں گے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) كَلَّا، حرف ردع وزجر، بات کو روکنے اور تنبیہ کیلئے استعمال ہوتا ہے (ہرگز نہیں)
سَيَعْلَمُوْنَ (سَ۔ يَعْلَمُوْنَ) سَ، حرف استقبال، فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے مستقبل کیلئے خاص کرتا ہے، عنقریب، بہت جلد، يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جان لیں گے، (عنقریب وہ جان لیں گے)

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝۶	کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا؟

اَلَمْ نَجْعَلِ (اَ۔ لَمْ نَجْعَلْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ نَجْعَلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم مجزوم جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نے نہیں بنایا (کیا ہم نے نہیں بنایا)
اَلْاَرْضَ (زمین) مِهٰدًا، اسم (بچھونا، قرارگاہ، فرش)

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝۷	اور پہاڑوں کو میخیں

وَ، حرف عطف (اور) اَلْجِبَالَ (پہاڑوں) واحد، جَبَلٌ۔ اَوْتَادًا (میخیں) واحد، وَتَدٌ۔

وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝۸	اور ہم نے تمہیں جوڑے (مرد اور عورت) پیدا کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) خَلَقْنٰكُمْ (خَلَقْنَا۔ كُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں پیدا کیا)
اَزْوَاجًا (جوڑے، ہم مثل چیزیں، نر اور مادہ) واحد، زَوْجٌ۔

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝۹	اور ہم نے تمہاری نیند کو (باعث) آرام بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا)
نَوْمَكُمْ (نَوْمَ۔ كُمْ) نَوْمَ، مضاف، نیند، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری نیند)
سُبَاتًا۔ سَبَتَ يَسْبُتُ، کا مصدر ہے بمعنی (قطع عمل کے ہے، آرام، راحت، تھکان کا دفع کرنا)

وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝۱۰	اور ہم نے رات کو لباس بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا) اَلَّيْلَ (رات) لِبَاسًا، جو جسم کو ڈھانپ لے (لباس)

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾	اور ہم نے دن کو وقت معاش بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا) اَلنَّهَارَ (دن) مَعَاشًا، مصدر میمی اور اسم ظرف، زندگی بسر کرنا، کمائی کرنا، وقت معاش، روزی تلاش کرنے کا وقت

وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾	اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے۔

وَ، حرف عطف (اور) بَنَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَنٰى يَبْنِيْ، مصدر بِنَآءٌ، بنانا، تعمیر کرنا (ہم نے بنائے) فَوْقَكُمْ (فَوْقَ۔ كُمْ) فَوْقَ، مضاف، اوپر، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اوپر) سَبْعًا شِدَادًا۔ سَبْعًا، موصوف، اسم عدد مؤنث، سات، شِدَادًا، صفت، واحد، شَدِيْدٌ شَدٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت، مضبوط (سات مضبوط (آسمان))

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾	اور ہم نے ایک بہت روشن چراغ (سورج) بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنایا) سِرَاجًا وَّهَّاجًا۔ سِرَاجًا، موصوف، چراغ، مجازاً سورج اور ہر روشن چیز کیلئے استعمال ہوتا ہے، وَهَّاجًا۔ وَهْجٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت روشن (ایک بہت روشن چراغ (سورج))

وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾	اور ہم نے بھرے بادلوں سے موسلادھار پانی برسایا

وَ، حرف عطف (اور) اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، برسانا (ہم نے برسایا) مِنَ الْمُعْصِرٰتِ (مِنْ۔ اَلْمُعْصِرٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُعْصِرٰتِ، مجرور، اِعْصَارٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، وہ بادل جو پانی سے بھرا ہوتا ہے اور برس کر جانے والا ہوتا ہے، بھرے بادلوں، واحد، اَلْمُعْصِرَةُ (بھرے بادلوں سے)

مَآءً ثَجَّاجًا۔ مَآءً، موصوف، پانی، ثَجَّاجًا، صفت، ثَجٌّ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، زور شور سے پانی کا

برسنا، موسلادھار (موسلادھار پانی)

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ﴿۱۵﴾	تاکہ ہم اس کے ذریعے اناج اور سبزہ نکالیں۔

لِّنُخْرِجَ (لِ۔ نُخْرِجَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نُخْرِجَ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم اَخْرَجَ يُخْرِجُ مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، ہم نکالیں (تاکہ ہم نکالیں)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، مَآءً، ہے (اس کے ذریعے) حَبًّا (دانہ، غلہ، اناج) جمع، حُبُوْبٌ، وَ، حرف عطف (اور)

نَبَاتًا، اسم منصوب نکرہ (زمین سے اگنے والی چیزیں، سبزہ، نباتات)

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾	اور گھنے باغات

وَ، حرف عطف (اور) جَنّٰتٍ اَلْفَافًا۔ جَنّٰتٍ، موصوف، باغات، واحد، جَنَّةٌ، اَلْفَافًا، صفت، لپٹے ہوئے گھنے، گنجان درخت، ایک دوسرے سے پیوست (گھنے باغات)

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ﴿۱۷﴾	بلاشبہ فیصلہ کا دن (قیامت) ایک مقرر وقت ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) يَوْمَ الْفَصْلِ (يَوْمَ۔ اَلْفَصْلِ) يَوْمَ، مضاف، دن، اَلْفَصْلِ، مضاف الیہ، حق و باطل کی تمیز، فیصلہ کا (فیصلہ کا دن)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مِيْقَاتًا، ظرف زمان منصوب نکرہ (ایک مقرر وقت)

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾	جس دن صور میں پھونکا جائے گا تو تم فوج در فوج (اللہ کے حضور) چلے آؤ گے۔

يَوْمَ، اسم ظرف "يَوْمَ الْفَصْلِ" سے بدل ((جس) دن)

يُنْفَخُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب نَفَخَ يَنْفُخُ، مصدر نَفْخًا، پھونک مارنا، پھونکنا (وہ پھونکا جائے گا) فِي الصُّوْرِ (فِيْ۔ اَلصُّوْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلصُّوْرِ، مجرور، صور (صور میں)

فَتَاْتُوْنَ(فَ۔تَاْتُوْنَ)فَ، حرف عطف، تو،تَاْتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، تم چلے آؤ گے (تو تم چلے آؤ گے) اَفْوَاجًا(فوج در فوج، گروہ در گروہ) واحد، فَوْجٌ،

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾	اور آسمان کھول دیا جائے گا تو وہ دروازے ہی دروازے ہو جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) فُتِحَتِ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب فَتَحَ یَفْتَحُ، مصدر فَتْحًا، کھولنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کھول دیا جائے گا) اَلسَّمَآءُ (آسمان) جمع، اَلسَّمٰوٰتِ،

فَكَانَتْ(فَ۔كَانَتْ)فَ، حرف عطف، تو،كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہو جائے گا) اَبْوَابًا (کئی دروازے، دروازے ہی دروازے) واحد، بَابٌ،

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾	اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ سراب (چمکتی ریت) ہو جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) سُيِّرَتِ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب سَيَّرَ يُسَيِّرُ، مصدر تَیْسِیْرٌ، چلانا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ چلایا جائے گا) اَلْجِبَالُ (پہاڑوں) واحد، جَبَلٌ،

فَكَانَتْ(فَ۔كَانَتْ)فَ، حرف عطف، تو،كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہو جائے گا)

سَرَابًا، شدت گرما میں دوپہر کے وقت دور سے ریت پانی کی طرح چمکتی نظر آتی ہے اور ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے پانی بہہ رہا ہو اسے سراب کہتے ہیں (چمکتی ہوئی ریت، سراب)

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾	بے شک دوزخ گھات میں ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، (بے شک) جَهَنَّمَ (جہنم، دوزخ)

كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مِرْصَادًا۔رَصَدًا، مصدر سے اسم ظرف مکان بمعنی (گھات، گھات کی جگہ)

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝۲۲	(وہ) سرکشوں کا ٹھکانہ ہے۔

لِلطّٰغِيْنَ (لِ۔ اَلطّٰغِيْنَ) لِ، حرف جار، کا، اَلطّٰغِيْنَ، مجرور، طُغْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حد سے گزر جانے والے، سرکشوں، واحد، اَلطَّاغِيُ (سرکشوں کا)

مَاٰبًا، مصدر بھی ہے اور اسم ظرف مکان بھی (لوٹنا اور لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝۲۳	(وہ) اس میں مدتوں ٹھہرنے والے ہیں۔

لٰبِثِيْنَ۔ لَبْثٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ٹھہرنے والے، رہنے والے) واحد، لَابِثٌ،

فِيْهَآ (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ ہے، (اس میں) اَحْقَابًا (بے انتہا زمانے، مدتوں) واحد، حُقُبٌ۔

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۝۲۴	(وہ) اس میں نہ کوئی ٹھنڈک چکھیں گے اور نہ کوئی مشروب

لَا يَذُوْقُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقًا، چکھنا (وہ نہ چکھیں گے)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ ہے، (اس میں) بَرْدًا (کوئی ٹھنڈک) وَ، حرف عطف (اور)

لَا، نافیہ (نہ) شَرَابًا، کوئی پینے کی چیز، کوئی مشروب)

اِلَّا حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًا ۝۲۵	سوائے سخت گرم پانی اور بہتی پیپ کے۔

اِلَّا، حرف استثنا (سوائے) حَمِيْمًا۔ حَمَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (سخت گرم پانی) جمع، حَمَآئِمُ۔

وَ، حرف عطف (اور) غَسَّاقًا۔ غَسْقٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہتی پیپ)

جَزَآءً وِّفَاقًا ۝۲۶	بدلہ ہے پورا پورا۔

جَزَآءً، مصدر ہے (بدلہ دینا، بدلہ، صلہ، اجرت) وِفَاقًا، مصدر بمعنی فاعل ((جتنا جرم اتنی سزا) پورا پورا)

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝۲۷	بے شک وہ کسی حساب کی امید نہیں رکھتے تھے۔

اِنَّھُمۡ (اِنَّ۔ھُمۡ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)
لَا یَرۡجُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَجَا یَرۡجُوۡ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا، توقع رکھنا (وہ امید نہیں رکھتے) حِسَابًا، مصدر ہے، گننا، گنتی کا (کسی حساب کی)

وَّ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا کِذَّابًا ﴿۲۸﴾	اور انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا بالکل جھٹلا دینا۔

وَ، حرف عطف (اور) کَذَّبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکۡذِیۡبٌ، جھٹلانا (انہوں نے جھٹلادیا) بِاٰیٰتِنَا (بِ۔اٰیٰتِ۔نَا) بِ، حرف جار، کو، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کو) کِذَّابًا، مصدر منصوب (بالکل جھٹلا دینا)

وَ کُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰہُ کِتٰبًا ﴿۲۹﴾	اور ہر چیز ہم نے اسے لکھ کر محفوظ کر رکھا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) کُلَّ شَیۡءٍ۔کُلَّ، مضاف، ہر، شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز)
اَحۡصَیۡنٰہُ (اَحۡصَیۡنَا۔ہُ) اَحۡصَیۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَحۡصٰی یُحۡصِیۡ، مصدر اِحۡصَآءٌ، محفوظ کرنا، شمار کرنا، درج کرنا، ہم نے محفوظ کر رکھا ہے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے محفوظ کر رکھا ہے)
کِتٰبًا، مصدر (لکھنا، تحریر، لکھ کر)

فَذُوۡقُوۡا فَلَنۡ نَّزِیۡدَکُمۡ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾	تو تم چکھو، پس ہم تمہیں ہرگز زیادہ نہیں کریں گے مگر عذاب میں۔

ع

فَذُوۡقُوۡا (فَ۔ذُوۡقُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، ذُوۡقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ یَذُوۡقُ، مصدر ذَوۡقًا، چکھنا، تم چکھو (تو تم چکھو) فَلَنۡ نَّزِیۡدَکُمۡ (فَ۔لَنۡ نَّزِیۡدَ۔کُمۡ) فَ، حرف عطف، پس،
لَنۡ نَّزِیۡدَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن جمع متکلم زَادَ یَزِیۡدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، ہم ہرگز زیادہ نہیں کریں گے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (پس ہم تمہیں ہرگز زیادہ نہیں کریں گے)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر) عَذَابًا (عذاب)

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾	یقیناً پرہیز گاروں کیلئے کامیابی ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) لِلْمُتَّقِيْنَ (لِ۔ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، پرہیز گاروں، متقیوں (پرہیز گاروں کیلئے)
مَفَازًا، فَوْزًا، سے مصدر میمی (کامیابی، کامیاب ہونا)

حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ﴿۳۲﴾	باغات اور انگور۔

حَدَآئِقَ (باغات) واحد، حَدِيْقَةٌ، وَ، حرف عطف (اور) اَعْنَابًا (انگور) واحد، عِنَبٌ،

وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾	اور ہم عمر دوشیزائیں۔

وَ، حرف عطف (اور) كَوَاعِبَ (دوشیزائیں) واحد، كَاعِبٌ، اَتْرَابًا (ہم سن، ہم عمر عورتیں) واحد، تُرْبٌ،

وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾	اور بھرے (چھلکتے) ہوئے جام۔

وَ، حرف عطف (اور) كَاْسًا دِهَاقًا۔ كَاْسًا، موصوف، واحد مؤنث سماعی، پیالہ، جام، جمع، اُكْوُسٌ، كَاْسَاتٌ،
دِهَاقًا، صفت، دَهْقٌ، مصدر سے بمعنی مفعول، چھلکتا ہوا، بھرے ہوئے (بھرے ہوئے جام)

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾	وہ اس میں کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے اور نہ جھوٹ (خرافات)

لَا يَسْمَعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (وہ نہیں سنیں گے)
فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنَّةٌ ہے (اس میں) لَغْوًا، نکرہ منصوب (کوئی بیہودہ بات، کوئی فحش کلام)
وَ، حرف عطف (اور) لَا (نہ) كِذّٰبًا، مصدر (جھوٹ بولنا، جھوٹ)

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾	آپ کے رب کی طرف سے صلہ ہے جو (اعمال سے) کافی (بڑا) انعام ہوگا

جَزَآءً، مصدر (بدلہ دینا، بدلہ، صلہ) مِّنْ رَّبِّكَ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے،

رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)
عَطَآءً، موصوف، اِعْطَآءٌ، سے اسم مصدر (بخشش، عطیہ، انعام) جمع، اَعْطِیَةٌ،
حِسَابًا۔، مصدر ہے لیکن صفت کے قائم مقام ہے، حساب سے بہت زیادہ (کافی)

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾	(جو) آسمانوں اور زمین اور جوان کے درمیان ہے کا رب ہے نہایت مہربان ہے وہ اس سے بات کرنے کا اختیار نہیں رکھیں گے۔

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ (رَبِّ۔ اَلسَّمٰوٰتِ) رَبِّ، مضاف، رب، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ، (آسمانوں کا رب) وَ، حرف عطف (اور) الْاَرْضِ (زمین) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو) بَيْنَهُمَا (بَيْنَ۔ هُمَا) بَيْنَ، مضاف، درمیان، هُمَا، ضمیر تثنیہ مؤنث غائب، ان دونوں کے (ان دونوں کے درمیان) اَلرَّحْمٰنِ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان)
لَا يَمْلِكُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب مَلَكَ يَمْلِكُ، مصدر مَلْكًا، اختیار رکھنا، مالک ہونا (وہ اختیار نہیں رکھیں گے) مِنْهُ (مِنْ۔ هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)
خِطَابًا، مصدر ہے (کلام، بات کرنا)

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۬	اس دن روح اور فرشتے صف بنا کر کھڑے ہوں گے۔

يَوْمَ، اسم ظرف زمان (اس دن) يَقُوْمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قَوْمٌ وَّ قِيَامٌ، کھڑے ہونا (وہ کھڑا ہوگا) اَلرُّوْحُ (روح، حضرت جبرائیل) وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد، مَلَكٌ، صَفًّا، مصدر ہے، جس کے معنی صف باندھنے کے ہیں (قطار، صف بنا کر)

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾	وہ بات نہیں کر سکیں گے مگر وہ جس کو رحمٰن اجازت دے گا اور وہ درست بات کہے گا۔

لَا يَتَكَلَّمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب تَكَلَّمَ يَتَكَلَّمُ، مصدر تَكَلُّمٌ، بات کرنا (وہ بات نہیں

کر سکیں گے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَنْ، اسم موصول (وہ جس)
اَذِنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَذِنَ یَاْذَنُ، مصدر اِذْنٌ، اجازت دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ اجازت دے گا) لَهُ (لَ۔ هُ) لَ، حرف جار، کو، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)
اَلرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام (رحمٰن) وَ، حرف عطف (اور)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہے گا)
صَوَابًا۔ خَطَأً، کی ضد (درست بات، حق)

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ	وہ روز (قیامت) حق ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (وہ) الْيَوْمُ الْحَقُّ (اَلْيَوْمُ۔ اَلْحَقُّ) اَلْيَوْمُ، موصوف، یوم، روز، اَلْحَقُّ، صفت، حق، سچ (روز (قیامت) حق)

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝۳۹	پس جو چاہے اپنے رب کی طرف لوٹنے کی جگہ بنالے

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جو (پس جو)
شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہے) اِتَّخَذَ، فعل ماضی جواب شرط واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (وہ بنالے)
اِلٰى رَبِّهٖ (اِلٰى۔ رَبِّ۔ هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف) مَاٰبًا، مصدر اور اسم ظرف مکان (لوٹنا، لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ	بے شک ہم نے تمہیں قریبی عذاب سے ڈرایا ہے۔

اِنَّآ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
اَنْذَرْنٰكُمْ (اَنْذَرْنَا۔ كُمْ) اَنْذَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، ہم نے ڈرایا ہے كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں ڈرایا ہے)
عَذَابًا قَرِيْبًا (عَذَابًا۔ قَرِيْبًا) عَذَابًا، موصوف، عذاب، قَرِيْبًا، صفت، قُرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ،

بہت قریب قریبی (قریبی عذاب)

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَ يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝	اس دن آدمی دیکھ لے گا جو اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا اور کافر کہے گا اے کاش میں مٹی ہوتا۔

ع ۲

يَوْمَ، اسم ظرف زمان (اس دن) يَنْظُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا (وہ دیکھ لے گا) اَلْمَرْءُ، فاعل (مرد، آدمی) اس لفظ کی جمع نہیں آتی۔ مَا، اسم موصول (جو)

قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ يُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِيْمٌ، آگے بھیجنا (اس نے آگے بھیجا)

يَدٰهُ (يَدٰ۔ هُ) يَدٰ، مضاف، اصل میں "يَدَانِ" تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، دونوں ہاتھ،

هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دونوں ہاتھوں) وَ، حرف عطف (اور)

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے گا)

الْكٰفِرُ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کفر کرنے والا، کافر، جمع، اَلْكَافِرِيْنَ،

يٰلَيْتَنِيْ (يَا۔ لَيْتَ۔ نِ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، منادیٰ محذوف ہے، لَيْتَ، حرف مشبہ بالفعل، حرف تمنا، کاش، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، میں (اے کاش میں)

كُنْتُ، فعل ناقص ماضی واحد متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (میں ہوتا) تُرٰبًا (مٹی

اٰیَاتُھَا:۴۶	سُوْرَۃُ النّٰزِعٰتِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا:۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ①	قسم ہے ڈوب کر (جان کو) سختی سے کھینچ لینے والے (فرشتوں کی)

وَ النّٰزِعٰتِ(وَ۔اَلنّٰزِعٰتِ)وَ، حرف جار و قسمیہ ، قسم ہے،اَلنّٰزِعٰتِ، مجرور، مقسم بہ،نَزْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث ، سختی سے کھینچ کر نکالنے والے، مراد وہ فرشتے جو کافروں کی جانیں سختی سے کھینچتے ہیں (سختی سے کھینچ نکالنے والوں کی قسم) غَرْقًا، مصدر مفعول (ڈوب کر)

وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ②	اور (قسم) ہے (جو جان کا) بند کھولنے والے ہیں آسانی سے کھولنا۔

وَّ النّٰشِطٰتِ(وَ۔اَلنّٰشِطٰتِ)وَ، حرف عطف و قسمیہ جار،اور (قسم) ہے،اَلنّٰشِطٰتِ، مجرور مقسم بہ، نَشْطٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث ،بند کھولنے والے ،رہا کرنے والے،نَشْطًا، مصدر ہے (آسانی سے کھولنا،رہا کرنا)

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ③	اور (قسم) ہے (جو) تیرنے والے ہیں تیزی سے تیرنا۔

وَّ السّٰبِحٰتِ(وَ۔اَلسّٰبِحٰتِ)وَ، حرف عطف و قسمیہ جار،اور (قسم) ہے،اَلسّٰبِحٰتِ، مجرور مقسم بہ، سَبْحًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (تیرنے والے) سَبْحًا، مصدر ہے (تیزی سے تیرنا)

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ④	پھر (جو) دوڑ کر آگے نکلنے والے ہیں۔

فَالسّٰبِقٰتِ(فَ۔اَلسّٰبِقٰتِ)فَ، حرف عطف، پھر،اَلسّٰبِقٰتِ۔سَبْقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، سبقت لینے والے،آگے نکلنے والے (پھر آگے نکلنے والے) سَبْقًا، مصدر (آگے بڑھ کر، دوڑ کر)

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ⑤	پھر (جو) کسی کام کی تدبیر کرنے والے ہیں۔

وقف لازم

فَالْمُدَبِّرٰتِ(فَ۔اَلْمُدَبِّرٰتِ)فَ، حرف عطف، پھر،اَلْمُدَبِّرٰتِ۔تَدْبِیْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع

مؤنث، تدبیر کرنے والے (پھر تدبیر کرنے والے) اَمْرًا، مصدر ہے (کسی کام کی)

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾	جس دن کانپنے والی (زمین) کانپے گی

يَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) تَرْجُفُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب رَجَفَ يَرْجُفُ، مصدر رَجْفٌ، زلزلے میں آنا، کانپنا (وہ کانپے گی) اَلرَّاجِفَةُ۔ رَجْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کانپنے والی)

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾	پیچھے آنے والی اس کے پیچھے آئے گی (ایک اور زلزلہ آئے گا)

تَتْبَعُهَا (تَتْبَعُ۔ هَا) تَتْبَعُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَبِعَ يَتْبَعُ، مصدر تَبْعًا، پیروی کرنا، پیچھے آنا، وہ پیچھے آئے گی، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلرَّاجِفَةُ" ہے (اس کے پیچھے آئے گی) اَلرَّادِفَةُ، رَدْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث جس کے معنی پیچھے ہونے اور کسی کے پیچھے سواری پر بیٹھنے کے ہیں (پیچھے آنے والی)

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾	کئی دل اس دن دھڑکنے والے (خوفزدہ) ہوں گے۔

قُلُوْبٌ (کئی دل) واحد، قَلْبٌ، يَّوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن) وَّاجِفَةٌ۔ وَجْفٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (دھڑکنے والے)

اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿۹﴾	ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔

وقف لازم

اَبْصَارُهَا (اَبْصَارُ۔ هَا) اَبْصَارُ، مضاف، آنکھیں، واحد، بَصَرٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع "وَاجِفَةٌ" ہے (ان کی آنکھیں)

خَاشِعَةٌ۔ خُشُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (دبی جانے والی، سہمی ہوئی، جھکی ہوئی)

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِى الْحَافِرَةِ ؕ﴿۱۰﴾	وہ کہتے ہیں کیا بے شک ہم ضرور پہلی حالت میں لوٹائے جانے والے ہیں۔

يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

ءَاِنَّا (ءَ۔ اِنَّ۔ نَا) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا

بے شک ہم) لَمَرْدُوْدُوْنَ (لَ۔ مَرْدُوْدُوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، مَرْدُوْدُوْنَ۔ رَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (لوٹائے جانے والے) واحد، مَرْدُوْدٌ،

فِي الْحَافِرَةِ (فِيْ۔ اَلْحَافِرَةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحَافِرَةِ، مجرور، حَفْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث زمین کھودنے کے معنی میں ہے۔ عرب میں حَافِرَةٌ، الٹے پاؤں لوٹنے اور پہلی حالت پر پلٹنے کیلئے ضرب المثل ہو گیا (پہلی حالت، الٹے پاؤں)

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿۱۱﴾	کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے؟

ءَ، ہمزہ استفہامیہ، (کیا) اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط (جب)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہو جائیں گے)

عِظَامًا نَّخِرَةً۔ عِظَامًا، موصوف، ہڈیاں، واحد، عَظْمٌ، نَخِرَةً، صفت، نَخْرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بوسیدہ ریزہ ریزہ (بوسیدہ ہڈیاں)

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾	انہوں نے کہا یہ اس وقت خسارے والا لوٹنا ہو گا۔

وقف لازم

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا)

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید، اصل ترجمہ "وہ" ضرور تاً ترجمہ (یہ) کیا جاتا ہے۔ اِذًا، جواب اور جزا کیلئے آتا ہے (تب، اس وقت) كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ۔ كَرَّةٌ، موصوف، مصدر، لوٹنا، خَاسِرَةٌ، صفت، خُسْرَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، خسارے والا، گھاٹے والا (خسارے والا لوٹنا)

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾	پس وہ صرف ایک ڈانٹ ہو گی۔

فَاِنَّمَا (فَ۔ اِنَّ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور، مَا، کافہ، حصر کیلئے، بے شک، صرف (پس صرف) هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ)

زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ۔ زَجْرَةٌ، موصوف، زَجْرًا، مصدر سے اسم، ڈانٹ، وَاحِدَةٌ، صفت، وَحْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، ایک، (ایک ڈانٹ)

فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾	پھر یکایک کھلے میدان (حشر) میں ہوں گے۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، مفاجاتیہ، یعنی کسی چیز کے اچانک پیش کیلئے استعمال ہوتا ہے، اچانک، یکایک (پھر یکایک) هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

بِالسَّاهِرَةِ (بِ۔اَلسَّاهِرَةِ) بِ، حرف جار، بمعنی، فِیۡ، میں، اَلسَّاهِرَةِ، مجرور، سَهۡرٌ، مصدر سے جس کے معنی نیند کے اڑ جانے کے ہیں، اسم فاعل واحد مؤنث، مگر اس کا استعمال کھلا میدان، سفید ہموار زمین، کے معنی میں ہوتا ہے، سَاهِرَةٌ، نام اس لیے ہے کہ قیامت کے دن اس کے کھلے میدان میں لوگوں کی نیند اڑ جائے گی۔

هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ﴿١٥﴾	کیا آپ کے پاس حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی بات آئی ہے۔

وقف لازم

هَلۡ، استفہامیہ (کیا) اَتٰىكَ (اَتٰى۔كَ) اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، پہنچنا، وہ آئی ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس آئی ہے)

حَدِيۡثُ مُوۡسٰى۔ حَدِيۡثُ، مضاف، بات، مُوۡسٰى، مضاف الیہ، حضرت موسیٰ (حضرت موسیٰ کی بات)

اِذۡ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾	جب اس کے رب نے طویٰ کی مقدس وادی میں اسے پکارا۔

اِذۡ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

نَادٰىهُ (نَادٰى۔هُ) نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيۡ، مصدر نِدَآءٌ وَّمُنَادَاةٌ، پکارنا، اس نے پکارا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "مُوۡسٰى" ہے (اس نے پکارا اسے)

رَبُّهٗ (رَبُّ۔هٗ) رَبُّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "مُوۡسٰى" ہے (اس کے رب) بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ (بِ۔اَلۡوَادِ۔اَلۡمُقَدَّسِ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیۡ، میں، اَلۡوَادِ، مجرور، موصوف، وادی، اَلۡمُقَدَّسِ، صفت، تَقۡدِيۡسٌ، مصدر سے اسم مفعول، پاک کیا ہوا، مقدس (مقدس وادی میں) طُوًى، جگہ کا نام (طویٰ)

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾	فرعون کی طرف جاؤ یقیناً وہ سرکش ہو گیا ہے۔

اِذْهَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذِهَابٌ، جانا (جاؤ)

اِلٰى فِرْعَوْنَ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف)

اِنَّهٗ(اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ) طَغٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَغٰى يَطْغٰى، مصدر طُغْيَانٌ، حد سے نکل جانا، سرکش ہونا (وہ سرکش ہو گیا ہے)

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾	پھر (اسے) کہو کیا تجھ کو اس طرف (رغبت) ہے کہ تو پاک ہو جائے۔

فَقُلْ(فَ۔قُلْ) فَ، حرف عطف، پھر، قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہو)

هَلْ، استفہامیہ (کیا) لَّكَ(لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کو، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ (تجھ کو)

اِلٰٓى اَنْ۔اِلٰى، حرف جار، اس طرف، اَنْ، مجرور، مصدریہ ناصبہ، کہ (اس طرف کہ)

تَزَكّٰى، اصل میں "تَتَزَكّٰى" تھا، ایک "تا" اختصار کیلئے حذف ہے، فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَزَكّٰى يَتَزَكّٰى، مصدر تَزَكِّىٌ، پاک ہونا (تو پاک ہو جائے)

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾	اور میں تیرے رب کی طرف تیری رہنمائی کروں پس تو ڈر جائے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَهْدِيَكَ(اَهْدِيَ۔كَ) اَهْدِيَ، فعل مضارع واحد متکلم هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا، میں رہنمائی کروں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (میں تیری رہنمائی کروں) اِلٰى رَبِّكَ(اِلٰى۔رَبِّ۔كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے رب کی طرف)

فَتَخْشٰى(فَ۔تَخْشٰى) فَ، حرف عطف، پس، تَخْشٰى، فعل مضارع واحد مذکر حاضر خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا، تو ڈر جائے (پس تو ڈر جائے)

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝	پھر اس نے اسے بہت بڑی نشانی دکھائی۔

فَاَرٰىهُ (فَ۔اَرٰى۔هُ) فَ، حرف عطف، پھر، اَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرٰى يُرِىْ، مصدر اِرَآءَةٌ، دکھانا، اس نے دکھائی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے دکھائی)

الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى (اَلْاٰيَةَ۔اَلْكُبْرٰى) اَلْاٰيَةَ، موصوف، نشانی، اَلْكُبْرٰى، صفت، كِبَرٌ، مصدر سے اسم تفضیل واحد مؤنث، بہت بڑی (بہت بڑی نشانی)

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝	تو اس نے جھٹلایا اور اس نے نافرمانی کی

فَكَذَّبَ (فَ۔كَذَّبَ) فَ، حرف عطف، تو، كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، اس نے جھٹلایا (تو اس نے جھٹلایا) وَ، حرف عطف (اور)

عَصٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَصٰى يَعْصِىْ، مصدر عِصْيَانٌ، نافرمانی کرنا (اس نے نافرمانی کی)

ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝	پھر وہ پلٹا وہ (مخالفت کی) کوشش کرنے لگا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَدْبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْبَرَ يُدْبِرُ، مصدر اِدْبَارٌ، پلٹنا، لوٹنا (وہ پلٹا)

يَسْعٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَعٰى يَسْعٰى، مصدر سَعْيًا، کوشش کرنا (وہ کوشش کرنے لگا)

فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝	پھر اس نے (لوگوں کو) جمع کیا پھر اس نے پکارا۔

فَحَشَرَ (فَ۔حَشَرَ) فَ، حرف عطف، پھر، حَشَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، اس نے جمع کیا (پھر اس نے جمع کیا)

فَنَادٰى (فَ۔نَادٰى) فَ، حرف عطف، پھر، نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِىْ، مصدر نِدَآءٌ وَّمُنَادَاةٌ، پکارنا، اس نے پکارا (پھر اس نے پکارا)

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝	پھر اس نے کہا میں تمہارا سب سے اونچا رب ہوں۔

فَقَالَ (فَ۔قَالَ) فَ، حرف عطف، پھر، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (پھر اس نے کہا) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

رَبُّكُمُ (رَبُّ۔ كُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)

اَلْاَعْلٰى۔ عُلُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے اونچا، سب سے بلند، اعلیٰ)

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾	تو اللہ نے اسے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا۔

فَاَخَذَهٗ (فَ۔ اَخَذَ۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ يَأْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، اس نے پکڑ لیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو اس نے اسے پکڑ لیا) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ)

نَكَالَ الْاٰخِرَةِ (نَكَالَ۔ اَلْاٰخِرَةِ) نَكَالَ، مضاف، نِكْلٌ، مصدر سے اسم منصوب نکرہ، عذاب، اَلْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کے (آخرت کے عذاب)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاُوْلٰى۔ اَلْاَوَّلُ، کی مؤنث، مراد (دنیا)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾	بے شک اس میں اس کیلئے یقیناً عبرت ہے جو ڈرتا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) فِيْ ذٰلِكَ۔ فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) لَعِبْرَةً (لَ۔ عِبْرَةً) لَ، لام تاکید، یقیناً، عِبْرَةً، عبرت (یقیناً عبرت)

لِّمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)

يَّخْشٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا (وہ ڈرتا ہے)

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ	کیا پیدا کرنے میں تم زیادہ سخت (مشکل) ہو یا آسمان

ءَاَنْتُمْ۔ ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَنْتُمْ، ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر، تم (کیا تم)

اَشَدُّ۔ شِدَّةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سخت)

خَلْقًا، مصدر (پیدا کرنا) اَمْ، حرف عطف (یا) اَلسَّمَآءُ (آسمان)

بَنٰهَا ﴿۲۷﴾	اس نے اسے بنایا ہے۔

بَنٰهَا (بَنٰى۔ هَا) بَنٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَنٰى يَبْنِيْ، مصدر بِنَآءٌ، بنانا، اس نے بنایا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمَآءُ، ہے (اس نے اسے بنایا ہے)

رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿٢٨﴾	اس نے اس کی چھت کو بلند کیا پھر اس نے اسے درست کیا۔

رَفَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَفَعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، بلند کرنا (اس نے بلند کیا)

سَمْكَهَا (سَمْكَ۔ هَا) سَمْكَ، مضاف، مصدر ہے، بلندی، اونچائی، چھت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب اس کی، ضمیر کا مرجع "اَلسَّمَآءُ" ہے (اس کی چھت)

فَسَوّٰىهَا (فَ۔ سَوّٰى۔ هَا) فَ، حرف عطف، پھر، سَوّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوّٰى يُسَوِّيْ، مصدر تَسْوِيَةٌ، برابر کرنا، سنوارنا، درست کرنا، اس نے درست کیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "اَلسَّمَآءُ" ہے (اس نے اسے درست کیا)

وَ اَغْطَشَ لَيْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿٢٩﴾	اور اس نے اس کی رات کو تاریک کر دیا اور اس نے اس (کے دن) کی روشنی کو نکالا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَغْطَشَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَغْطَشَ يُغْطِشُ، مصدر اِغْطَاشٌ، تاریک کرنا (اس نے تاریک کر دیا) لَيْلَهَا (لَيْلَ۔ هَا) لَيْلَ، مضاف، رات، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع "اَلسَّمَآءُ" ہے (اس کی رات) وَ، حرف عطف (اور)

اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (اس نے نکالا)

ضُحٰىهَا (ضُحٰى۔ هَا) ضُحٰى، مضاف، دن چڑھے، دھوپ کا پھیلنا، روشن ہونے، روشنی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع "اَلسَّمَآءُ" ہے (اس (کے دن) کی روشنی)

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿٣٠﴾	اور زمین اس کے بعد اسے بچھا دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضَ (زمین)

بَعْدَ ذٰلِكَ۔ بَعْدَ، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد بعید، اس کے (اس کے بعد)

دَحٰىهَا (دَحٰى۔ هَا) دَحٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَحٰى يَدْحُوْ، مصدر دَحْوٌ، بچھانا، اس نے بچھا دیا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضَ" ہے (اس نے اسے بچھا دیا)

اَخۡرَجَ مِنۡهَا مَآءَهَا وَ مَرۡعٰىهَا ۝۳۱	اس نے اس میں سے اس کا پانی اور اس کا چارہ نکالا۔

اَخۡرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا (اس نے نکالا)
مِنۡهَا (مِنۡ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلۡاَرۡضَ" ہے (اس میں سے) مَآءَهَا، مَآءَ، مضاف، پانی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (اس کا پانی)
وَ، حرف عطف (اور) مَرۡعٰىهَا (مَرۡعٰى۔ هَا) مَرۡعٰى، مضاف، چارہ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (اس کا چارہ)

وَالۡجِبَالَ اَرۡسٰىهَا ۝۳۲	اور پہاڑ اس نے انہیں گاڑ دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلۡجِبَالَ (پہاڑوں) واحد، جَبَلٌ۔
اَرۡسٰىهَا (اَرۡسٰى۔ هَا) اَرۡسٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرۡسٰى یُرۡسِیۡ، مصدر اِرۡسَآءٌ، گاڑنا، اس نے گاڑ دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "اَلۡجِبَالَ" ہے (اس نے انہیں گاڑ دیا)

مَتَاعًا لَّكُمۡ وَ لِاَنۡعَامِكُمۡ ۝۳۳	تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کیلئے فائدہ ہے۔

مَتَاعًا، اسم مفرد نکرہ اور مصدر، فائدہ، فائدہ پہنچانا، خانگی کا سامان، کام کی چیز)
لَّكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہارے لیے)
وَ، حرف عطف (اور) لِاَنۡعَامِكُمۡ (لِ۔ اَنۡعَامِ۔ كُمۡ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَنۡعَامِ، مجرور، مضاف، چوپاؤں مویشیوں، واحد، نَعَمٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے مویشیوں کیلئے)

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الۡكُبۡرٰى ۝۳۴	پھر جب بہت بڑی آفت (قیامت) آجائے گی۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنی شرط، جب (پھر جب)
جَآءَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آجائے گی)
الطَّآمَّةُ الۡكُبۡرٰى (اَلطَّآمَّةُ۔ اَلۡكُبۡرٰى) اَلطَّآمَّةُ، موصوف، طَمٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، غلبہ پانے والی، آفت، اَلۡكُبۡرٰى، صفت، كِبَرٌ، مصدر سے اسم تفضیل واحد مؤنث، بہت بڑی (بہت بڑی آفت)

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾	اس دن انسان یاد کرے گا جو اس نے کوشش کی۔

يَوْمَ، اسم ظرف زمان (اس دن) يَتَذَكَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت پکڑنا، یاد آنا، یاد کرنا (وہ یاد کرے گا) اَلْاِنْسَانُ، فاعل (انسان) مَا، اسم موصول (جو)

سَعٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَعٰى يَسْعٰى، مصدر سَعْيًا، کوشش کرنا (اس نے کوشش کی)

وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾	اور جہنم (ہر) اس کیلئے ظاہر کر دی جائے گی جو دیکھتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بُرِّزَتِ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب بَرَّزَ يُبَرِّزُ، مصدر تَبْرِيْزٌ، باہر نکالنا، ظاہر کرنا (وہ ظاہر کر دی جائے گی) اَلْجَحِيْمُ (جہنم، دوزخ)

لِمَنْ (لِ۔مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)

يَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھتا ہے)

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾	پس رہا وہ جس نے سرکشی کی۔

فَاَمَّا (فَ۔اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہا وہ (پس رہا وہ)

مَنْ، اسم موصول (جس نے) طَغٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَغٰى يَطْغٰى، مصدر طُغْيَانٌ، سرکشی کرنا، (اس نے سرکشی کی)

وَ اٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾	اور اس نے دنیاوی زندگی کو ترجیح دی۔

وَ، حرف عطف (اور) اٰثَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰثَرَ يُؤْثِرُ، مصدر اِيْثَارٌ، ترجیح دینا (اس نے ترجیح دی)

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (اَلْحَيٰوةَ۔اَلدُّنْيَا) اَلْحَيٰوةَ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیاوی (دنیاوی زندگی)

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾	تو بے شک جہنم ہی (اس کا) ٹھکانہ ہے۔

فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)

اَلْجَحِيْمَ (جہنم، دوزخ) هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہی، ہی)

اَلْمَاْوٰى، مصدر اور اسم ظرف (قیام کرنا، مقام سکونت، ٹھکانہ)

وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾	اور رہا وہ جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اور اس نے (اپنے) نفس کو (بری) خواہش سے باز رکھا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہا وہ) مَنْ، اسم موصول (جو)
خَافَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا (وہ ڈر گیا)
مَقَامَ۔ قِیَامٌ، مصدر سے ظرف مکان اور مصدر میمی (کھڑے ہونے کی جگہ، سامنے کھڑا ہونا)
رَبِّهٖ (رَبِّ۔ هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے)
وَ، حرف عطف (اور) نَهَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَهٰى یَنْهٰى، مصدر نَهْیٌ، روکنا، منع کرنا، باز رکھنا، (اس نے باز رکھا) النَّفْسَ (نفس) عَنِ الْهَوٰى (عَنْ۔ اَلْهَوٰى) عَنْ، حرف جار، سے، اَلْهَوٰى، مجرور، اسم مصدر، خواہش، جمع، اَهْوَآءٌ (خواہش سے)

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِىَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾	تو بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانہ ہے۔

فَاِنَّ (فَ۔ اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)
اَلْجَنَّةَ (جنت) هِىَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہی، ہی)
اَلْمَاْوٰى، مصدر اور اسم ظرف (قیام کرنا، مقام سکونت، ٹھکانہ)

یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾	وہ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ اس کا واقع ہونا کب ہے۔

یَسْـَٔلُوْنَكَ (یَسْـَٔلُوْنَ۔ كَ) یَسْـَٔلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، وہ سوال کرتے ہیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ سے (وہ آپ سے سوال کرتے ہیں)
عَنِ السَّاعَةِ (عَنْ۔ اَلسَّاعَةِ) عَنْ، حرف جار، کے بارے میں، اَلسَّاعَةِ، مجرور، قیامت (قیامت کے بارے میں) اَیَّانَ۔ مَتٰى، کے قریب المعنی اور کسی شے کا وقت معلوم کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے (کب)
بعض اس کی اصل، اَیَّ۔ اَوَانٍ، بمعنی کون سے وقت بتاتے ہیں، الف کو حذف کر کے واؤ کو یا کیا گیا پھر یا کا

یا میں ادغام کر دیا، اَیَّانَ، ہو گیا۔ مُرْسٰـهَا (مُرْسٰی۔ هَا) مُرْسٰی، مضاف، مصدر میمی، واقع ہونا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (اس کا واقع ہونا)

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾	آپ کا اس کے (وقت کے) بیان کرنے سے کیا تعلق؟

فِيْمَ (فِيْ۔ مَ) فِيْ، حرف جار، بمعنی، تعلق، مَ، مجرور، اصل میں، مَا، ہے، الف حذف ہے، استفہامیہ، کیا، کس (کیا تعلق) اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر (آپ کا) مِنْ ذِكْرٰىهَا (مِنْ۔ ذِكْرٰی۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، ذِكْرٰی، مجرور، مضاف، مصدر، ذکر کرنا، بیان کرنا، ذکر، کثرت ذکر کیلئے، ذِكْرٰی، بولا جاتا ہے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے (اس کے بیان کرنے سے)

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾	آپ کے رب کی طرف اس (کے علم) کی انتہا ہے۔

اِلٰى رَبِّكَ (اِلٰی۔ رَبِّ۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف)

مُنْتَهٰىهَا (مُنْتَهٰی۔ هَا) مُنْتَهٰی، مضاف، اِنْتِهَآءٌ، سے مصدر میمی اور اسم ظرف مکان، آخر پہنچنا، انتہا، آخری حد، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلسَّاعَةِ، ہے (اس کی انتہا)

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾	آپ صرف اسے ڈرانے والے ہیں جو اس سے ڈرتا ہے

اِنَّمَآ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، مَا، کافہ، حصر کیلئے (بے شک، صرف)

اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (آپ)

مُنْذِرُ۔ اِنْذَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ڈرانے والا) مَنْ، اسم موصول (اسے جو)

يَّخْشٰىهَا (يَخْشٰی۔ هَا) يَخْشٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَشِيَ يَخْشٰی، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا، وہ ڈرتا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّاعَةِ، ہے

(وہ اس سے ڈرتا ہے)

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا	گویا کہ وہ جس دن اسے دیکھیں گے (وہ خیال کریں گے) وہ

رکوع ۲

اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾	دنیا میں نہیں ٹھہرے مگر ایک شام یا اس کی صبح۔

كَاَنَّهُمْ (كَاَنَّ۔ هُمْ) **كَاَنَّ**، حرف مشبہ بالفعل تشبیہ کیلئے، گویا کہ، **هُمْ**، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (گویا کہ وہ)
يَوْمَ، اسم ظرف زمان (جس دن) **يَرَوْنَهَا** (يَرَوْنَ۔ هَا) **يَرَوْنَ**، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰی يَرٰی،
مصدر **رُؤْيَةٌ**، دیکھنا، وہ دیکھیں گے، **هَا**، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، **اَلسَّاعَةِ** ہے،
(وہ اسے دیکھیں گے) **لَمْ يَلْبَثُوْا**، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب **لَبِثَ يَلْبَثُ**، مصدر **لَبْثًا**،
ٹھہرنا، قیام کرنا (وہ نہیں ٹھہرے) **اِلَّا**، حرف استثنا (مگر)
عَشِيَّةً (ایک شام) جمع، **عَشَايَا**، اور، **عَشِيَّاتٌ**، **اَوْ**، حرف عطف (یا)
ضُحٰىهَا (ضُحٰى۔ هَا) **ضُحٰى**، مضاف، دن چڑھے، صبح، وہ وقت جب دھوپ چڑھ جائے **هَا**، ضمیر واحد
مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، **اَلدُّنْيَا**، ہے (اس کی صبح)

رُكُوْعُهَا:۱	سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۴۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ۝۱	اس نے تیوری چڑھائی اور اس نے منہ پھیر لیا۔

عَبَسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَبَسَ يَعْبِسُ، مصدر عُبُوْسًا، تیوری چڑھانا، گھورنا، پیشانی پر بل پڑنا، ترش رو ہونا (اس نے تیوری چڑھائی) وَ، حرف عطف (اور) تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌّ، منہ پھیرنا، موڑنا، اعراض کرنا (اس نے منہ پھیر لیا)

اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝۲	کہ اس کے پاس نابینا آیا۔

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) جَآءَهُ (جَآءَ۔هُ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (وہ اس کے پاس آیا)

اَلْاَعْمٰى۔عَمْيٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نابینا)

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ۝۳	اور آپ کیا جانیں شاید وہ پاک ہو جاتا؟

وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا)

يُدْرِيْكَ (يُدْرِىْ۔كَ) يُدْرِىْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدْرٰى يُدْرِىْ، مصدر اِدْرَآءٌ، خبر ہونا، معلوم ہونا، جاننا، جانیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (جانیں آپ)

لَعَلَّهٗ (لَعَلَّ۔هٗ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، شاید، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اَلْاَعْمٰى، ہے، (شاید وہ) يَزَّكّٰى، اصل میں "يَتَزَكّٰى" تھا، "تا" کو "ز" کر کے "ز" کا "ز" میں ادغام کر دیا گیا تو، يَزَّكّٰى، ہو گیا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَزَكّٰى يَتَزَكّٰى، مصدر تَزَكِّيٌّ، پاک ہونا (وہ پاک ہو جاتا)

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾	یا وہ نصیحت قبول کرتا تو نصیحت اسے نفع دیتی۔

اَوْ، حرف عطف (یا) يَذَّكَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِذَّكَّرَ يَذَّكَّرُ، مصدر اِذَّكُّرٌ، یاد کرنا، نصیحت قبول کرنا (وہ نصیحت قبول کرتا) فَتَنْفَعَهُ (فَ۔ تَنْفَعَ۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، تَنْفَعَ، فعل مضارع منصوب واحد مؤنث غائب نَفَعَ يَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا، نفع دیتی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو وہ اسے نفع دیتی) اَلذِّكْرٰى، مصدر، نصیحت کرنا، نصیحت، کثرت ذکر کو کہا جاتا ہے۔

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾	لیکن وہ جو بے پرواہ ہو گیا۔

اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہا، لیکن) مَنْ، اسم موصول (وہ جو) اِسْتَغْنٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَغْنٰى يَسْتَغْنِیْ، مصدر اِسْتِغْنَآءٌ، بے پروائی کرنا (وہ بے پرواہ ہو گیا)

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿۶﴾	تو آپ اس کیلئے توجہ کرتے ہیں۔

فَاَنْتَ (فَ۔ اَنْتَ) فَ، حرف عطف، تو، اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر، آپ (تو آپ)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

تَصَدّٰى، اصل میں، تَتَصَدّٰى، تھا، ایک تا اختصار کیلئے حذف کر دی گئی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَصَدّٰى يَتَصَدّٰى، مصدر تَصَدِّیٌ، درپے ہونا، فکر میں ہونا، توجہ کرنا (آپ توجہ کرتے)

وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾	حالانکہ آپ پر (کوئی ذمہ داری) نہیں ہے کہ وہ پاک نہیں ہوتا۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ، کہ، لَا، نہیں (کہ نہیں)

يَزَّكّٰى، اصل میں "يَتَزَكّٰى" تھا، "تا" کو "ز" کرکے "ز" کا "ز" میں ادغام کر دیا گیا تو، يَزَّكّٰى، ہو گیا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَزَكّٰى يَتَزَكّٰى، مصدر تَزَكِّیٌ، پاک ہونا (وہ پاک ہوتا)

وَ اَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿۸﴾	اور لیکن وہ جو کوشش کرتا ہوا آپ کے پاس آیا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہا لیکن) مَنْ، اسم موصول (وہ جو)
جَآءَكَ (جَآءَ۔كَ) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس آیا) يَسْعٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَعٰى يَسْعٰى، مصدر سَعْيًا دوڑنا، کوشش کرنا (وہ کوشش کرتا ہوا)

وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾	اور وہ (اللہ سے) ڈرتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)
يَخْشٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَشِيَ يَخْشٰى، مصدر خَشْيًاوَّ خَشْيَةٌ، ڈرنا (وہ ڈرتا ہے)

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾	تو آپ اس سے بے رخی برتتے ہیں۔

فَاَنْتَ (فَ۔اَنْتَ) فَ، حرف عطف، تو، اَنْتَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (تو آپ)
عَنْهُ (عَنْ۔هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)
تَلَهّٰى، اصل میں، تَتَلَهّٰى، تھا، ایک تا کو اختصار کیلئے حذف کر دیا گیا، فعل مضارع واحد مذکر حاضر تَلَهّٰى يَتَلَهّٰى، مصدر تَلَهِّيٌ، کھیل کود میں وقت گزارنا، لاپرواہی کرنا، بے توجہی کرنا، بے رخی برتنا (آپ بے رخی برتتے ہیں)

كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾	ہرگز نہیں، بے شک یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے۔

كَلَّآ، حرف ردع و زجر (ہرگز نہیں) اِنَّهَا (اِنَّ۔هَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، اَلْقُرْاٰن، ہے تانیث خبر (تَذْكِرَةٌ) کے اعتبار سے ہے (بے شک یہ)
تَذْكِرَةٌ۔ اِنَّ، کی خبر، مرفوع، مصدر ہے (یاد دہانی، نصیحت)

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾	تو جو چاہے وہ اس سے نصیحت حاصل کر لے۔

وقف لازم

فَمَنۡ (فَ-مَنۡ) فَ، حرف عطف، تو، مَنۡ، شرطیہ موصولہ، جو (توجو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیۡٓئَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہے) ذَکَرَهٗ (ذَکَرَ-هٗ) ذَکَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَکَرَیَذۡکُرُ، مصدر ذِکۡرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا، نصیحت حاصل کرنا، وہ نصیحت حاصل کرلے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلۡقُرۡاٰن ہے (وہ اس سے نصیحت حاصل کرلے)

فِیۡ صُحُفٍ مُّکَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾	(یہ قرآن) عزت والے صحیفوں میں ہے۔

فِیۡ صُحُفٍ مُّکَرَّمَةٍ-فِیۡ، حرف جار، میں، صُحُفٍ، مجرور، موصوف، صحیفوں، واحد، صَحِیۡفَةٌ، مُکَرَّمَةٍ، صفت، تَکۡرِیۡمٌ، مصدر سے اسم مفعول، عزت والے، معزز (عزت والے صحیفوں میں ہے)

مَّرۡفُوۡعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ﴿۱۴﴾	(جو) بلند مرتبہ پاکیزہ ہیں۔

مَّرۡفُوۡعَةٍ-رَفۡعٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (بلند مرتبہ، بلند کیا ہوا)

مُّطَهَّرَةٍ-تَطۡهِیۡرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (پاکیزہ، پاک کیا ہوا)

دونوں "صُحُفٌ" کی صفات ہیں۔

بِاَیۡدِیۡ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾	(ایسے) لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔

بِاَیۡدِیۡ سَفَرَةٍ (بِ-اَیۡدِیۡ-سَفَرَةٍ) بِ، حرف جار، بمعنی، فِیۡ، میں، اَیۡدِیۡ، مجرور، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، سَفَرَةٍ، مضاف الیہ، سَفۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، لکھنے والے، واحد، سَافِرٌ (لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں)

کِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾	(جو) معزز، نیکوکار ہیں۔

کِرَامٍ (باعزت، بزرگ، معزز) واحد، کَرِیۡمٌ، بَرَرَةٍ (نیکوکار) دونوں "سَفَرَةٍ" کی صفات ہیں۔

قُتِلَ الۡاِنۡسَانُ مَاۤ اَکۡفَرَهٗ ﴿۱۷﴾	انسان ہلاک ہو جائے وہ کیسا ناشکرا ہے۔

قُتِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، مارنا، ہلاک ہونا (ہلاک ہو جائے، مارا جائے) الْاِنْسَانُ (انسان) مَآ، استفہامیہ توبیخی (کیسا)

اَکْفَرَهٗ (اَکْفَرَ۔ هٗ) اَکْفَرَ۔ کُفْرًا، مصدر سے اسم تفضیل، ناشکرا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (وہ ناشکرا)

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾	اس نے اسے کس چیز سے پیدا کیا۔

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَيِّ، مجرور، مضاف، اسم استفہام، کس، شَيْءٍ، مضاف الیہ، چیز (کس چیز سے) خَلَقَهٗ (خَلَقَ۔ هٗ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاِنْسَانُ، ہے (اس نے اسے پیدا کیا)

مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ	نطفہ سے۔

مِنْ نُّطْفَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، نُطْفَةٍ، مجرور، نطفہ (نطفہ سے)

خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾	اس نے اسے پیدا کیا پھر اس نے اس کی تقدیر مقرر کی۔

خَلَقَهٗ (خَلَقَ۔ هٗ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاِنْسَانُ، ہے (اس نے اسے پیدا کیا)

فَقَدَّرَهٗ (فَ۔ قَدَّرَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، قَدَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَّرَ یُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِیْرًا، اندازہ لگانا، تقدیر مقرر کرنا، اس نے تقدیر مقرر کی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (پھر اس نے اس کی تقدیر مقرر کی)

ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾	پھر اس نے اس کا راستہ آسان کر دیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) السَّبِیْلَ (راستہ)

یَسَّرَهٗ (یَسَّرَ۔ هٗ) یَسَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب یَسَّرَ یُیَسِّرُ، مصدر تَیْسِیْرًا، آسان کرنا، اس نے آسان کر دیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس نے اس کا آسان کر دیا)

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾	پھر اس نے اسے موت دی پھر وہ اسے قبر میں لے گیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَمَاتَهٗ (اَمَاتَ۔ هٗ) اَمَاتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَاتَ یُمِیْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، مارنا، موت دینا، اس نے موت دی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے موت دی)

فَاَقْبَرَهٗ (فَ۔ اَقْبَرَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، اَقْبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَقْبَرَ یُقْبِرُ، مصدر اِقْبَارٌ، قبر میں لے جانا، وہ قبر میں لے گیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے قبر میں لے گیا)

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾	پھر جب وہ چاہے گا وہ اسے (زندہ کر کے) اٹھا کھڑا کرے گا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِذَا، اسم ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَةٌ، چاہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہے گا)

اَنْشَرَهٗ (اَنْشَرَ۔ هٗ) اَنْشَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْشَرَ یُنْشِرُ، مصدر اِنْشَارٌ، زندہ کرنا، اٹھا کھڑا کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ اٹھا کھڑا کرے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے اٹھا کھڑا کرے گا)

كَلَّا لَمَّا یَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾	ہرگز نہیں ابھی تک اس نے (وہ کام) پورا نہیں کیا جو اس (اللہ) نے اسے حکم دیا۔

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) لَمَّا یَقْضِ۔ لَمَّا، حرف نفی جازم ہے، لَمْ، کی طرح فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو جزم دیتا ہے اور فعل مضارع کو فعل ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، لَمَّا یَقْضِ، فعل مضارع منفی مجزوم بلمّا واحد مذکر غائب، یہ اصل میں، یَقْضِیْ، تھا، لَمَّا، کی وجہ سے، یا، حذف ہو گئی، یَقْضِ، ہو گیا، قَضٰی یَقْضِیْ، مصدر قَضَآءٌ، فیصلہ کرنا، پورا کرنا (ابھی تک اس نے پورا نہیں کیا)

مَآ، اسم موصول (جو) اَمَرَهٗ (اَمَرَ۔ هٗ) اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ یَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، اس نے حکم دیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے حکم دیا)

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰی طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾	تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف دیکھے۔

فَلْيَنْظُرِ (فَ۔ لْ۔ يَنْظُرْ) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ، يَنْظُرْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، وہ دیکھے (تو چاہیے کہ وہ دیکھے) اَلْاِنْسَانُ (انسان) اِلٰى طَعَامِهٖٓ (اِلٰى۔ طَعَامِ۔ ہٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، طَعَامِ، مجرور، مضاف، کھانے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے کھانے کی طرف)

اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾	کہ بے شک ہم نے پانی برسایا خوب برسانا۔

اَنَّا (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (کہ بے شک ہم) صَبَبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم صَبَّ يَصُبُّ، مصدر صَبًّا، انڈیلنا، برسانا (ہم نے برسایا) اَلْمَآءَ (پانی) صَبًّا، مصدر بطور مبالغہ استعمال ہوا ہے (خوب برسانا)

ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾	پھر ہم نے زمین کو پھاڑا اچھی طرح پھاڑنا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) شَقَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَقَّ يَشُقُّ، مصدر شَقًّا، جدا کرنا، پھاڑنا (ہم نے پھاڑا) اَلْاَرْضَ (زمین) شَقًّا، مصدر، مفعول مطلق (اچھی طرح پھاڑنا)

فَاَنْبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾	پھر ہم نے اس میں اناج اگایا۔

فَاَنْبَتْنَا (فَ۔ اَنْبَتْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَنْبَتْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْبَتَ يُنْبِتُ، مصدر اِنْبَاتًا، اگانا، ہم نے اگایا (پھر ہم نے اگایا) فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ، ہے (اس میں) حَبًّا (دانہ، غلہ، اناج)

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾	اور انگور اور ترکاری۔

وَ، حرف عطف (اور) عِنَبًا (انگور) جمع، اَعْنَابٌ، وَّ، حرف عطف (اور) قَضْبًا (کھیرا، ترکاری)

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾	اور زیتون اور کھجور کے درخت۔

وَ، حرف عطف (اور) زَيْتُوْنًا (زیتون) وَ، حرف عطف (اور) نَخْلًا، اسم جنس نکرہ (کھجوریں، کھجور کے درخت

وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾	اور گھنے باغات۔

وَ، حرف عطف (اور) حَدَآئِقَ (باغات) واحد، حَدِیْقَةٌ،

غُلْبًا، موٹی گردن والی، مراد باغ جس میں کثرت سے درخت ہوں (گھنے درختوں والے) واحد، اَغْلَبُ،

وَّ فَاكِهَةً وَّ اَبًّا ﴿۳۱﴾	اور پھل اور چارہ۔

وَ، حرف عطف (اور) فَاكِهَةً (پھل، میوہ) وَّ، حرف عطف (اور) اَبًّا، جانوروں کے کھانے کا چارہ،

مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾	تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کیلئے زندگی کا سامان ہے،

مَتَاعًا، اسم مفرد، خانگی سامان، زندگی کا سامان، کام کی چیز، فائدہ پہنچانے کیلئے، فائدہ)

لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

وَ، حرف عطف (اور) لِاَنْعَامِكُمْ (لِ۔ اَنْعَامِ۔ كُمْ) لِ، حرف جار، لیے، اَنْعَامِ، مجرور، مضاف، مویشیوں، واحد، نَعَمٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے مویشیوں کیلئے)

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾	پھر جب کانوں کو بہرہ کرنے والی (قیامت) آجائے گی۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، اسم ظرف زمان بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، جب، (پھر جب) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آجائے گی) اَلصَّآخَّةُ۔ صَخًّا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، وہ شور جس میں قیامت برپا ہوگی، وہ شور کانوں کو بہرہ کردے گا (کان بہرہ کردینے والی)

یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ ﴿۳۴﴾	اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا۔

یَوْمَ، ظرف زمان (اس دن) یَفِرُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَرَّ یَفِرُّ، مصدر فَرًّا اَوَّفِرَارًا، بھاگنا (وہ بھاگے گا) اَلْمَرْءُ (آدمی) اس لفظ کی جمع نہیں آتی۔ مِنْ اَخِیْهِ (مِنْ۔ اَخِیْ۔ هِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَخِیْ، مجرور، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی سے)

وَ اُمِّهٖ وَ اَبِیْهِ ﴿۳۵﴾	اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔

وَ، حرف عطف (اور) اُمِّهٖ (اُمِّ ۔ هٖ) اُمِّ، مضاف، ماں، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع، اَلْمَرْءُ، ہے (اپنی ماں) وَ، حرف عطف (اور) اَبِیْهِ (اَبِیْ ۔ هِ) اَبِیْ، مضاف، باپ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع، اَلْمَرْءُ، ہے، (اپنے باپ)

وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِیْهِ ﴿۳۶﴾	اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔

وَ، حرف عطف (اور) صَاحِبَتِهٖ (صَاحِبَتِ ۔ هٖ) صَاحِبَتِ، مضاف، بیوی، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع، اَلْمَرْءُ، ہے (اپنی بیوی) وَ، حرف عطف (اور)

بَنِیْهِ (بَنِیْ ۔ هِ) بَنِیْ، مضاف، اصل میں، بَنِیْنَ، ہے اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بیٹوں سے)

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ یَوْمَىِٕذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْهِ ﴿۳۷﴾	اس دن ان میں سے ہر شخص کو ایک (ایسی) فکر (دامن گیر) ہو گی جو اسے (دوسروں سے) بے پرواہ کر دے گی

لِكُلِّ امْرِئٍ (لِ ۔ كُلِّ ۔ اِمْرِئٍ) لِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اِمْرِئٍ، مضاف الیہ، بمعنی مرد، شخص، انسان کی حالت جری کی شکل میں ہے (ہر شخص کو)

مِّنْهُمْ (مِنْ ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

یَوْمَىِٕذٍ (یَوْمَ ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، اسم ظرف منصوب، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

شَاْنٌ، کسی اہم معاملہ یا حال کو اچھا ہو یا برا، شَاْنٌ، کہتے ہیں (ایک حالت، ایک فکر) جمع، شُئُوْنٌ،

یُّغْنِیْهِ (یُغْنِیْ ۔ هِ) یُغْنِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، بے پرواہ کرنا، وہ بے پرواہ کر دے گی، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے بے پرواہ کر دے گی)

یُغْنِیْ، میں ضمیر فاعل، شَاْنٌ، ہے۔

وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾	اس دن کئی چہرے چمکنے والے ہوں گے۔

وُجُوْهٌ (چہرے، کئی چہرے، بہت سے چہرے) واحد، وَجْهٌ،

يَّوْمَىِٕذٍ (يَوْمَ ـ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف منصوب، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

مُّسْفِرَةٌ ـ اِسْفَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (چمکنے والا، روشن)

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾	ہنستے ہوئے خوشیاں مناتے ہوئے۔

ضَاحِكَةٌ ـ ضِحْكٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (ہنسنے والا، ہنستا ہوا، خنداں)

مُّسْتَبْشِرَةٌ ـ اِسْتِبْشَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (شاداں، خوش، خوشی مناتا ہوا)

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ، دونوں، وُجُوْهٌ، کی صفات ہیں۔

وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾	اور کئی چہرے ہوں گے اس دن ان پر غبار ہو گا۔

وَ، حرف عطف (اور) وُجُوْهٌ (چہرے، کئی چہرے، بہت سے چہرے) واحد، وَجْهٌ،

يَّوْمَىِٕذٍ (يَوْمَ ـ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، اسم ظرف منصوب، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

عَلَيْهَا (عَلٰى ـ هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، وُجُوْهٌ، ہے، (ان پر) غَبَرَةٌ (غبار، خاک) وہ اثر جو کسی چیز پر جمی ہوئی خاک دور ہونے کے بعد باقی رہ جاتا ہے۔

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾	سیاہی ان پر چھائی ہو گی۔

تَرْهَقُهَا (تَرْهَقُ ـ هَا) تَرْهَقُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب رَهَقَ يَرْهَقُ، مصدر رَهْقٌ، ڈھانپنا، چھاجانا، وہ چھائی ہو گی، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، وُجُوْهٌ، ہے (وہ ان پر چھائی ہو گی)

قَتَرَةٌ، فاعل ہے (غبار، غبار نما، دھوئیں کی طرح سیاہی)

اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾	وہی لوگ ہی کافر بد کردار ہوں گے۔

ع ۴۲/۵

اُولٰٓىِٕكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، ہی)

الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ۔ الْكَفَرَةُ، موصوف، جمع، واحد، اَلْكَافِرُ، کافر، اَلْفَجَرَةُ، صفت، جمع، واحد، اَلْفَاجِرُ، نافرمان، بدکردار، بدکار (بدکردار کافر)

اٰيَاتُهَا:۲۹	سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا:۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۞	جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔

اِذَا، اسم ظرف زمان بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب) اَلشَّمْسُ (سورج) كُوِّرَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب كَوَّرَ يُكَوِّرُ، مصدر تَكْوِيْرًا، لپیٹنا، اَلشَّمْسُ، عربی میں مؤنث اور سورج اردو میں مذکر، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ لپیٹ دیا جائے گا)

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۞	اور جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب) اَلنُّجُوْمُ (ستارے) واحد، اَلنَّجْمُ، اِنْكَدَرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنْكَدَرَ يَنْكَدِرُ، مصدر اِنْكِدَارٌ، میلا ہونا، بکھر جانا، بے نور ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بے نور ہو جائے گا)

وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۞	اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب) اَلْجِبَالُ (پہاڑوں) واحد، اَلْجَبَلُ، سُيِّرَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب سَيَّرَ يُسَيِّرُ، مصدر تَسْيِيْرًا، چلانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چلایا جائے گا)

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۞	اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں بے کار چھوڑ دی جائیں گی۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب) اَلْعِشَارُ (دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں) واحد، عُشَرَآءُ،

عُطِّلَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب عَطَّلَ يُعَطِّلُ، مصدر تَعْطِيْلٌ، غیر محفوظ چھوڑنا، بے کار چھوڑنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بے کار چھوڑ دی جائے گی)

وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿۵﴾	اور جب جنگلی جانور جمع کیے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

اَلْوُحُوْشُ (وحشی جانور، جنگلی جانور) واحد، اَلْوَحْشُ، حُشِرَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ جمع کیا جائے گا)

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿۶﴾	اور جب سمندر بھڑکائے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

اَلْبِحَارُ (سمندر) واحد، بَحْرٌ، سُجِّرَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب سَجَّرَ يُسَجِّرُ، مصدر تَسْجِيْرٌ، جلانا، بھڑکانہ، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بھڑکایا جائے گا)

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿۷﴾	اور جب جانیں (جسموں سے) ملادی جائیں گی۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

اَلنُّفُوْسُ (نفسوں، جانیں، روحیں) واحد، نَفْسٌ، زُوِّجَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب زَوَّجَ يُزَوِّجُ، مصدر تَزْوِيْجًا، ملادینا، جوڑ دینا، شادی کرانا (وہ ملادی جائے گی)

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿۸﴾	اور جب زندہ دفن کی ہوئی (لڑکی) سے پوچھا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

اَلْمَوْءٗدَةُ۔ وَاْدٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (زندہ دفن کی ہوئی (لڑکی))

سُئِلَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب سَاَلَ يَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پوچھا جائے گا)

وہ کس گناہ کے بدلے قتل کی گئی۔	بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝۹

بِاَيِّ ذَنْۢبٍ (بِ۔ اَيِّ۔ ذَنْۢبٍ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَيِّ، مجرور، مضاف، اسم استفہام، کس، ذَنْۢبٍ، مضاف الیہ، گناہ کے (کس گناہ کے بدلے)

قُتِلَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا (وہ قتل کی گئی)

اور جب اعمال نامے کھول دیئے جائیں گے۔	وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝۱۰

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

اَلصُّحُفُ (صحیفے، اعمال نامے) واحد، اَلصَّحِيْفَةُ،

نُشِرَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب نَشَرَ يَنْشُرُ، مصدر نَشْرًا، کھولنا، پھیلانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کھول دیا جائے گا)

اور جب آسمان کی کھال اتار دی جائے گی۔	وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝۱۱

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

اَلسَّمَآءُ (آسمان) جمع، اَلسَّمٰوٰتِ، كُشِطَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب كَشَطَ يَكْشُطُ، مصدر كَشْطًا، کھال اتارنا، کھال کھینچنا، پردہ ہٹانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کھال اتار دی جائے گی)

اور جب دوزخ بھڑکا دی جائے گی۔	وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝۱۲

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

اَلْجَحِيْمُ (دوزخ) سُعِّرَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب سَعَّرَ يُسَعِّرُ، مصدر تَسْعِيْرًا، بھڑکانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بھڑکا دی جائے گی)

اور جب جنت قریب لائی جائے گی۔	وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝۱۳

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، اسم ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب) اَلْجَنَّةُ (جنت)

اُزْلِفَتْ فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَزْلَفَ يُزْلِفُ مصدر اِزْلَافٌ، قریب لانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ قریب لائی جائے گی)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾	ہر نفس (شخص) جان لے گا جو اس نے حاضر کیا۔

عَلِمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ جان لے گا)

نَفْسٌ (نفس، جان، شخص) مَآ، اسم موصول (جو)

اَحْضَرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَحْضَرَ يُحْضِرُ، مصدر اِحْضَارٌ، حاضر کرنا (اس نے حاضر کیا)

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿۱۵﴾	پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹ جانے والے (ستاروں) کی۔

فَلَآ اُقْسِمُ (فَ۔ لَا۔ اُقْسِمُ) فَ، حرف عطف، پس، لَا، نافیہ، نہیں، اُقْسِمُ، فعل مضارع واحد متکلم اَقْسَمَ يُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا، میں قسم کھاتا ہوں (پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں)

بِالْخُنَّسِ (بِ۔ اَلْخُنَّسِ) بِ، حرف جار، کی، اَلْخُنَّسِ، مجرور، خَنْسٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، چھپ جانے والے، پیچھے ہٹ جانے والے، واحد، خَانِسٌ (پیچھے ہٹ جانے والے (ستاروں) کی)

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿۱۶﴾	جو چلنے والے چھپ جانے والے ہیں۔

اَلْجَوَارِ۔ جِرْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (چلنے والے) واحد، اَلْجَارِيَةُ،

اَلْكُنَّسِ۔ كِنَاسٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (چھپ جانے والے) واحد، اَلْكَانِسُ،

اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ، دونوں، اَلْخُنَّسِ، کی صفات ہیں۔

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾	اور رات کی (قسم) جب وہ رخصت ہونے لگتی ہے۔

وَالَّيْلِ (وَ اَلَّيْلِ) وَ، حرف عطف قسمیہ اور قسم، اَلَّيْلِ، مقسم بہ، رات (اور رات کی (قسم))

اِذَا، ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

عَسْعَسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَسْعَسَ يُعَسْعِسُ، مصدر عَسْعَسًا، آگے نکلنا، رخصت ہونا،

اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ رخصت ہونے لگتی ہے)

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾	اور صبح کی (قسم) جب وہ سانس لیتی ہے (نمودار ہوتی ہے)

وَ الصُّبْحِ(وَ۔ اَلصُّبْحِ)وَ، حرف عطف قسمیہ اور (قسم)، اَلصُّبْحِ، مقسم بہ، صبح (اور صبح کی (قسم))

اِذَا، ظرف زمان، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

تَنَفَّسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَنَفَّسَ یَتَنَفَّسُ، مصدر تَنَفُّسٌ، سانس لینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، (وہ سانس لیتی ہے)

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾	بے شک یہ (قرآن) یقیناً بڑی عزت والے رسول (فرشتے) کا (لایا ہوا) کلام ہے۔

اِنَّهٗ(اِنَّ۔ هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، یہ، ضمیر کا مرجع قرآن ہے، (بے شک یہ (قرآن)) لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ (لَ۔ قَوْلُ۔ رَسُوْلٍ۔ كَرِيْمٍ)لَ، لام تاکید، یقیناً، قَوْلُ، مضاف، بات، کلام، رَسُوْلٍ، مضاف الیہ، موصوف، بھیجے ہوئے، (فرشتے) رسول کا، كَرِيْمٍ، صفت، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑی عزت والا (یقیناً بڑی عزت والے رسول کا (لایا ہوا) کلام ہے)

ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾	قوت والا ہے عرش والے کے نزدیک بڑے مرتبے والا ہے۔

ذِيْ قُوَّةٍ۔ ذِيْ، مضاف، والا، قُوَّةٍ، مضاف الیہ، قوت، طاقت (قوت والا) عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ۔ عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، نزدیک، ذِي، مضاف الیہ، مضاف، والا، الْعَرْشِ، مضاف الیہ، عرش کے (عرش والے کے نزدیک) مَكِيْنٍ۔ مَكَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑے مرتبہ والا)

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾	وہاں واجب الاطاعت ہے امانت دار ہے۔

مُطَاعٍ۔ اِطَاعَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (واجب الاطاعت) جس کی بات مانی جاتی ہے۔

ثَمَّ ،اسم اشارہ، مکان بعید کیلئے آتا ہے اور باعتبار اصل کے ظرف ہے (وہاں،اس جگہ)

اَمِيْنٍ ۔اَمَانَةٌ،اور،اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ بھی ہو سکتا ہے اور اسم مفعول کا بھی کیونکہ فعیل کا وزن دونوں میں مشترک ہے (امانتدار،امن والا)

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢٢﴾	اور تمہارے ساتھی (محمد ﷺ) ہر گز دیوانے نہیں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

صَاحِبُكُمْ (صَاحِبُ۔ كُمْ) صَاحِبُ، مضاف، صاحب، ساتھی، رفیق، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا ساتھی) بِمَجْنُوْنٍ (بِ۔ مَجْنُوْنٍ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہر گز، مَجْنُوْنٍ، مجرور، دیوانہ (ہر گز دیوانہ)

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿٢٣﴾	اور بلاشبہ یقیناً اس نے اسے روشن افق پر دیکھا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

رَاٰهُ (رَاٰی۔ هُ) رَاٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا،اس نے دیکھا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب،اسے، ضمیر کا مرجع "رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ" ہے (اس نے اسے دیکھا ہے)

بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ (بِ۔ اَلْاُفُقِ۔ اَلْمُبِيْنِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَلْاُفُقِ، مجرور، موصوف، افق، کنارے، اَلْمُبِيْنِ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، واضح، روشن، کھلا (روشن افق پر)

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿٢٤﴾	اور وہ غیب (وحی کی بات بتانے) پر ہر گز بخیل نہیں ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

عَلَى الْغَيْبِ (عَلٰی۔ اَلْغَيْبِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْغَيْبِ، مجرور غیب، (غیب (وحی کی بات بتانے) پر)

بِضَنِيْنٍ (بِ۔ ضَنِيْنٍ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہر گز، ضَنِيْنٍ، مجرور، ضَنٌّ، مصدر سے صفت مشبہ، بخیل، کنجوس (ہر گز بخیل)

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝	اور وہ (قرآن) ہر گز کسی مردود شیطان کا کلام نہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں ہے) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

بِقَوْلِ (بِ۔قَوْلِ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہر گز، قَوْلِ، مجرور، کلام (ہر گز کلام)

شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ۔ شَيْطٰنٍ، موصوف، کسی شیطان، رَجِيْمٍ، صفت، رَجْمٌ، مصدر سے بمعنی مفعول، راندہ ہوا، پتھر مارا ہوا، مردود (کسی مردود شیطان)

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝	پھر تم کہاں جا رہے ہو؟

فَاَيْنَ (فَ۔اَيْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَيْنَ، اسم استفہام، ظرف مکان، کہاں (پھر کہاں)

تَذْهَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا، جانا (تم جا رہے ہو)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝	نہیں ہے وہ (قرآن) مگر تمام جہانوں کیلئے نصیحت ہے۔

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے اس لیے ترجمہ (نہیں ہے) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) ذِكْرٌ، مصدر ہے (نصیحت)

لِّلْعٰلَمِيْنَ (لِ۔اَلْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، تمام جہانوں (تمام جہانوں کیلئے)

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝	اس کیلئے جو تم میں سے چاہے کہ وہ سیدھی راہ چلے۔

لِمَنْ (لِ۔مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، شرطیہ، جو (اس کیلئے جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

مِنْكُمْ (مِنْ۔كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يَسْتَقِيْمَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ، مصدر اِسْتِقَامَةٌ، سیدھا ہونا، سیدھی راہ چلنا (وہ سیدھی راہ چلے)

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ	اور تم نہیں چاہ سکتے مگر یہ کہ اللہ چاہے (جو) تمام

ع ۱

الْعٰلَمِيْنَ ۲۹	جہانوں کا رب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) تَشَآءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (تم چاہ سکتے) اِلَّآ، حرف استثنا (مگر) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

یَّشَآءَ اللّٰهُ (یَشَآءَ۔ اَللّٰهُ) یَشَآءَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا، وہ چاہے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ چاہے)

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (رَبُّ۔ اَلْعٰلَمِيْنَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کا، واحد، اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں کا رب)

رُكُوْعُهَا:۱	سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۱۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ①	جب آسمان پھٹ جائے گا۔

اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب) اَلسَّمَآءُ (آسمان) جمع، اَلسَّمٰوٰتِ، اِنْفَطَرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ، مصدر اِنْفِطَارٌ، پھٹ جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھٹ جائے گا)

وَ اِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ②	اور جب ستارے جھڑ جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب) اَلْكَوَاكِبُ (ستارے) واحد، اَلْكَوْكَبُ، اِنْتَثَرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنْتَثَرَ يَنْتَثِرُ، مصدر اِنْتِثَارٌ، جھڑنا، بکھر جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ جھڑ جائے گا)

وَ اِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ③	اور جب سمندر پھاڑ دیئے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب) اَلْبِحَارُ (سمندروں) واحد، اَلْبَحْرُ، فُجِّرَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب فَجَّرَ يُفَجِّرُ، مصدر تَفْجِيْرٌ، پانی کا بہہ نکلنا، پھاڑ دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھاڑ دیا جائے گا)

وَ اِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ④	اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب) اَلْقُبُوْرُ (قبریں) واحد، اَلْقَبْرُ، بُعْثِرَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ، مصدر بَعْثَرَةٌ

الٹ پلٹ کرنا، اکھیڑنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ اکھیڑ دی جائے گی)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَ اَخَّرَتْ ۞	ہر جان جان لے گی جو اس نے آگے بھیجا اور (جو) اس نے پیچھے چھوڑا۔

عَلِمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ جان لے گی)

نَفْسٌ (نفس، جان، شخص) مَا، اسم موصول (جو)

قَدَّمَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ يُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِيْمٌ، آگے بھیجنا (اس نے آگے بھیجا)

وَ، حرف عطف (اور) اَخَّرَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخَّرَ يُؤَخِّرُ، مصدر تَأْخِيْرٌ، دیر کرنا، پیچھے چھوڑنا، ڈھیل دینا (اس نے پیچھے چھوڑا)

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۞	اے انسان! تجھے کس (چیز) نے اپنے کرم والے رب کے بارے میں دھوکہ دیا۔

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلْاِنْسَانُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ مذکر پر "اَلْ" داخل ہو تو "يَا" کے ساتھ "اَيُّهَا" لگا دیتے ہیں، اَلْاِنْسَانُ، منادیٰ، انسان (اے انسان) مَا، استفہامیہ (کس نے)

غَرَّكَ (غَرَّ۔ كَ) غَرَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَرَّ يَغُرُّ، مصدر غُرُوْرًا، دھوکہ دینا، فریب دینا، دھوکہ دیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (تجھے دھوکہ دیا)

بِرَبِّكَ (بِ۔ رَبِّ۔ كَ) بِ، حرف جا، کے بارے میں، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے بارے میں)

اَلْكَرِيْمِ، اللہ کا صفاتی نام، كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (عزت والا، کرم والا، سخی)

الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ ۞	وہ جس نے تجھے پیدا کیا پھر اس نے تجھے درست کیا پھر تجھے متناسب بنایا۔

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے) خَلَقَكَ (خَلَقَ۔كَ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (اس نے تجھے پیدا کیا)
فَسَوّٰكَ (فَ۔سَوّٰی۔كَ) فَ، حرف عطف، پھر، سَوّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوّٰی یُسَوِّیْ، مصدر تَسْوِیَةٌ، سنوارنا، درست کرنا، برابر کرنا، اس نے درست کیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (پھر اس نے تجھے درست کیا) فَعَدَلَكَ (فَ۔عَدَلَ۔كَ) فَ، حرف عطف، پھر، عَدَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَدَلَ یَعْدِلُ، مصدر عَدْلًا، انصاف کرنا، برابر کرنا، مناسب طریقے سے تعداد اور مقدار کو ترتیب دینا، متناسب بنانا، اس نے متناسب بنایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (پھر اس نے تجھے متناسب بنایا)

فِیْٓ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۞	اس نے جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔

فِیْٓ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَیِّ، مجرور، مضاف، استفہامیہ، صُوْرَةٍ، مضاف الیہ، صورت، مَا، موصولہ، اَیِّ، اور، مَا، دونوں کو ملا کر ترجمہ، جس، کیا گیا ہے بعض نے، مَا، زائدہ قرار دیا ہے (جس صورت میں) شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ چاہنا، (اس نے چاہا)
رَكَّبَكَ (رَكَّبَ۔كَ) رَكَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَكَّبَ یُرَكِّبُ، مصدر تَرْكِیْبًا، ترکیب دینا، جوڑنا، اس نے جوڑ دیا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھے (اس نے تجھے جوڑ دیا)

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّیْنِ ۞	ہرگز نہیں بلکہ تم جزاوسزا (کے دن) کو جھٹلاتے ہو۔

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)
تُكَذِّبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (تم جھٹلاتے ہو)
بِالدِّیْنِ (بِ۔اَلدِّیْنِ) بِ، حرف جار، کو، اَلدِّیْنِ، مجرور، جزاوسزا، قیامت (جزاوسزا کو)

وَاِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ ۞	حالانکہ بلاشبہ تم پر یقیناً نگرانی کرنے والے (فرشتے) ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

لَحٰفِظِيْنَ (لَ۔ حٰفِظِيْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، حٰفِظِيْنَ۔ حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نگرانی کرنے والے، حفاظت کرنے والے، واحد، حَافِظٌ (یقیناً نگرانی کرنے والے)

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝۱۱	عزت والے، لکھنے والے ہیں۔

كِرَامًا۔ كَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (عزت والے، معزز)

كَاتِبِيْنَ۔ كِتَابَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (لکھنے والے) واحد، كَاتِبٌ،

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ، یہ دونوں، حَافِظِيْنَ، کی صفات ہیں۔

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۱۲	وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے ہیں) مَا، اسم موصول (جو) تَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (تم کرتے ہو)

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝۱۳	بے شک نیک لوگ یقیناً بڑی نعمت (جنت) میں ہوں گے۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ (اِنَّ۔ اَلْاَبْرَارَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلْاَبْرَارَ، نیک لوگ، واحد، بَرٌّ، اور، بَارٌّ، (بے شک نیک لوگ) لَفِيْ نَعِيْمٍ (لَ۔ فِيْ۔ نَعِيْمٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، نَعِيْمٍ، مجرور، اسم نکرہ، راحت بڑی نعمت (یقیناً بڑی نعمت میں)

وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝۱۴	اور بے شک بدکار لوگ یقیناً دوزخ میں ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلْفُجَّارَ (بدکار، نافرمان، کافر) واحد، اَلْفَاجِرُ، لَفِيْ جَحِيْمٍ (لَ۔ فِيْ۔ جَحِيْمٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، جَحِيْمٍ، مجرور، جہنم، دوزخ، (یقیناً دوزخ میں)

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝۱۵	وہ اس میں جزا کے دن داخل ہوں گے۔

يَّصْلَوْنَهَا (يَصْلَوْنَ ۔ هَا) يَصْلَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَلٰی يَصْلٰی، مصدر صَلِيًّا وَّ صَلْيٌ، بھوننا، داخل ہونا، وہ داخل ہوں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "جَحِيْمٍ" ہے (وہ اس میں داخل ہوں گے) يَوْمَ الدِّيْنِ (يَوْمَ ۔ اَلدِّيْنِ) يَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، روز، اَلدِّيْنِ، مضاف الیہ، جزا، بدلہ، قیامت (جزا کے دن)

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿۱۶﴾	اور وہ اس سے ہرگز غائب ہونے والے نہیں ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

عَنْهَا (عَنْ ۔ هَا) عَنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "جَحِيْمٍ" ہے (اس سے) بِغَآئِبِيْنَ (بِ ۔ غَآئِبِيْنَ) بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، ہرگز، غَآئِبِيْنَ، مجرور، غِيَابٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، غائب ہونے والے، واحد، غَآئِبٌ (ہرگز غائب ہونے والے)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۷﴾	اور آپ کو کیا معلوم ہے روز جزا و سزا کیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا)

اَدْرٰىكَ (اَدْرٰى ۔ كَ) اَدْرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰى يُدْرِىْ، مصدر اِدْرَآءٌ، خبر ہونا، معلوم ہونا، سمجھنا، خبر دینا، بتانا، معلوم ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (معلوم ہے آپ کو)

مَا، استفہامیہ (کیا) يَوْمُ الدِّيْنِ (يَوْمُ ۔ اَلدِّيْنِ) يَوْمُ، مضاف، دن، روز، اَلدِّيْنِ، مضاف الیہ، جزا و سزا، قیامت (روز جزا و سزا)

ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۸﴾	پھر آپ کو کیا معلوم ہے روز جزا و سزا کیا ہے

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) مَا، استفہامیہ (کیا)

اَدْرٰىكَ (اَدْرٰى ۔ كَ) اَدْرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰى يُدْرِىْ، مصدر اِدْرَآءٌ، خبر ہونا، معلوم ہونا، سمجھنا، جاننا، معلوم ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (معلوم ہے آپ کو) مَا، استفہامیہ (کیا)

يَوْمُ الدِّيْنِ(يَوْمُ ۔اَلدِّيْنِ) يَوْمُ ، مضاف ،دن ،روز ،اَلدِّيْنِ ، مضاف الیہ ،جزاوسزا، قیامت (روز جزاوسزا)

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ	اس دن کوئی جان کسی جان کیلئے کچھ بھی اختیار نہیں رکھے گی

يَوْمَ ، ظرف زمان ((اس) دن) لَا تَمْلِكُ ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمْلِكُ ، مصدر مِلْكٌ ، مالک ہونا، اختیار رکھنا (وہ اختیار نہیں رکھے گی) نَفْسٌ ، (کوئی نفس ، کوئی جان)

لِّنَفْسٍ(لِ ۔نَفْسٍ) لِ، حرف جار، کیلئے ، نَفْسٍ ، مجرور کسی جان، کسی نفس (کسی جان کیلئے)

شَيْـًٔا (چیز ،کچھ بھی)

وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾	اور اس دن حکم (صرف) اللہ کا ہوگا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَمْرُ ، مصدر (حکم)

يَوْمَئِذٍ(يَوْمَ ۔اِذٍ) يَوْمَ ، مضاف ،دن ،اِذٍ، مضاف الیہ ،اس (اس دن)

لِلّٰهِ(لِ ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ ، مجرور، اللہ (اللہ کا)

اٰیَاتُھَا:۳۶	سُوْرَۃُ الْمُطَفِّفِیْنَ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا:۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ ۝۱	ناپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَیْلٌ، اسم مرفوع (ہلاکت، عذاب، افسوس)

لِّلْمُطَفِّفِیْنَ (لِ۔ اَلْمُطَفِّفِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُطَفِّفِیْنَ، مجرور، تَطْفِیْفٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ناپ تول میں کمی کرنے والے، واحد، مُطَفِّفٌ (ناپ تول میں کمی کرنے والوں کیلئے)

الَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ ۝۲	وہ لوگ جو جب لوگوں سے ماپ کر لیتے ہیں (تو) پورا پورا لیتے ہیں۔

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اِذَا، اسم ظرف، بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب) اِکْتَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِکْتَالَ یَکْتَالُ، مصدر اِکْتِیَالٌ، ماپ کر لینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ماپ کر لیتے ہیں) عَلَی النَّاسِ (عَلٰی۔ اَلنَّاسِ) عَلٰی، حرف جار، بمعنی، مِنْ، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں، (لوگوں سے) یَسْتَوْفُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَوْفٰی یَسْتَوْفِیْ، مصدر اِسْتِیْفَآءٌ، پورا وصول کرنا، پورا پورا لینا (وہ پورا پورا لیتے ہیں)

وَ اِذَا کَالُوْھُمْ اَوْ وَّ زَنُوْھُمْ یُخْسِرُوْنَ ۝۳	اور جب وہ انہیں ماپ کر دیتے ہیں یا وہ انہیں تول کر دیتے ہیں (تو) وہ کم دیتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

کَالُوْھُمْ (کَالُوْا۔ ھُمْ) کَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَالَ یَکِیْلُ، مصدر کَیْلًا، ماپ کر دینا، اِذَا، کی وجہ

سے ترجمہ، وہ ماپ کر دیتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں ماپ کر دیتے ہیں)

اَوْ، حرف عطف (یا) وَّ زَنُوْهُمْ (وَزَنُوْا۔هُمْ) وَزَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَزَنَ يَزِنُ، مصدر وَزْنًا، تول کر دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ تول کر دیتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں تول کر دیتے ہیں) يُخْسِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخْسَرَ يُخْسِرُ، مصدر اِخْسَارٌ، کم دینا، گھٹا دینا (وہ کم دیتے ہیں)

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۙ﴿۴﴾	کیا یہ لوگ یقین نہیں رکھتے کہ بے شک وہ (مرنے کے بعد دوبارہ) اٹھائے جانے والے ہیں۔

اَلَا يَظُنُّ (اَ۔لَا يَظُنُّ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَا يَظُنُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، سمجھنا، یقین رکھنا، قیاس کرنا، وہ یقین نہیں رکھتے (کیا وہ یقین نہیں رکھتے)

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، اصل ترجمہ، وہ لوگ، ضرورتاً ترجمہ (یہ لوگ)

اَنَّهُمْ (اَنَّ۔هُمْ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (کہ بے شک وہ)

مَّبْعُوْثُوْنَ۔بَعْثًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر ((مرنے کے بعد دوبارہ) اٹھائے جانے والے)

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۙ﴿۵﴾	ایک بہت بڑے دن میں۔

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ (لِ۔يَوْمٍ۔عَظِيْمٍ) لِ، حرف جار، بمعنی، فِيْ، میں، يَوْمٍ، مجرور، موصوف، ظرف زمان، ایک دن، عَظِيْمٍ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عظیم، بہت بڑے (ایک بہت بڑے دن میں)

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ﴿۶﴾	جس دن لوگ تمام جہانوں کے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

يَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) يَقُوْمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، کھڑا ہونا، (وہ کھڑا ہوگا) اَلنَّاسُ (لوگ) لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (لِ۔رَبِّ۔اَلْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، کے سامنے،

رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلْعٰلَمِيْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے (تمام جہانوں کے رب کے سامنے)

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ؕ۷	ہرگز نہیں بے شک بدکاروں کا اعمال نامہ یقیناً سجین میں ہے۔

كَلَّآ، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

كِتٰبَ الْفُجَّارِ (كِتٰبَ۔ اَلْفُجَّارِ) كِتٰبَ، مضاف، کتاب، اعمال نامہ، اَلْفُجَّارِ، مضاف الیہ، فُجُوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، فاجروں، نافرمانوں، بدکاروں، واحد، اَلْفَاجِرُ (بدکاروں کا اعمال نامہ)

لَفِيْ سِجِّيْنٍ (لَ۔ فِيْ۔ سِجِّيْنٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، سِجِّيْنٍ، مجرور، سِجْنٌ، مصدر سے مشتق ہے، جس کا معنی سخت قید کا دفتر (یقیناً سجین میں)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ؕ۸	اور آپ کو کیا معلوم ہے کہ سجین کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، استفہامیہ (کیا)

اَدْرٰىكَ (اَدْرٰى۔ كَ) اَدْرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰى يُدْرِيْ، مصدر اِدْرَآءٌ، جاننا، سمجھنا، معلوم ہونا، خبر ہونا، معلوم ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (معلوم ہے آپ کو)

مَا، استفہامیہ (کیا) سِجِّيْنٌ۔ سِجْنٌ، مصدر سے مشتق ہے، سخت قید کا دفتر (سجین)

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ؕ۹	ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ (كِتٰبٌ۔ مَرْقُوْمٌ) كِتٰبٌ، موصوف، ایک کتاب، مَرْقُوْمٌ، صفت، رَقْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، لکھی ہوئی (ایک لکھی ہوئی کتاب ہے)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ۱۰	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے تباہی ہے۔

وَيْلٌ، اسم مرفوع (خرابی، ہلاکت، عذاب، تباہی)

يَّوْمَئِذٍ (يَوْمَ ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (لِ ۔ اَلْمُكَذِّبِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُكَذِّبِيْنَ، مجرور، تَكْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے (جھٹلانے والوں کیلئے)

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾	وہ لوگ جو جزاوسزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُكَذِّبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلاتے ہیں)

بِيَوْمِ الدِّيْنِ (بِ ۔ يَوْمِ ۔ اَلدِّيْنِ) بِ، حرف جار، کو، يَوْمِ، مجرور، مضاف، ظرف زمان، دن، اَلدِّيْنِ، مضاف الیہ، جزاوسزا کے، قیامت کے (جزاوسزا کے دن کو)

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾	اور اس کو نہیں جھٹلاتا مگر ہر حد سے تجاوز کرنے والا سخت گنہگار۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، صلہ میں، اِلَّا، ہے، ترجمہ (نہیں)

يُكَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلاتا ہے)

بِهٖٓ (بِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع يَوْمِ الدِّيْنِ ہے (اس کو)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۔ كُلُّ، مضاف، ہر، مُعْتَدٍ، مضاف الیہ، موصوف، اِعْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، حد سے تجاوز کرنے والا، سرکش، اَثِيْمٍ، صفت، اِثْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت گنہگار (ہر حد سے تجاوز کرنے والا سخت گنہگار)

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾	جب اس پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں (تو) وہ کہتا ہے (یہ) پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

تُتْلٰی، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا یَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَۃٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا (تلاوت کی جاتی ہے) عَلَیْہِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع مُعْتَدٍ ہے، (اس پر) اٰیٰتُنَا (اٰیٰتُ۔نَا) اٰیٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتا ہے) اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ (اَسَاطِیْرُ۔اَلْاَوَّلِیْنَ) اَسَاطِیْرُ، مضاف، افسانے، کہانیاں، من گھڑت قصے، جھوٹی خبریں، واحد، اُسْطُوْرَۃٌ، اَلْاَوَّلِیْنَ، مضاف الیہ، پہلے لوگوں کی، واحد، اَلْاَوَّلُ (پہلے لوگوں کی کہانیاں)

ہرگز نہیں بلکہ ان کے دلوں پر زنگ لگ گیا ہے (اس وجہ سے) جو وہ کماتے تھے۔	كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)

رَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَانَ یَرِیْنُ، مصدر رَیْنًا، زنگ آلود ہونا، زنگ لگنا (زنگ لگ گیا ہے)

عَلٰی قُلُوْبِھِمْ (عَلٰی۔قُلُوْبِ۔ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں پر)

مَّا، اسم موصول (جو) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یَكْسِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَسَبَ یَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (وہ کماتے)

ہرگز نہیں بے شک وہ اس دن یقیناً اپنے رب (کے دیدار) سے حجاب میں رکھے جانے والے ہوں گے۔	كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾

كَلَّآ، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) اِنَّھُمْ (اِنَّ۔ھُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) عَنْ رَّبِّھِمْ (عَنْ۔رَبِّ۔ھِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے)

یَوْمَىِٕذٍ(یَوْمَ ۔اِذٍ) یَوْمَ ، مضاف،دن،اِذٍ، مضاف الیہ،اس(اس دن)

لَّمَحْجُوْبُوْنَ(لَ۔مَحْجُوْبُوْنَ)لَ،لام تاکید،یقیناً،مَحْجُوْبُوْنَ۔حِجَابًا، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، حجاب میں رکھے جانے والے (یقیناً حجاب میں رکھے جانے والے)

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝	پھر بے شک وہ یقیناً جہنم میں داخل ہونے والے ہوں گے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنَّهُمْ (اِنَّ۔هُمْ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) لَصَالُوا الْجَحِيْمِ (لَ۔صَالُوْا۔اَلْجَحِيْمِ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً،صَالُوْا، مضاف، اصل میں،صَالُوْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گرا ہوا ہے،صَلْیٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، داخل ہونے والے،اَلْجَحِيْمِ، مضاف الیہ، جہنم (یقیناً جہنم میں داخل ہونے والے)

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝	پھر (ان سے) کہا جائے گا یہ ہے وہ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) يُقَالُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا جائے گا) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو، وہ جس)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

بِهٖ(بِ۔هٖ) بِ، حرف جار، کو،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

تُكَذِّبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (تم جھٹلایا کرتے)

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝	ہر گز نہیں بے شک نیک لوگوں کا اعمال نامہ یقیناً علّیین میں ہے۔

كَلَّآ، حرف ردع وزجر (ہر گز نہیں) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

كِتٰبَ الْاَبْرَارِ (كِتٰبَ۔اَلْاَبْرَارِ) كِتٰبَ، مضاف، کتاب، اعمال نامہ،اَلْاَبْرَارِ، مضاف الیہ، نیک لوگوں

کا، واحد، بَرٌّ وَّ بَآرٌ (نیک لوگوں کا اعمال نامہ) لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ (لَ۔ فِيْ۔ عِلِّيِّيْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، عِلِّيِّيْنَ، مجرور، عُلُوٌّ، مصدر سے مشتق، مبالغہ کیلئے ہے، بلند مقامات، نیکی کے رجسٹر، علّیین (یقیناً علّیین میں)

اور آپ کو کیا معلوم ہے کہ علّیین کیا ہے۔	وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝۱۹

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، استفہامیہ (کیا)

اَدْرٰىكَ (اَدْرٰى۔ كَ) اَدْرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰى يُدْرِيْ، مصدر اِدْرَآءٌ، جاننا، معلوم ہونا، خبر ہونا، معلوم ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (معلوم ہے آپ کو) مَا، استفہامیہ (کیا)

عِلِّيُّوْنَ۔ عُلُوٌّ، مصدر سے مشتق، واحد، عَلِيٌّ، جنت کا اعلیٰ مقام، بلند مقامات، نیکی کے رجسٹر، علّیین)

ایک لکھی ہوئی کتاب ہے۔	كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝۲۰

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ۔ كِتٰبٌ، موصوف، ایک کتاب، مَرْقُوْمٌ، صفت، رَقْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، لکھی ہوئی (ایک لکھی ہوئی کتاب ہے)

مقرب (فرشتے) اس کے پاس حاضر رہتے ہیں۔	يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝۲۱

يَّشْهَدُهُ (يَشْهَدُ۔ هُ) يَشْهَدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَهِدَ يَشْهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، موجود ہونا، حاضر ہونا، وہ حاضر رہتا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، كِتٰبٌ، ہے (وہ اس کے پاس حاضر رہتا ہے) اَلْمُقَرَّبُوْنَ۔ تَقْرِيْبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (قریب کیے گئے، قرب پالینے والے، عزت والے، سب مقرب) واحد، اَلْمُقَرَّبُ،

بے شک نیک لوگ یقیناً نعمت (جنت) میں ہوں گے۔	اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝۲۲

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلْاَبْرَارَ (نیک لوگ) واحد، بَرٌّ وَّ بَآرٌ، لَفِيْ نَعِيْمٍ (لَ۔ فِيْ۔ نَعِيْمٍ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، نَعِيْمٍ، مجرور، نعمت (یقیناً نعمت میں)

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾	وہ تختوں پر (بیٹھے) نظارے کر رہے ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ (عَلٰى۔اَلْاَرَآئِكِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْاَرَآئِكِ، مجرور، تختوں، واحد، اَرِيْكَةٌ (تختوں پر)
يَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، نظارہ کرنا (وہ نظارے کر رہے ہوں گے)

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾	آپ ان کے چہروں سے نعمت کی تازگی پہچانیں گے۔

تَعْرِفُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر عَرَفَ يَعْرِفُ، مصدر عِرْفَانٌ وَّ مَعْرِفَةٌ، جاننا، پہنچانا (آپ پہچانیں گے) فِيْ وُجُوْهِهِمْ (فِيْ۔وُجُوْهِ۔هِمْ) فِيْ، حرف جار، بمعنی، مِنْ، سے، وُجُوْهِ، مجرور، مضاف، چہروں، واحد، وَجْهٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے چہروں سے)

نَضْرَةَ النَّعِيْمِ (نَضْرَةَ۔اَلنَّعِيْمِ) نَضْرَةَ، مضاف، تروتازگی، رونق، تازگی، اَلنَّعِيْمِ، مضاف الیہ، نعمت راحت، عیش (راحت کی رونق، نعمت کی تازگی)

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾	وہ سربمہر خالص شراب میں سے پلائے جائیں گے۔

يُسْقَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب سَقٰى يَسْقِيْ، مصدر سِقَايَةٌ، پلانا (وہ پلائے جائیں گے)
مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، رَحِيْقٍ، مجرور، موصوف، اسم جامد، وہ شراب جس میں ذرا آمیزش نہ ہو، خالص شراب، مَخْتُوْمٍ، صفت، خَتْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، مہر لگی ہوئی، سربمہر (سربمہر خالص شراب میں سے)

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ	اس کی مہر مشک کی ہوگی۔

خِتٰمُهٗ (خِتٰمُ۔هٗ) خِتٰمُ، مضاف، اس کے دو معنی ہیں، مہر کرنے کی چیز، یعنی وہ مسالہ جس سے مہر کیا جائے، دوسرا ہر شے کا آخر اور خاتمہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی مہر، اس کا خاتمہ)
مِسْكٌ، اسم (مشک، کستوری)

وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾	اور پس سبقت کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ اس میں

	سبقت کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) فِيْ ذٰلِكَ۔ فِيْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں)
فَلْيَتَنَافَسِ (فَ۔ لْ۔ يَتَنَافَسْ) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر جازم، چاہیے کہ،
يَتَنَافَسْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم تَنَافَسَ يَتَنَافَسُ، مصدر تَنَافُسٌ، رغبت کرنا، مرغوب چیز کا دوسروں سے زیادہ حاصل کرنے کی کوشش کرنا، سبقت کرنا، وہ سبقت کرے (پس چاہیے کہ وہ سبقت کرے) اَلْمُتَنَافِسُوْنَ۔ تَنَافُسٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سبقت کرنے والے، رغبت کرنے والے)

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾	اور اس کی آمیزش تسنیم سے ہوگی۔

وَ، حرف عطف (اور) مِزَاجُهٗ (مِزَاجُ۔ هٗ) مِزَاجُ، مضاف، مصدر، مزاج، آمیزش، باہم ملانا، باہم ملاکر، ملاوٹ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی آمیزش)
مِنْ تَسْنِيْمٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، تَسْنِيْمٍ، مجرور، تسنیم، جنت میں ایک چشمہ کا نام، وہ چیز جو خوشبو یا ذائقہ کیلئے شربت یا پانی میں ملاتے ہیں (تسنیم سے)

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾	(جو) ایک چشمہ ہے مقرب لوگ اس سے پئیں گے۔

عَيْنًا (ایک چشمہ) يَشْرَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَرِبَ يَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا (وہ پیے گا)
بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، عَيْنًا، ہے (اس سے) اَلْمُقَرَّبُوْنَ۔ تَقْرِيْبٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (قریب کیے گئے، قرب پالینے والے، مقرب لوگ) واحد، اَلْمُقَرَّبُ،

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾	بے شک وہ لوگ جنہوں نے جرم کیے (دنیا میں) وہ ان لوگوں پر ہنستے تھے جو ایمان لائے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اَجْرَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَجْرَمَ یُجْرِمُ، مصدر اِجْرَامٌ، جرم کرنا (انہوں نے جرم کیے)

کَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

مِنَ الَّذِیْنَ (مِنْ۔اَلَّذِیْنَ) مِنْ، حرف جار، بمعنی عَلٰی، پر، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں پر جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) یَضْحَکُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَحِکَ یَضْحَکُ، مصدر ضَحْکًا وَّضِحْکًا، ہنسنا (وہ ہنستے)

وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۟	اور جب وہ ان کے پاس سے گزرتے (تو) آپس میں آنکھوں سے اشارہ کرتے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

مَرُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَرَّ یَمُرُّ، مصدر مَرًّا اَوْ مُرُوْرًا، گزرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گزرتے)

بِهِمْ (بِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، سے، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، (ان (کے پاس) سے)

یَتَغَامَزُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَغَامَزَ یَتَغَامَزُ، مصدر تَغَامُزٌ، آپس میں آنکھوں سے اشارہ کرنا (وہ آپس میں آنکھوں سے اشارہ کرتے)

وَ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۟	اور جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹتے (تو) وہ دل لگی کرتے ہوئے لوٹتے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان بمعنی شرط، مستقبل پر دلالت کرتا ہے (جب)

اِنْقَلَبُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، پلٹنا، لوٹنا (وہ لوٹتے)

اِلٰٓی اَهْلِهِمُ (اِلٰی۔اَهْلِ۔هِمْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والے، اہل، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کی طرف)

اِنْقَلَبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، پلٹنا، لوٹنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ لوٹتے) **فَكِهِيْنَ** ۔ فَكَاهَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خوش گپیاں کرتے ہوئے، مذاق اراتے ہوئے، دل لگی کرتے ہوئے)

وَ اِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾	اور جب وہ انہیں دیکھتے (تو) وہ کہتے بلاشبہ یہ لوگ یقیناً گمراہ ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب)

رَاَوْهُمْ (رَاَوْا۔ هُمْ) رَاَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ وہ دیکھتے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں دیکھتے)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے)

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ لوگ)

لَضَآلُّوْنَ (لَ۔ ضَآلُّوْنَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، ضَآلُّوْنَ۔ ضَلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، گمراہ واحد، ضَآلٌّ (یقیناً گمراہ)

وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾	حالانکہ وہ (کافر) ان (مومنوں) پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَآ، نافیہ (نہیں) اُرْسِلُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ بھیجنا (وہ بھیجے گئے تھے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان پر) حٰفِظِيْنَ۔ حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حفاظت کرنے والے، نگرانی کرنے والے، نگران) واحد، حَافِظٌ،

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾	پس آج وہ لوگ جو ایمان لائے کافروں پر ہنس

	رہے ہیں۔

فَالْيَوْمَ (فَ۔الْيَوْمَ) فَ، حرف عطف، پس، اَلْيَوْمَ، آج (پس آج (قیامت کے دن))

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

مِنَ الْكُفَّارِ (مِنْ۔اَلْكُفَّارِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی، عَلٰى، پر، اَلْكُفَّارِ، مجرور، جمع معرفہ، منکرین اسلام، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں پر) يَضْحَكُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَحِكَ يَضْحَكُ، مصدر ضَحْكًا وَّضِحْكًا، ہنسنا (وہ ہنس رہے ہیں)

عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾	وہ تختوں پر (بیٹھے) نظارہ کر رہے ہیں۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ (عَلٰى۔اَلْاَرَآئِكِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْاَرَآئِكِ، مجرور، تختوں، واحد، اَرِيْكَةٌ (تختوں پر)

يَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، نظارہ کرنا (وہ نظارہ کر رہے ہیں)

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾	کیا کافروں کو اس (مذاق) کا بدلہ دیا گیا جو وہ کیا کرتے تھے۔

ع ۳۶ / ۸

هَلْ، استفہامیہ (کیا) ثُوِّبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب ثَوَّبَ يُثَوِّبُ، مصدر تَثْوِيْبٌ، بدلہ دینا، انعام دینا (بدلہ دیا گیا) اَلْكُفَّارُ، جمع مکسر (منکرین اسلام، کافروں) واحد، اَلْكَافِرُ، مَا، اسم موصول (اس کا جو)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (وہ کیا کرتے)

رُكُوْعُهَا:۱	سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۲۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝۱	جب آسمان پھٹ جائے گا۔

اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب) اَلسَّمَآءُ (آسمان) جمع، اَلسَّمٰوٰتِ، اِنْشَقَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنْشَقَّ يَنْشَقُّ، مصدر اِنْشِقَاقٌ، پھٹ جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھٹ جائے گا)

وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۝۲	اور وہ اپنے رب (کے حکم) پر کان لگائے گا اور (یہی) اس کا حق ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَذِنَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَذِنَ يَأْذَنُ، مصدر اِذْنًا، اجازت دینا، کان لگانا، سننا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کان لگائے گا)

لِرَبِّهَا (لِ۔ رَبِّ۔ هَا) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمَآءُ، ہے (اپنے رب (کے حکم) پر) وَ، حرف عطف (اور) حُقَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب حَقَّ يَحِقُّ، مصدر حَقًّا، موزوں ہونا، جائز ہونا، حق ہونا، لازم ہونا، لائق ہونا (اس کا حق ہے)

وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝۳	اور جب زمین پھیلادی جائے گی۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب) اَلْاَرْضُ، (زمین) مُدَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب مَدَّ يَمُدُّ، مصدر مَدٌّ، پھیلانا (وہ پھیلادی جائے گی)

وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ۝۴	اور جو کچھ اس میں ہے وہ باہر پھینک دے گی اور وہ خالی ہو جائے گی

وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، باہر پھینکنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ باہر پھینک دے گی) مَا، اسم موصول (جو)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ، ہے، (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) تَخَلَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَخَلّٰی یَتَخَلّٰی، مصدر تَخَلِّیٌ، خالی ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ خالی ہو جائے گی)

وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۝	اور وہ اپنے رب (کے حکم) پر کان لگائے گی اور (یہی) اس کا حق ہے

وَ، حرف عطف (اور) اَذِنَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَذِنَ یَاْذَنُ، مصدر اِذْنًا، اجازت دینا، کان لگانا، سننا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کان لگائے گی)

لِرَبِّهَا (لِ۔ رَبِّ۔ هَا) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضُ، ہے (اپنے رب (کے حکم) پر)

وَ، حرف عطف (اور) حُقَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب حَقَّ یَحِقُّ، مصدر حَقًّا، جائز ہونا، حق ہونا، لازم ہونا، لائق ہونا (اس کا حق ہے)

یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰی رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ ۝	اے انسان بلاشبہ تو اپنے رب کی طرف (پہنچنے میں) محنت کرنے والا ہے (خوب) محنت پھر اس سے ملنے والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ (یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلْاِنْسَانُ) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادی مذکر پر، اَلْ، داخل ہو تو، یَا، کے ساتھ اَیُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلْاِنْسَانُ، منادی، انسان (اے انسان)

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

كَادِحٌ۔ كَدْحًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوشش کرنے والا، مشقت کرنے والا، محنت کرنے والا)

اِلٰی رَبِّكَ (اِلٰی۔ رَبِّ۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ،

ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف) كَدْحًا، مصدر (خوب محنت، سخت کوشش)

فَمُلٰقِيْهِ (فَ ۔ مُلَاقِيْ ۔ هِ) فَ، حرف عطف، پھر، مُلَاقِيْ، مضاف، مُلَاقَاةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ملاقات کرنے والا، ملنے والا، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس سے (پھر اس سے ملنے والا)

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝	پھر رہا وہ جسے اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا

فَاَمَّا (فَ ۔ اَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، لیکن، رہا وہ (پھر رہا وہ) مَنْ، شرطیہ، اسم موصول (جسے) اُوْتِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیا جائے گا)

كِتٰبَهٗ (كِتٰبَ ۔ هٗ) كِتٰبَ، مضاف، کتاب، اعمال نامہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا اعمال نامہ) بِيَمِيْنِهٖ (بِ ۔ يَمِيْنِ ۔ هٖ) بِ، حرف جار، بمعنی، فِيْ، میں، يَمِيْنِ، مجرور، مضاف، دائیں ہاتھ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دائیں ہاتھ میں)

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝	تو جلد ہی اس کا حساب لیا جائے گا نہایت آسان حساب۔

فَسَوْفَ (فَ ۔ سَوْفَ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، سَوْفَ، حرف استقبال، جلد ہی (تو جلد ہی)

يُحَاسَبُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب حَاسَبَ يُحَاسِبُ، مصدر مُحَاسَبَةٌ، محاسبہ کرنا، حساب لینا (اس کا حساب لیا جائے گا) حِسَابًا يَّسِيْرًا ۔ حِسَابًا، موصوف، مصدر، حساب، يَسِيْرًا، صفت، يُسْرًا مصدر سے صفت مشبہ، نہایت آسان (نہایت آسان حساب)

وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝	اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش لوٹے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) يَنْقَلِبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابًا، پلٹنا، لوٹنا، (وہ لوٹے گا) اِلٰٓى اَهْلِهٖ (اِلٰى ۔ اَهْلِ ۔ هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَهْلِ، مجرور، مضاف، گھر والے، اہل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کی طرف)

مَسْرُوْرًا ۔ سُرُوْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (خوش کیا ہوا، خوش خوش)

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝۱۰	اور رہا وہ جسے اس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے دیا جائے گا

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (لیکن، رہا وہ) مَنْ، شرطیہ موصولہ (جسے)

اُوْتِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیا جائے گا)

كِتٰبَهٗ (كِتٰبَ۔ هٗ) كِتٰبَ، مضاف، کتاب، اعمال نامہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا اعمال نامہ) وَرَآءَ، مصدر ہے، آگے اور پیچھے دونوں معنی میں استعمال ہوتا ہے، یہاں معنی (پیچھے) ہے۔

ظَهْرِهٖ (ظَهْرِ۔ هٖ) ظَهْرِ، مضاف، پشت، پیٹھ، جمع، ظُهُوْرِ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، (اس کی پیٹھ) برے آدمی کا اعمال نامہ لیتے وقت بایاں ہاتھ اس کی پیٹھ پر ہوگا۔

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝۱۱	تو عنقریب وہ ہلاکت کو پکارے گا۔

فَسَوْفَ (فَ۔ سَوْفَ) فَ، حرف عطف، تو، سَوْفَ، حرف استقبال، مضارع کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب (تو عنقریب)

يَدْعُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا (وہ پکارے گا)

ثُبُوْرًا۔ ثَبَرَ يَثْبُرُ، کا مصدر (موت، ہلاکت)

وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ۝۱۲	اور وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا۔

وَ، حرف عطف (اور) يَصْلٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَلِيَ يَصْلٰى، مصدر صَلْيٌ، داخل ہونا (وہ داخل ہوگا) سَعِيْرًا۔ سَعْرٌ، مصدر سے اسم مفعول (بھڑکتی ہوئی آگ)

اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۱۳	بے شک وہ (دنیا میں) اپنے گھر والوں میں ہنسی خوشی (رہتا) تھا

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

فِیۡۤ اَھۡلِہٖ (فِیۡۤ اَھۡلِہٖ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَھۡلِ، مجرور، مضاف، گھر والے، اہل، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں میں) مَسۡرُوۡرًا۔ سُرُوۡرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (خوش کیا ہوا، خوش خوش، ہنسی خوشی)

اِنَّہٗ ظَنَّ اَنۡ لَّنۡ یَّحُوۡرَ ﴿۱۴﴾	بے شک اس نے سمجھ رکھا تھا کہ وہ ہرگز (اپنے رب کی طرف) نہیں لوٹے گا۔

اِنَّہٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، وہ (بے شک اس)
ظَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا، سمجھنا (اس نے سمجھ رکھا تھا)
اَنۡ، مصدریہ (کہ) لَّنۡ یَّحُوۡرَ، فعل مضارع منصوب منفی مؤکد بلن ناصبہ واحد مذکر غائب حَارَ یَحُوۡرُ، مصدر حَوۡرًا، واپس ہونا، پلٹنا، لوٹنا (وہ ہرگز نہیں لوٹے گا)

بَلٰۤی ۚ اِنَّ رَبَّہٗ کَانَ بِہٖ بَصِیۡرًا ﴿۱۵﴾	کیوں نہیں یقیناً اس کا رب اس کو خوب دیکھنے والا ہے۔

بَلٰۤی، حرف جواب (کیوں نہیں) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)
رَبَّہٗ (رَبَّ۔ ہٗ) رَبَّ، مضاف، رب، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا رب)
کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)
بِہٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)
بَصِیۡرًا، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾	پس نہیں، میں شفق کی قسم کھاتا ہوں۔

فَلَاۤ اُقۡسِمُ (فَ۔ لَا۔ اُقۡسِمُ) فَ، حرف عطف، پس، لَا، تاکید قسم، کیلئے، نہیں، اُقۡسِمُ، فعل مضارع واحد متکلم اَقۡسَمَ یُقۡسِمُ، مصدر اِقۡسَامٌ، قسم کھانا، میں قسم کھاتا ہوں (پس نہیں۔ میں قسم کھاتا ہوں)
بِالشَّفَقِ (بِ۔ اَلشَّفَقِ) بِ، حرف جار، کی، اَلشَّفَقِ، مجرور، سورج غروب ہونے کے بعد مغرب میں جو

سرخی دکھائی دیتی ہے اسے ،شَفَقٌ، کہتے ہیں، شفق (شفق کی)

وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿١٧﴾	اور رات کی اور جو وہ سمیٹ لیتی ہے۔

وَ الَّيْلِ (وَ۔ اَلَّيْلِ) وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ، قسم کیلئے ،اور ،اَلَّيْلِ، مجرور، مقسم بہ، رات (اور رات کی (قسم)) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موسول (جو)

وَسَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَسَقَ يَسِقُ، مصدر وَسْقًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، سمیٹنا، ترجمہ بمعنی مضارع میں (وہ سمیٹ لیتی ہے) وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ،اس کا عطف ،اَلشَّفَقِ، پر ہے۔

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾	اور چاند کی جب وہ پورا ہوتا ہے۔

وَالْقَمَرِ (وَ۔ اَلْقَمَرِ) وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ، قسم کیلئے ،اور ،اَلْقَمَرِ ، مقسم بہ، چاند (اور چاند کی (قسم)) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

اِتَّسَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّسَقَ يَتَّسِقُ، مصدر اِتِّسَاقٌ، پورا ہونا، مکمل ہونا ،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پورا ہوتا ہے) وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ، کا عطف بھی ،اَلشَّفَقِ، پر ہے۔

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾	بلاشبہ تم یقیناً ایک حالت سے دوسری حالت کو چڑھتے جاؤ گے۔

لَتَرْكَبُنَّ (لَ۔ تَرْكَبُنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ ،تَرْكَبُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر رَكِبَ يَرْكَبُ، مصدر رُكُوْبًا، سوار ہونا، چڑھنا (بلاشبہ تم یقیناً چڑھتے جاؤ گے)

طَبَقًا (طبقہ ،درجہ ،ایک حالت)

عَنْ طَبَقٍ۔ عَنْ، حرف جار، بمعنی بَاء، کو ،طَبَقٍ، مجرور (دوسری) حالت ((دوسری) حالت کو)

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾	توان کو کیا ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، تو ،مَا، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو ،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

لَا يُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان نہیں لاتے)

وَ اِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾	اور جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے (تو) وہ سجدہ نہیں کرتے۔

السجدۃ ۱۳

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

قُرِئَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَرَاَ يَقْرَاُ (يَقْرُؤُ)، مصدر قِرَاءَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا (وہ پڑھا جاتا ہے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

اَلْقُرْاٰنُ (قرآن) لَا يَسْجُدُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (وہ سجدہ نہیں کرتے)

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾	بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جھٹلاتے ہیں۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

يُكَذِّبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلاتے ہیں)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾	اور اللہ اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو وہ (نامہ اعمال میں) جمع کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ)

اَعْلَمُ۔عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

يُوْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَوْعٰى يُوْعِيْ، مصدر اِيْعَاءٌ، جمع کرنا (نامہ اعمال میں) چھپانا، پوشیدہ رکھنا (دلوں میں) (وہ (نامہ اعمال میں) جمع کرتے ہیں)

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾	پس آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنادیں۔

فَبَشِّرْهُمْ (فَ۔ بَشِّرْ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پس، بَشِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر بَشَّرَ يُبَشِّرُ، مصدر تَبْشِيْرًا، خوشخبری سنانا، آپ خوشخبری سنادیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پس آپ انہیں خوشخبری سنادیں) بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (بِ، عَذَابٍ، اَلِيْمٍ) بِ، حرف جار، کی، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، اَلِيْمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب کی)

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾	مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کیلئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

ع ۲۵ ۹

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ۔ صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک کام، اچھے کام، نیکیاں) واحد، اَلصَّالِحَةُ، لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) اَجْرٌ (صلہ، جزا، بدلہ، اجر) غَيْرُ مَمْنُوْنٍ۔ اَجْرٌ، کی صفت ہے، غَيْرُ، نہ، غیر، مَمْنُوْنٍ۔ مَنٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، کم کیا ہوا، قطع کیا ہوا، منقطع، ختم ہونے والا (نہ ختم ہونے والا)

اٰیَاتُھَا:۲۲	سُوْرَۃُ الْبُرُوْجِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا:۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝۱	برجوں والے آسمان کی قسم

وَ السَّمَآءِ(وَ۔اَلسَّمَآءِ)وَ، حرف جار و قسمیہ، قسم ہے،اَلسَّمَآءِ، مجرور، مقسم بہ،آسمان (قسم ہے آسمان کی) ذَاتِ الْبُرُوْجِ(ذَاتِ۔اَلْبُرُوْجِ)ذَاتِ، مضاف، والا،اَلْبُرُوْجِ، مضاف الیہ، برجوں، واحد،بُرْجٌ(برجوں والے)ذَاتِ الْبُرُوْجِ، صفت ہے، اَلسَّمَآءِ، کی،

وَالْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝۲	اور وعدہ دیئے ہوئے دن کی (قسم)

وَالْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ(وَ،اَلْیَوْمِ،اَلْمَوْعُوْدِ)وَ، حرف جارو قسمیہ،اور (قسم)الْیَوْمِ، مجرور، مقسم بہ، موصوف ،دن،اَلْمَوْعُوْدِ، صفت ،وَعْدٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، وعدہ دیئے ہوئے (وعدہ دیئے ہوئے دن کی قسم)

وَشَاھِدٍ وَّمَشْھُوْدٍ ۝۳	اور حاضر ہونے والے کی اور حاضر کیے ہوئے کی (قسم)

وَ شَاھِدٍ (وَ۔ شَاھِدٍ) وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ،اور، (قسم)شَاھِدٍ، مجرور، مقسم بہ، شَھَادَۃٌ وَّشُھُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (حاضر ہونے والے)

وَّ مَشْھُوْدٍ(وَ۔مَشْھُوْدٍ)وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ،اور (قسم)،مَشْھُوْدٍ، مجرور، مقسم بہ،شَھَادَۃٌ وَّشُھُوْدٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (حاضر کیے ہوئے)

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝۴	ہلاک کیے گئے خندق والے۔

قُتِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا،مارنا،ہلاک کرنا(ہلاک کیے

گئے) اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ (اَصْحٰبُ۔ اَلْاُخْدُوْدِ) اَصْحٰبُ، مضاف، والے، صاحبان، واحد، صَاحِبٌ،
اَلْاُخْدُوْدِ، مضاف الیہ، خندق، کھائی، جمع، اَخَادِیْدُ (خندق والے)

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝	وہ آگ (کی خندق) تھی ایندھن والی۔

اَلنَّارِ (آگ) ذَاتِ الْوَقُوْدِ (ذَاتِ۔ اَلْوَقُوْدِ) ذَاتِ، مضاف، والی، اَلْوَقُوْدِ، مضاف الیہ،
ایندھن (ایندھن والی)

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝	جب وہ (ظالم) اس (خندق) پر بیٹھے ہوئے تھے۔

اِذْ هُمْ۔ اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، جب، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (جب وہ)
عَلَيْهَا (عَلٰی۔ هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)
قُعُوْدٌ (بیٹھنا، بیٹھنے والے، بیٹھے ہوئے) پہلے معنی میں مصدر ہے، دوسرے میں، قَاعِدٌ، کی جمع ہے۔

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝	اور وہ اس پر گواہ (مشاہدہ کرنے والے) تھے جو وہ ایمان والوں کے ساتھ کر رہے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) عَلٰى مَا۔ عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول،
جو (اس پر جو) يَفْعَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (وہ کر رہے
تھے) بِالْمُؤْمِنِيْنَ (بِ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم
فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (ایمان والوں کے ساتھ)
شُهُوْدٌ، اسم فاعل جمع مکسر واحد، شَاهِدٌ (مشاہدہ کرنے والے، دیکھنے والے، گواہ)

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝	اور انہوں نے ان (مومنوں) سے (کسی گناہ کا) انتقام نہیں لیا مگر (اس کا) کہ وہ اللہ پر ایمان رکھتے تھے جو بڑا زبردست، نہایت قابل تعریف ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) نَقَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَقَمَ یَنْقِمُ، مصدر نَقْمًا، انتقام لینا، سزا دینا (انہوں نے انتقام لیا) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، ضمیر کا مرجع، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، ہے (ان سے)

اِلَّآ، حرف استثنا (مگر، سوائے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

یُّؤْمِنُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان رکھتے)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

اَلْعَزِیْزِ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا زبردست) اَلْحَمِیْدِ، اللہ کا صفاتی نام، حَمْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی مفعول (تعریف کیا ہوا، تعریف والا، نہایت قابل تعریف)

الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	وہ جس کیلئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ۔ مُلْكُ، مضاف، بادشاہی، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں کی، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی بادشاہی) وَ، حرف عطف (اور) اَلْاَرْضِ (زمین)

وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ؕ۹	اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

وَاللّٰهُ (وَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

شَهِیْدٌ۔ شَهَادَةٌ وَّ شُهُوْدٌ، مصدر سے بروزن، فَعِیْلٌ، اسم فاعل واحد مذکر (گواہ، حاضر، موجود)

اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ	بلاشبہ وہ لوگ جنہوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں پھر انہوں نے توبہ نہیں کی تو ان

لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿۱۰﴾	کیلئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کیلئے جلنے کا عذاب ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بلاشبہ) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

فَتَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَتَنَ یَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّفُتُوْنًا، تکلیف دینا، آزمائش میں ڈالنا (انہوں نے تکلیفیں دیں) اَلْمُؤْمِنِیْنَ۔اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومن مردوں) واحد، اَلْمُؤْمِنُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُؤْمِنٰتِ۔اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (ایمان والیاں، مومن عورتیں) واحد، اَلْمُؤْمِنَةُ، ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

لَمْ یَتُوْبُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَةٌ، توبہ کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (انہوں نے توبہ نہیں کی) فَلَهُمْ (فَ۔لَ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (توان کیلئے)

عَذَابُ جَهَنَّمَ۔عَذَابُ، مضاف، عذاب، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کا (جہنم کا عذاب)

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

عَذَابُ الْحَرِیْقِ (عَذَابُ۔اَلْحَرِیْقِ) عَذَابُ، مضاف، عذاب، اَلْحَرِیْقِ، مضاف الیہ، حَرْقٌ، مصدر سے فعیل کے وزن پر صفت مشبہ اسم فاعل اور مفعول دونوں کے معنی دیتا ہے، جلنے کا (جلنے کا عذاب)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ۚ	بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کیلئے باغات ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) وَ، حرف عطف (اور)

عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے)

اَلصّٰلِحٰتِ۔صَلَاحًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک، اچھے کام) واحد، اَلصَّالِحَةُ،

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

جَنّٰتٌ (جنتیں، باغات) واحد، جَنَّةٌ،

تَجْرِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جَرْیٌ وَّجِرْیَانٌ، بہنا (وہ بہتی ہے)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، جَنّٰتٌ، ہے (ان کے نیچے سے) الْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، اَلنَّهْرُ،

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿١١﴾	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر، ترجمہ "وہ" ضرورتاً ترجمہ (یہی) کیا جاتا ہے۔

الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ (اَلْفَوْزُ۔ اَلْكَبِيْرُ) اَلْفَوْزُ، موصوف، مصدر، کامیاب ہونا، کامیابی، اَلْكَبِيْرُ، صفت، کِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی کامیابی)

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿١٢﴾	بے شک آپ کے رب کی پکڑ یقیناً بہت سخت ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) بَطْشَ، قوت اور سختی کے ساتھ پکڑنے کو "بَطْشَ" کہتے ہیں (پکڑ)

رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی) لَشَدِيْدٌ (لَ۔ شَدِيْدٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، شَدِيْدٌ۔ شَدَّ، مصد سے صفت مشبہ، بہت سخت (یقیناً بہت سخت)

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿١٣﴾	بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی) يُبْدِئُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبْدٰی، يُبْدِئُ، مصدر اِبْدَآءٌ، پہلی بار پیدا کرنا (وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

يُعِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ يُعِيْدُ، مصدر اِعَادَةٌ، اعادہ کرنا، دوبارہ پیدا کرنا، لوٹانا (وہی دوبارہ پیدا کرے گا)

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝	اور وہی بہت بخشنے والا، بہت محبت کرنے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)

اَلْغَفُوْرُ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

اَلْوَدُوْدُ، اللہ کا صفاتی نام، وُدًّا وَّمَوَدَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت محبت کرنے والا)

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝	عرش والا، بڑی شان والا ہے۔

ذُو الْعَرْشِ (ذُوْ۔ اَلْعَرْشِ) ذُوْ، مضاف، والا، اَلْعَرْشِ، مضاف الیہ، عرش (عرش والا)

اَلْمَجِيْدُ، اللہ کا صفاتی نام، مَجْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بزرگ، بڑی عظمت والا، بڑی شان والا)

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝	اس کو کر ڈالنے والا ہے جو وہ چاہتا ہے

فَعَّالٌ۔ فِعْلًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت کام کرنے والا، کر گزرنے والا، کر ڈالنے والا)

لِّمَا (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا، ارادہ کرنا (وہ چاہتا ہے)

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝	کیا لشکروں کی بات آپ کے پاس پہنچی ہے؟

هَلْ، استفہامیہ (کیا) اَتٰىكَ (اَتٰى۔ كَ) اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، پہنچنا، وہ پہنچی ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس پہنچی ہے)

حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ (حَدِيْثُ۔ اَلْجُنُوْدِ) حَدِيْثُ، مضاف، بات، اَلْجُنُوْدِ، مضاف الیہ، لشکروں کی، واحد، جُنْدٌ (لشکروں کی بات)

فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ۝	فرعون اور ثمود کی۔

فِرْعَوْنَ (فرعون) وَ، حرف عطف (اور) ثَمُوْدَ (ثمود)

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝	بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا جھٹلانے میں (لگے

	ہوئے) ہیں۔

بَلِ، حرف اضراب (بلکہ) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)
فِیْ تَکْذِیْبٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، تَکْذِیْبٍ، مجرور، مصدر، جھٹلانا (جھٹلانے میں)

وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ مُّحِیْطٌ ﴿۲۰﴾	اور اللہ انہیں ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

وَّ اللّٰهُ (وَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ (مِنْ۔ وَرَآءِ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، وَرَآءِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، آگے ہونا، پیچھے ہونا، آگے۔ پیچھے۔ ہر طرف سے هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں ہر طرف سے) مُحِیْطٌ۔ اِحَاطَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گھیرنے والا، گھیرے ہوئے)

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ﴿۲۱﴾	بلکہ وہ بڑی شان والا قرآن ہے۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ۔ قُرْاٰنٌ، موصوف، قرآن، مَجِیْدٌ، صفت، مَجْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑی شان والا، مجید (بڑی شان والا قرآن، قرآن مجید)

فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾	لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔

ع ۱

فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ (فِیْ۔ لَوْحٍ۔ مَحْفُوْظٍ) فِیْ، حرف جار، میں، لَوْحٍ، مجرور، موصوف، لوح، تختی، مَحْفُوْظٍ، صفت، حِفْظٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، محفوظ، حفاظت کیا ہوا (محفوظ تختی میں، لوح محفوظ میں)

رُكُوْعُهَا:۱	سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۱۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝۱	قسم ہے آسمان کی اور رات کو نمودار ہونے والے کی۔

وَ السَّمَآءِ(وَ۔اَلسَّمَآءِ)وَ، حرف جار قسمیہ، قسم ہے،اَلسَّمَآءِ، مجرور، مقسم بہ،آسمان (قسم ہے آسمان کی) وَالطَّارِقِ(وَ۔اَلطَّارِقِ)وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ،اور (قسم) ہے،اَلطَّارِقِ، مقسم بہ، طَرْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، رات کو آنے والا، رات کو نمودار ہونے والا (اور (قسم) ہے رات کو نمودار ہونے والے کی)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝۲	اور آپ کو کیا معلوم ہے کہ رات کو نمودار ہونے والا کیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَآ اَدْرٰىكَ(مَا۔اَدْرٰى۔كَ) مَا،استفہامیہ، کیا،اَدْرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰى يُدْرِىْ، مصدر اِدْرَآءٌ، جاننا، سمجھنا، معلوم ہونا، خبر ہونا، معلوم ہے،كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر،آپ (آپ کو کیا معلوم ہے) مَا،استفہامیہ (کیا)

اَلطَّارِقُ،طَرْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (رات کو نمودار ہونے والا)

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝۳	(وہ) چمکنے والا ستارہ ہے۔

النَّجْمُ الثَّاقِبُ(اَلنَّجْمُ۔اَلثَّاقِبُ)اَلنَّجْمُ، موصوف، ستارہ،اَلثَّاقِبُ، صفت،ثُقُوْبٌ، مصدر سے جس کے معنی آگ کے روشن ہونے کے ہیں،اسم فاعل واحد مذکر، چمکدار، چمکنے والا، جلادینے والا (چمکنے والا ستارہ ہے)

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴	نہیں ہے ہر نفس مگر اس پر ایک حفاظت کرنے والا ہے۔

اِنۡ، نافیہ (نہیں) کُلُّ نَفۡسٍ۔ کُلُّ، مضاف، ہر، نَفۡسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان (ہر نفس)

لَّمَّا، استثنائیہ بمعنی اِلَّا (مگر) عَلَیۡهَا (عَلٰی۔ هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،

اس، ضمیر کا مرجع "نَفۡسٍ" ہے (اس پر)

حَافِظٌ۔ حِفۡظٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک حفاظت کرنے والا، نگہبان، نگران)

فَلۡیَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝	پس انسان کو چاہیے کہ وہ دیکھے وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔

فَلۡیَنۡظُرِ (فَ۔ لۡ۔ یَنۡظُرۡ) فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، یَنۡظُرۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب نَظَرَ یَنۡظُرُ، مصدر نَظَرًا، دیکھنا، وہ دیکھے (پس چاہیے کہ وہ دیکھے) اَلۡاِنۡسَانُ (انسان)

مِمَّ، اصل میں (مِنۡ۔ مَا) ہے، مَا، کا الف تخفیف کیلئے حذف کیا گیا، مِنۡ، حرف

جار، سے، مَا، استفہامیہ، کس (کس (چیز) سے) خُلِقَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب خَلَقَ

یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کیا گیا)

خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝	وہ اچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔

خُلِقَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کیا گیا)

مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ (مِنۡ۔ مَآءٍ۔ دَافِقٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، مَآءٍ، مجرور، موصوف، پانی، دَافِقٍ، صفت،

دَفۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اچھلنے والے (اچھلنے والے پانی سے)

یَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَیۡنِ الصُّلۡبِ وَ التَّرَآئِبِ ۝	وہ پیٹھ اور پسلیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔

یَخۡرُجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَرَجَ یَخۡرُجُ، مصدر خُرُوۡجًا، نکلنا (وہ نکلتا ہے)

مِنۡ بَیۡنِ الصُّلۡبِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، بَیۡنِ، مجرور، مضاف، درمیان، اَلصُّلۡبِ، مضاف الیہ، پیٹھ کے،

جمع، اَصۡلَابٌ (پیٹھ کے درمیان سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلتَّرَآئِبِ (سینہ کی ہڈیاں، پسلیوں کے) واحد، تَرِیۡبَةٌ،

اِنَّهٗ عَلٰی رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ﴿۸﴾	بے شک وہ اس کے لوٹانے (دوبارہ پیدا کرنے) پر یقیناً قادر ہے۔

اِنَّهٗ(اِنَّ۔هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

عَلٰی رَجۡعِهٖ(عَلٰی۔رَجۡعِ۔هٖ)عَلٰی، حرف جار، پر، رَجۡعِ، مجرور، مضاف، مصدر، لوٹانا، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلۡاِنۡسَانُ، ہے (اس کے لوٹانے پر)

لَقَادِرٌ(لَ۔قَادِرٌ)لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، قَادِرٌ، اللہ کا صفاتی نام، قُدۡرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر قدرت رکھنے والا، قادر (یقیناً قادر)

یَوۡمَ تُبۡلَی السَّرَآئِرُ ۙ﴿۹﴾	جس دن راز جانچے جائیں گے۔

یَوۡمَ، ظرف زمان ((جس) دن) تُبۡلَی، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب بَلِیَ یَبۡلٰی، مصدر بَلۡیٌ وَّبَلَآءٌ، جانچنا، اصل شکل میں ظاہر کرنا (وہ جانچا جائے گا) اَلسَّرَآئِرُ (بھید، راز، پوشیدہ باتیں) واحد، سَرِیۡرَةٌ،

فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾	تو اس کیلئے نہ کوئی قوت ہوگی اور نہ کوئی مددگار ہوگا۔

فَمَا(فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، نافیہ، نہ (تو نہ)

لَهٗ(لَ۔هٗ)لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

مِنۡ قُوَّةٍ۔مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، کوئی، قُوَّةٍ، مجرور، قوت (کوئی قوت) وَ، حرف عطف (اور)

لَا نَاصِرٍ۔لَا نافیہ، نہ نَاصِرٍ، نَصۡرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مدد کرنے والا، کوئی مددگار)

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجۡعِ ۙ﴿۱۱﴾	قسم ہے بارش والے آسمان کی۔

وَ السَّمَآءِ(وَ۔اَلسَّمَآءِ)وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم ہے، اَلسَّمَآءِ، مجرور، مقسم بہ، آسمان کی (قسم ہے آسمان کی)

ذَاتِ الرَّجۡعِ(ذَاتِ۔اَلرَّجۡعِ)ذَاتِ، مضاف، والا، اَلرَّجۡعِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، لوٹنا، پھر آنا، چکر لگانا، یہاں بطور اسم بمعنی بارش استعمال ہوا ہے (بارش والا)

وَالۡاَرۡضِ ذَاتِ الصَّدۡعِ ۙ﴿۱۲﴾	اور پھٹ جانے والی زمین کی (قسم)۔

وَالۡاَرۡضِ (وَ۔اَلۡاَرۡضِ)وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ، اور قسم،اَلۡاَرۡضِ، مجرور، مقسم بہ، زمین کی، (اور زمین کی (قسم)) ذَاتِ الصَّدۡعِ(ذَاتِ۔اَلصَّدۡعِ)ذَاتِ، مضاف، والی،اَلصَّدۡعِ، مضاف الیہ، مصدر ہے پھٹنا، شق ہونا (پھٹ جانے والی)

اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ ۙ﴿۱۳﴾	بے شک وہ (قرآن) یقیناً فیصلہ کرنے والا کلام ہے۔

اِنَّهٗ(اِنَّ۔هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع "قُرۡاٰنٌ" ہے، (بے شک وہ) لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ(لَ۔قَوۡلٌ۔فَصۡلٌ)لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً،قَوۡلٌ، موصوف، کلام، بات،فَصۡلٌ، صفت، حق و باطل کی تمیز، فیصلہ کرنے والا (فیصلہ کرنے والا کلام)

وَّمَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ ؕ﴿۱۴﴾	اور وہ ہرگز ہنسی مذاق نہیں ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)
بِالۡهَزۡلِ(بِ۔اَلۡهَزۡلِ)بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی،اَلۡهَزۡلِ، مجرور، کھیل، باطل، ہنسی مذاق، (ہرگز ہنسی مذاق)

اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا ۙ﴿۱۵﴾	بے شک وہ (کافر) تدبیر کرتے ہیں ایک تدبیر۔

اِنَّهُمۡ (اِنَّ۔هُمۡ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) يَكِيۡدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کا دَيَكِيۡدُ، مصدر كَيۡدًا، چال چلنا، تدبیر کرنا، سازش کرنا (وہ تدبیر کرتے ہیں) كَيۡدًا، مصدر، مفعول مطلق (ایک تدبیر)

وَّاَكِيۡدُ كَيۡدًا ۚ﴿۱۶﴾	اور میں تدبیر کرتا ہوں ایک تدبیر۔

وَ، حرف عطف (اور) اَكِيۡدُ، فعل مضارع واحد متکلم کا دَيَكِيۡدُ، مصدر كَيۡدًا، تدبیر کرنا (میں تدبیر کرتا ہوں) كَيۡدًا، مصدر، مفعول مطلق (ایک تدبیر)

فَمَهِّلِ الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا ﴿۱۷﴾	تو آپ کافروں کو مہلت دیجئے آپ انہیں مہلت دیجئے

ع
۱۷

	تھوڑی سی مہلت۔

فَمَهِّلِ (فَ۔ مَهِّلْ) فَ، حرف عطف، تو، مَهِّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر مَهَّلَ يُمَهِّلُ، مصدر تَمْهِيْلٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا، آپ مہلت دیجئے (تو آپ مہلت دیجئے)

اَلْكٰفِرِيْنَ۔ كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، اَلْكَافِرُ،

اَمْهِلْهُمْ (اَمْهِلْ۔ هُمْ) اَمْهِلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَمْهَلَ يُمْهِلُ، مصدر اِمْهَالًا، مہلت دینا، آپ مہلت دیجئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (آپ انہیں مہلت دیجئے)

رُوَيْدًا، اسم فعل ہے، تھوڑی سی مہلت، یہ اصل میں اِرْوَادٌ، کی تصغیر ہے، معنی، مہلت دینے اور ٹھہرنے کے ہیں (تھوڑی سی مہلت)

رُكُوعُهَا:١	سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:١٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ﴿۱﴾	آپ اپنے رب کے نام کی تسبیح کریں (جو) سب سے بلند ہے۔

سَبِّحِ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحٌ، پاکی بیان کرنا، تسبیح کرنا (آپ تسبیح کریں) اِسْمَ (نام) رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے، (اپنے رب کے) اَلْاَعْلَى، جس کے معنی بلند و برتر ہونے کے ہیں، عُلُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، (سب سے بلند، سب سے برتر)

الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۙ﴿۲﴾	جس نے پیدا کیا پھر درست کیا۔

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

فَسَوّٰى (فَ۔سَوّٰى) فَ، حرف عطف، پھر، سَوّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوّٰى يُسَوِّيْ، مصدر تَسْوِيَةٌ، سنوارنا، مکمل کرنا، درست کرنا، اس نے درست کیا (پھر اس نے درست کیا)

وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۪ۙ﴿۳﴾	اور وہ جس نے اندازہ کیا پھر اس نے ہدایت دی۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

قَدَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَّرَ يُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِيْرًا، اندازہ کرنا، تقدیر بنانا (اس نے اندازہ کیا)

فَهَدٰى (فَ۔هَدٰى) فَ، حرف عطف، پھر، هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، راہ دکھانا، اس نے ہدایت دی (پھر اس نے ہدایت دی)

وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۝	اور وہ جس نے (زمین سے) چارہ نکالا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْٓ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

اَخْرَجَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا (اس نے نکالا)

اَلْمَرْعٰی۔ رَعْیٌ، مصدر سے اسم ظرف (چراگاہ) جانوروں اور انسانوں کی خوراک، چارہ، نباتات)

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی ۝	پھر اس نے اسے سیاہ کوڑا کر دیا۔

فَجَعَلَهٗ (فَ۔ جَعَلَ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ،

مصدر جَعْلًا، بنانا، کر دینا، اس نے کر دیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر اس نے اسے کر دیا)

غُثَآءً اَحْوٰی۔ غُثَآءً، موصوف، سیلاب کا کوڑا کرکٹ اور جھاگ، سوکھی گھاس، جمع، اَغْثَآءٌ،

اَحْوٰی، صفت، سیاہ، مائل بسبزی (سیاہ کوڑا)

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓی ۝	عنقریب ہم آپ کو پڑھائیں گے تو آپ نہیں بھولیں گے۔

سَنُقْرِئُكَ (سَ۔ نُقْرِئُ۔ كَ) سَ، حرف استقبال، مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے،

عنقریب، نُقْرِئُ، فعل مضارع جمع متکلم اَقْرَأَ یُقْرِئُ، مصدر اِقْرَآءٌ، پڑھانا، ہم پڑھائیں گے، كَ، ضمیر

واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم آپ کو پڑھائیں گے)

فَلَا تَنْسٰٓی (فَ۔ لَا تَنْسٰی) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَنْسٰی، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر نَسِیَ یَنْسٰی،

مصدر نِسْیَانٌ، بھولنا، آپ نہیں بھولیں گے (تو آپ نہیں بھولیں گے)

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	مگر جو اللہ چاہے۔

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَا، اسم موصول (جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے) اَللّٰهُ (اللہ)

اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی ۝	بلاشبہ وہ جانتا ہے ظاہر کو اور اس کو (بھی) جو چھپا ہوتا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بلا شبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلا شبہ وہ)

یَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

اَلْجَهْرَ، دیکھنے یا سننے میں کسی چیز کے کھلم کھلا ظاہر ہونے کا نام، جَهْر، ہے (زور سے کہنا، علانیہ ظاہر ہونا، ظاہری بات، ظاہر) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (اس کو جو)

یَخْفٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَفِيَ یَخْفٰی، مصدر خِفَآءٌ، پوشیدہ ہونا، چھپا ہونا (چھپا ہوتا ہے)

وَ نُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰی ۝	اور ہم آپ کو آسان طریقہ کی سہولت دیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) نُیَسِّرُكَ (نُیَسِّرُ۔ كَ) نُیَسِّرُ، فعل مضارع جمع متکلم یَسَّرَ یُیَسِّرُ، مصدر تَیْسِیْرًا آسان کرنا، سہولت دینا، ہم سہولت دیں گے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم آپ کو سہولت دیں گے)

لِلْیُسْرٰی (لِ۔ اَلْیُسْرٰی) لِ، حرف جار، کی، اَلْیُسْرٰی، مجرور، یُسْرٌ، مصدر سے اسم تفضیل واحد مؤنث معرف باللام، آسان (آسان (طریقہ) کی)

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰی ۝	تو آپ نصیحت کریں اگر نصیحت کرنا فائدہ دے۔

فَذَكِّرْ (فَ۔ ذَكِّرْ) فَ، حرف عطف، تو، ذَكِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَّرَ یُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِیْرٌ، نصیحت کرنا، آپ نصیحت کریں (تو آپ نصیحت کریں) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)

نَّفَعَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب نَفَعَ یَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا، فائدہ دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، (وہ فائدہ دے) اَلذِّكْرٰی، مصدر (نصیحت کرنا، نصیحت)

سَیَذَّكَّرُ مَنْ یَّخْشٰی ۝	عنقریب وہ نصیحت قبول کرے گا جو ڈرتا ہے۔

سَیَذَّكَّرُ (سَ۔ یَذَّكَّرُ) سَ، حرف استقبال، مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب، یَذَّكَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِذَّكَّرَ یَذَّكَّرُ، مصدر اِذَّكُّرٌ، نصیحت قبول کرنا، وہ نصیحت قبول کرے گا (عنقریب وہ نصیحت قبول کرے گا) مَنْ، اسم موصول (جو)

یَخْشٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَشِیَ یَخْشٰی، مصدر خَشْیَۃٌ، ڈرنا (وہ ڈرتا ہے)

وَ یَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی ﴿۱۱﴾	اور سب سے بڑا بد بخت اس (نصیحت) سے دور رہے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) یَتَجَنَّبُهَا (یَتَجَنَّبُ۔ هَا) یَتَجَنَّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَجَنَّبَ یَتَجَنَّبُ، مصدر تَجَنُّبٌ، اجتناب کرنا، دور رہنا، وہ دور رہے گا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس سے، ضمیر کا مرجع، اَلذِّکْرٰی، ہے (وہ اس سے دور رہے گا)

اَلْاَشْقَی۔ شَقَاوَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے بڑا بد بخت، بد قسمت)

الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْکُبْرٰی ﴿۱۲﴾	وہ جو سب سے بڑی آگ میں داخل ہو گا۔

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو) یَصْلَی، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَلِیَ یَصْلٰی، مصدر صَلْیٌ، داخل ہونا (وہ داخل ہو گا) اَلنَّارَ (آگ)

اَلْکُبْرٰی۔ کِبَرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ واحد مؤنث (سب سے بڑی)

ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ﴿۱۳﴾	پھر وہ اس میں نہ مرے گا اور نہ وہ زندہ رہے گا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَا یَمُوْتُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مَاتَ یَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا، فوت ہونا (وہ نہ مرے گا) فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلنَّارَ، ہے (اس میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَا یَحْیٰی، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَیِیَ یَحْیٰی، مصدر حَیَاۃٌ، زندہ رہنا (نہ وہ زندہ رہے گا)

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی ﴿۱۴﴾	یقیناً وہ کامیاب ہو گیا جس نے پاکیزگی اختیار کی۔

قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) اَفْلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفْلَحَ یُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحًا، فلاح پانا، کامیاب ہونا (وہ کامیاب ہو گیا) مَنْ، اسم موصول (جس)

تَزَکّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَزَکّٰی یَتَزَکّٰی، مصدر تَزَکِّیٌ، پاک ہونا، پاکیزگی اختیار کرنا (اس

نے پاکیزگی اختیار کی)

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝١٥	اور اس نے اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز پڑھی۔

وَ، حرف عطف (اور) ذَكَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَكَرَ يَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (اس نے یاد کیا) اِسْمَ (نام) رَبِّهٖ (رَبِّ۔ هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کا) فَصَلّٰى (فَ۔ صَلّٰى) فَ، حرف عطف، پھر، صَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَلّٰى يُصَلِّيْ، مصدر تَصْلِيَةٌ وَّ صَلَاةٌ، نماز پڑھنا، اس نے نماز پڑھی (پھر اس نے نماز پڑھی)

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝١٦	بلکہ تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) تُؤْثِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰثَرَ يُؤْثِرُ، مصدر اِيْثَارٌ، ترجیح دینا (تم ترجیح دیتے ہو) الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (اَلْحَيٰوةَ۔ اَلدُّنْيَا) اَلْحَيٰوةَ، موصوف، زندگی، اَلدُّنْيَا، صفت، دنیاوی، دنیا، (دنیاوی زندگی، دنیا کی زندگی)

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ۝١٧	حالانکہ آخرت بہتر اور زیادہ باقی رہنے والی ہے۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) اَلْاٰخِرَةُ (آخرت) خَيْرٌ (بہتر، اچھی) وَ، حرف عطف (اور)

اَبْقٰى۔ بَقَآءٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ باقی رہنے والا)

اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝١٨	بلاشبہ یہی (تعلیم) یقیناً پہلے صحیفوں میں ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بلاشبہ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ، یہی)

لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى (لَ۔ فِيْ۔ اَلصُّحُفِ۔ اَلْاُوْلٰى) لَ، لام تاکید، یقیناً، فِيْ، حرف جار، میں، اَلصُّحُفِ، مجرور، موصوف، صحیفوں، واحد، صَحِيْفَةٌ، اَلْاُوْلٰى، صفت، پہلے، اَلْاَوَّلُ، کی مؤنث (یقیناً پہلے صحیفوں میں)

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ۝١٩	حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت موسیٰ (علیہ السلام)

ع ۱۹/۱۲

	کے صحیفوں میں۔

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ ۔ **صُحُفِ**، مضاف، صحیفوں، واحد، **صَحِيْفَةٌ**، **اِبْرٰهِيْمَ**، مضاف الیہ، حضرت ابراہیمؑ،

(حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کے صحیفوں)

وَ، حرف عطف (اور) **مُوْسٰى** (حضرت موسیٰ)

رُكُوْعُهَا:۱	سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۲٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝۱	کیا آپ کے پاس چھا جانے والی (قیامت) کی خبر پہنچی ہے۔

هَلْ، استفہامیہ (کیا) اَتٰىكَ (اَتٰى۔كَ) اَتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، پہنچنا، وہ پہنچی ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (وہ آپ کے پاس پہنچی ہے)

حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ (حَدِيْثُ۔اَلْغَاشِيَةِ) حَدِيْثُ، مضاف، کہانی، بات، خبر، ہر وہ کلام جو انسان تک پہنچ سکے، خواہ بذریعہ سماعت، بذریعہ وحی، عالم خواب یا بحالت بیداری اس کو، حَدِيْث، کہتے ہیں، جمع اَحَادِيْثُ اَلْغَاشِيَةِ، مضاف الیہ، غِشَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، ہر طرف سے گھیر لینے والی، چھا جانے والی، ڈھانپ لینے والی (قیامت) (چھا جانے والی (قیامت) کی خبر)

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝۲	اس دن کئی چہرے ذلیل و خوار ہوں گے۔

وُجُوْهٌ (کئی چہرے) واحد، وَجْهٌ، يَّوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

خَاشِعَةٌ۔خُشُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، عاجزی کرنے والی، غم اور حقارت کی وجہ سے ترجمہ، (ذلیل ہونے والی، ذلیل و خوار)

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝۳	محنت کرنے والے، تھک جانے والے۔

عَامِلَةٌ۔عَمَلًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (عمل کرنے ولا، محنت کرنے والا، سخت مشقت اٹھانے والا) نَاصِبَةٌ۔نَصْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (تھک جانے والا)

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ، دونوں، وُجُوْهٌ، کی خبر اور صفات ہیں۔

تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ﴿۴﴾	وہ دہکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔

تَصْلٰی، فعل مضارع واحد مؤنث غائب صَلِیَ یَصْلٰی، مصدر صَلْیٌ، داخل ہونا، وُجُوْہٌ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ داخل ہوں گے) نَارًا حَامِیَۃً۔ نَارًا، موصوف، آگ، حَامِیَۃً، صفت، حَمْیٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، دہکتی ہوئی (دہکتی ہوئی آگ) تَصْلٰی نَارًا حَامِیَۃً، کا جملہ، وُجُوْہٌ، کی خبر ہے۔

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ؕ﴿۵﴾	وہ کھولتے ہوئے چشمے سے پلائے جائیں گے۔

تُسْقٰی، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب سَقٰی یَسْقِیْ، مصدر سَقْیٌ وَّسَقَایَۃٌ، پلانا، وُجُوْہٌ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پلائے جائیں گے) مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَۃٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عَیْنٍ، مجرور، موصوف، چشمہ، اٰنِیَۃٍ، صفت، اَنْیٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، سخت کھولتا ہوا، یہ جملہ بھی، وُجُوْہٌ، کی خبر ہے (کھولتے ہوئے چشمے سے)

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ﴿۶﴾	ان کیلئے کوئی کھانا نہیں ہوگا مگر خاردار جھاڑیوں سے۔

لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا، ترجمہ بحوالہ قیامت، (نہیں ہوگا) لَھُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) طَعَامٌ (کوئی کھانا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مِنْ ضَرِیْعٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، ضَرِیْعٍ، مجرور، خاردار سوکھی گھاس، خاردار جھاڑیوں (خاردار جھاڑیوں سے)

لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ؕ﴿۷﴾	وہ نہ موٹا کرے گا اور نہ وہ بھوک میں فائدہ دے گا۔

لَا یُسْمِنُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَسْمَنَ یُسْمِنُ، مصدر اِسْمَانٌ، موٹا کرنا (وہ نہ موٹا کرے گا) وَ، حرف عطف (اور) لَا یُغْنِیْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، فائدہ دینا، دور کرنا، کام آنا (وہ فائدہ نہ دے گا)

مِنْ جُوْعٍ۔ مِنْ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، جُوْعٍ، مجرور، بھوک (بھوک میں)

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ﴿۸﴾	اس دن کئی چہرے تروتازہ ہوں گے۔

وُجُوْهٌ (کئی چہرے) واحد، وَجْهٌ، يَّوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن) نَاعِمَةٌ۔ نُعُوْمَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (خوش، تروتازہ، ہشاش بشاش)

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ﴿۹﴾	اپنی کوشش پر خوش ہوں گے۔

لِّسَعْيِهَا (لِ۔سَعْيِ۔هَا) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، سَعْيِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر، کوشش، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع، وُجُوْهٌ، ہے (اپنی کوشش پر) رَاضِيَةٌ۔ رِضًی، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (راضی، خوش)

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿۱۰﴾	بلند جنت میں ہوں گے۔

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، جَنَّةٍ، مجرور، موصوف، جنت، عَالِيَةٍ، صفت، عُلُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، اونچی، بلند، آیت کا تعلق، وُجُوْهٌ، سے ہے (بلند جنت میں ہوں گے)

لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۭ﴿۱۱﴾	وہ اس میں کوئی لغو بات نہیں سنیں گے۔

لَا تَسْمَعُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا، صیغہ کا تعلق، وُجُوْهٌ، سے ہے، اس لیے ترجمہ (وہ نہیں سنیں گے)

فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنَّةٍ، ہے (اس میں) لَاغِيَةً۔ لَغْوٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کوئی لغو بات)

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۘ﴿۱۲﴾	اس میں ایک بہنے والا چشمہ ہوگا۔

وقف لازم

فِيْهَا (فِيْ۔هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنَّةٍ، ہے (اس میں) عَيْنٌ جَارِيَةٌ۔ عَيْنٌ، موصوف، ایک چشمہ، جمع، عُيُوْنٌ، جَارِيَةٌ، صفت، جِرْيَانًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، جاری رواں، بہتا ہوا، بہنے والا (بہنے والا چشمہ)

فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿١٣﴾	اس میں اونچے اونچے تخت ہوں گے۔

فِيْهَا(فِيْ۔هَا)فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنَّةٍ، ہے (اس میں) سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ۔ سُرُرٌ، موصوف، تخت، واحد، سَرِيْرٌ، مَرْفُوْعَةٌ، صفت، رَفْعٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، اوپر اٹھائی ہوئی، اونچے اونچے (اونچے اونچے تخت)

وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿١٤﴾	اور (قرینے سے) رکھے ہوئے پیالے ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ۔ اَكْوَابٌ، موصوف، پیالے، آبخورے، واحد، كُوْبٌ، مَّوْضُوْعَةٌ، صفت، وَضْعٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، رکھا ہوا (رکھے ہوئے پیالے ہوں گے)

وَّ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿١٥﴾	اور گاؤ تکیے قطاروں میں لگے ہوئے ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) نَمَارِقُ (گاؤ تکیے، سہارا لینے کیلئے تکیے) واحد، نَمْرَقَةٌ، مَصْفُوْفَةٌ۔ صَفٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (قطاروں میں لگے ہوئے، قطار در قطار لگے ہوئے)

وَّ زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿١٦﴾	اور مخملی قالین بچھے ہوئے ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) زَرَابِيُّ، ہر وہ چیز جو بچھائی جائے (مخملی قالین، غالیچے، نفیس فرش) مَبْثُوْثَةٌ۔ بَثٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (بچھے ہوئے، پھیلائے ہوئے، بکھرے ہوئے)

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾	تو کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے (عجیب) پیدا کیا گیا ہے۔

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ (اَ۔فَ۔لَايَنْظُرُوْنَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَايَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرًا، دیکھنا، وہ نہیں دیکھتے (تو کیا وہ نہیں دیکھتے) اِلَى الْاِبِلِ (اِلٰى۔اَلْاِبِلِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْاِبِلِ، مجرور، واحد اور جمع دونوں کیلئے بولا جاتا ہے، اونٹ (اونٹ کی طرف) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے)

خُلِقَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کیا گیا ہے)

وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝١٨	اور آسمان کی طرف کہ وہ کیسے بلند کیا گیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِلَى السَّمَآءِ (اِلٰى۔ اَلسَّمَآءِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان، جمع، اَلسَّمٰوٰتِ (آسمان کی طرف) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے)

رُفِعَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب رَفِعَ يَرْفَعُ، مصدر رَفْعًا، اٹھانا، بلند کرنا (وہ بلند کیا گیا ہے)

وَ اِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝١٩	اور پہاڑوں کی طرف کہ وہ کیسے گاڑ دیئے گئے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِلَى الْجِبَالِ (اِلٰى۔ اَلْجِبَالِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْجِبَالِ، مجرور، پہاڑوں، واحد، اَلْجَبَلُ (پہاڑوں کی طرف) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے) نُصِبَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب نَصَبَ يَنْصُبُ، مصدر نَصْبًا، گاڑ دینا، کھڑا کرنا (وہ گاڑ دیا گیا ہے)

وَ اِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝٢٠	اور زمین کی طرف کہ وہ کیسے بچھا دی گئی ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِلَى الْاَرْضِ (اِلٰى۔ اَلْاَرْضِ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین، (زمین کی طرف) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسے) سُطِحَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب سَطَحَ يَسْطَحُ، مصدر سَطْحٌ، بچھا دینا، ہموار کرنا (وہ بچھا دی گئی ہے)

فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝٢١	پس آپ نصیحت کریں آپ صرف نصیحت کرنے والے ہیں۔

فَذَكِّرْ (فَ۔ ذَكِّرْ) فَ، حرف عطف، پس، ذَكِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَّرَ يُذَكِّرُ، مصدر تَذْكِيْرٌ، یاد دلانا، نصیحت کرنا، آپ نصیحت کریں (پس آپ نصیحت کریں)

اِنَّمَآ (اِنَّ۔ مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور، مَا، کافہ حصر کیلئے (بے شک، صرف)

اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (آپ)

مُذَكِّرٌ۔ تَذْكِيْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (نصیحت کرنے والے، یاد دہانی کرانے والے)

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ﴿۲۲﴾	آپ ان پر ہر گز مسلط نہیں ہیں۔

لَسْتَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر (آپ نہیں ہیں)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

بِمُصَيْطِرٍ (بِ۔ مُصَيْطِرٍ) بِ، حرف جار، زائد برائے تاکید نفی، مُصَيْطِرٍ، مجرور، یہ اصل میں، مُسَيْطِرٌ، تھا، سین کو صاد سے بدل دیا گیا ہے، سَيْطَرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ذمہ دار، نگران، داروغہ، جبر کرنے والا، مسلط (ہر گز مسلط)

اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ﴿۲۳﴾	مگر جو (ایمان سے) رو گردانی کرے اور (اللہ کا) انکار کرے۔

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) مَنْ، شرطیہ اسم موصول (جو)

تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا، رو گردانی کرنا (وہ رو گردانی کرے)

وَ، حرف عطف (اور) كَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرے)

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾	تو اللہ اسے عذاب دے گا سب سے بڑا عذاب۔

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ (فَ۔ يُعَذِّبُ۔ هُ۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، يُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِيْبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے،

اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (تو اللہ اسے عذاب دے گا)

الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ (اَلْعَذَابَ۔ اَلْاَكْبَرَ) اَلْعَذَابَ، موصوف، عذاب،

اَلْاَكْبَرَ، صفت، كِبَرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ بڑا، سب سے بڑا (سب سے بڑا عذاب)

اِنَّ اِلَيْنَاۤ اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾	یقیناً ان کا ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) اِلَيْنَاۤ (اِلٰى۔ نَا) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم

ہماری (ہماری طرف) اِيَابَهُمْ (اِيَابَ۔ هُمْ) اِيَابَ، مضاف، اٰبَ يَئُوْبُ، کا مصدر ہے، لوٹ کر آنا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا لوٹ کر آنا)

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾	پھر یقیناً ہمارے ذمے ان کا حساب لینا ہے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)

عَلَيْنَآ (علٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، ذمے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ذمے)

حِسَابَهُمْ (حِسَابَ۔ هُمْ) حِسَابَ، مضاف، اسم مصدر، حساب لینا، حساب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا حساب لینا)

اٰيَاتُهَا:۳۰	سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا:۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ۝۱	قسم ہے فجر کی۔

وَالْفَجْرِ (وَ۔ اَلْفَجْرِ) وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم ہے، اَلْفَجْرِ، مجرور، مقسم بہ، فجر، صبح (قسم ہے فجر کی)

وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝۲	اور دس (مبارک) راتوں کی (قسم)

وَلَيَالٍ عَشْرٍ۔ وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ، اور، (قسم) لَيَالٍ، مجرور، موصوف، مقسم بہ، راتوں، واحد، لَيْلٌ، عَشْرٍ، صفت، دس، (اور دس راتوں کی) ذوالحج کی پہلی دس راتیں، رمضان کی آخری دس راتیں اور محرم کی پہلی دس راتیں۔ تین قول ہیں۔

وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝۳	اور جفت کی اور طاق کی (قسم)

وَّالشَّفْعِ (وَ۔ اَلشَّفْعِ) وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ، اور، (قسم) اَلشَّفْعِ، مجرور، مقسم بہ، جفت کی (اور جفت کی (قسم)) وَالْوَتْرِ (وَ۔ اَلْوَتْرِ) وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ، اور (قسم)، اَلْوَتْرِ، مجرور، مقسم بہ، طاق کی (اور طاق کی (قسم))

وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝۴	اور رات کی (قسم) جب وہ گزرنے لگے۔

وَالَّيْلِ (وَ۔ اَلَّيْلِ) وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ، اور، (قسم) اَلَّيْلِ، مجرور، مقسم بہ، رات کی (اور رات کی (قسم) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) يَسْرِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَرٰى يَسْرِيْ، مصدر سَرْيٌ وَّ سُرْيَةٌ، رات کو سفر کرنا، گزرنا (وہ گزرنے لگے)

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝۵	کیا اس میں عقل والے کیلئے کوئی قسم ہے۔

هَلْ، حرف استفہامیہ (کیا) فِیْ ذٰلِكَ، فِیْ، حرف جار، میں، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس میں) قَسَمٌ، اسم مصدر (کوئی قسم) لِّذِیْ حِجْرٍ (لِ۔ ذِیْ۔ حِجْرٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، ذِیْ، مجرور، مضاف، والے، حِجْرٍ، مضاف الیہ، پتھروں سے احاطہ بنائی ہوئی دیوار جو حفاظت اور روکنے کیلئے ہوتی ہے، عقل کو بھی، حِجْرٍ، کہتے ہیں۔ یہ بھی انسان کو بے اعتدالیوں سے روکتی ہے (عقل والے کیلئے)

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝۶	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے (قوم) عاد کے ساتھ کیسا (سلوک) کیا۔

اَلَمْ تَرَ (اَ۔ لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (کیا آپ نے نہیں دیکھا) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)

فَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (اس نے کیا)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے) بِعَادٍ (بِ۔ عَادٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، عَادٍ، مجرور، عاد (عاد کے ساتھ)

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝۷	(عاد) ارم (قبیلہ کے لوگ) بلند ستونوں والے۔

اِرَمَ، قوم عاد کی وہ نسل جو ارم بن سام بن نوح سے چلی (ارم)

ذَاتِ الْعِمَادِ (ذَاتِ۔ اَلْعِمَادِ) ذَاتِ، مضاف، والے، اَلْعِمَادِ، مضاف الیہ، بلند ستونوں، واحد، اَلْعَمَدُ، (بلند ستونوں والے)

الَّتِیْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ ۝۸	وہ جن کی مثل شہروں میں (کوئی) پیدا نہیں کیا گیا۔

الَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (وہ جن)

لَمْ يُخْلَقْ، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہیں پیدا کیا گیا) مِثْلُهَا (مِثْلُ۔ هَا) مِثْلُ، مضاف، مانند، طرح، مثل، جیسا،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس کا، ضمیر کا مرجع ،اِرَمَ، ہے (ان کی مثل)

فِي الْبِلَادِ (فِيْ۔اَلْبِلَادِ) فِيْ، حرف جار، میں،اَلْبِلَادِ، مجرور، شہروں،واحد،اَلْبَلَدُ (شہروں میں)

وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝	اور ثمود (کے ساتھ) جنہوں نے وادی میں چٹانوں کو تراشا

وَ، حرف عطف (اور) ثَمُوْدَ، ثمود (حضرت صالح علیہ السلام کی قوم)

اَلَّذِيْنَ،اسم موصول جمع مذکر (جنہوں نے) جَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَابَ يَجُوْبُ، مصدر جَوْبًا، چلنا پھرنا، تراشنا (انہوں نے تراشا) اَلصَّخْرَ (چٹانوں) واحد، صَخْرَةٌ،

بِالْوَادِ (بِ۔اَلْوَادِ) بِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں،اَلْوَادِ، مجرور، وادی (وادی میں)

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۝	اور فرعون میخوں والے (کے ساتھ کیا ہوا)

وَ، حرف عطف (اور) فِرْعَوْنَ (فرعون) ذِي الْاَوْتَادِ (ذِيْ۔اَلْاَوْتَادِ) ذِيْ، مضاف، والے، اَلْاَوْتَادِ، مضاف الیہ، میخوں، واحد، وَتَدٌ (میخوں والے) لشکروں اور خیموں کی کثرت کی وجہ سے، ذِي الْاَوْتَادِ، کہا گیا ہے۔

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝	وہ لوگ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی۔

اَلَّذِيْنَ،اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

طَغَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب طَغٰى يَطْغٰى، مصدر طُغْيَانٌ، سرکشی کرنا، حد سے بڑھنا (انہوں نے سرکشی کی) فِي الْبِلَادِ۔فِيْ، حرف جار، میں،اَلْبِلَادِ، مجرور، شہروں،واحد،اَلْبَلَدُ (شہروں میں)

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝	پھر انہوں نے ان میں بہت زیادہ فساد کیا۔

فَاَكْثَرُوْا (فَ۔اَكْثَرُوْا) فَ، حرف عطف، پھر،اَكْثَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَكْثَرَ يُكْثِرُ، مصدر اِكْثَارٌ، بہت زیادہ کرنا، انتہا کرنا، انہوں نے بہت زیادہ کیا (پھر انہوں نے بہت زیادہ کیا)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْبِلَادِ، ہے (ان میں) اَلْفَسَادَ (فساد)

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾	پھر آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔

فَصَبَّ (فَ۔ صَبَّ) فَ، حرف عطف، پھر، صَبَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَبَّ يَصُبُّ، مصدر صَبًّا، برسانا، انڈیلنا، اس نے برسایا (پھر اس نے برسایا)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے) سَوْطَ عَذَابٍ۔ سَوْطَ، مضاف، کوڑا، عَذَابٍ، مضاف الیہ، عذاب کا (عذاب کا کوڑا)

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾	بے شک آپ کا رب یقیناً گھات میں ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبَّكَ (رَبَّ۔ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) لَبِالْمِرْصَادِ (لَ۔ بِ۔ اَلْمِرْصَادِ) لَ، لام تاکید، یقیناً، بِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، اَلْمِرْصَادِ، مجرور، رَصْدٌ، سے اسم ظرف مکان، گھات کی جگہ، گھات (یقیناً گھات میں)

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ	پس لیکن انسان (ایسا ہے کہ) جب اس کا رب اسے آزماتا ہے پھر وہ اسے عزت سے نوازتا ہے اور وہ اسے نعمت عطا کرتا ہے۔

فَاَمَّا (فَ۔ اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، مگر، لیکن، رہا، بہر حال (پس لیکن)

اَلْاِنْسَانُ (انسان) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) مَا، زائدہ ہے۔

ابْتَلٰهُ (اِبْتَلٰى۔ هُ) اِبْتَلٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِبْتَلٰى يَبْتَلِيْ، مصدر اِبْتِلَآءٌ، آزمانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آزماتا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے آزماتا ہے)

رَبُّهٗ (رَبُّ۔ هٗ) رَبُّ، مضاف، رب، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا رب)

فَاَكْرَمَهٗ (فَ ـ اَكْرَمَ ـ هٗ) فَ، حرف عطف، پھر، اَكْرَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَكْرَمَ يُكْرِمُ، مصدر اِكْرَامٌ، عزت سے نوازنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ عزت سے نوازتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر وہ اسے عزت سے نوازتا ہے) وَ، حرف عطف (اور)

نَعَّمَهٗ (نَعَّمَ ـ هٗ) نَعَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَعَّمَ يُنَعِّمُ، مصدر تَنْعِيْمٌ، نعمت عطا کرنا، وہ نعمت عطا کرتا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے نعمت عطا کرتا ہے)

فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾	تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت سے نوازا۔

فَيَقُوْلُ (فَ ـ يَقُوْلُ) فَ، حرف عطف، تو، يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہتا ہے (تو وہ کہتا ہے) رَبِّيْٓ (رَبِّ ـ يْ) رَبِّ، مضاف، رب، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے رب نے) اَكْرَمَنِ، اصل میں "اَكْرَمَنِيْ" تھا، يْ، تخفیف کیلئے حذف کر دی گئی۔ (اَكْرَمَ ـ نِ ـ يْ) اَكْرَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَكْرَمَ يُكْرِمُ، مصدر اِكْرَامٌ، عزت سے نوازنا، اس نے عزت سے نوازا، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (اس نے مجھے عزت سے نوازا)

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۥ	اور لیکن جب وہ اسے آزماتا ہے پھر وہ اس پر اس کا رزق تنگ کر دیتا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّآ، حرف شرط و تفصیل (مگر، لیکن، بہر حال، رہا)

اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) مَا، زائدہ ہے۔

ابْتَلٰىهُ (اِبْتَلٰى ـ هُ) اِبْتَلٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِبْتَلٰى يَبْتَلِيْ، مصدر اِبْتِلَآءٌ، آزمانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ آزماتا ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے آزماتا ہے)

فَقَدَرَ (فَ ـ قَدَرَ) فَ، حرف عطف، پھر، قَدَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا،

رزق یا دوسرے وسائل تنگ کرنا ,اِذَا, کی وجہ سے ترجمہ ,وہ تنگ کر دیتا ہے (پھر وہ تنگ کر دیتا ہے)

عَلَيْهِ(عَلٰی ۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرو، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

رِزْقَهٗ (رِزْقَ، هٗ) رِزْقَ، مضاف، اسم مصدر، رزق، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا رزق)

فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾	تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔

فَيَقُوْلُ (فَ ۔ يَقُوْلُ) فَ، حرف عطف، تو، يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا، وہ کہتا ہے (تو وہ کہتا ہے) رَبِّيْٓ (رَبِّ ۔ يْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم میرے (میرے رب نے) اَهَانَنِ، اصل میں، اَهَانَنِيْ، تھا، يْ، محذوف ہے (اَهَانَ ۔ نِ ۔ يْ) اَهَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَهَانَ يُهِيْنُ، مصدر اِهَانَةٌ، ذلیل کرنا، اس نے ذلیل کر دیا، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، مجھے (اس نے مجھے ذلیل کر دیا)

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾	ہر گز نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے۔

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہر گز نہیں) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) لَا تُكْرِمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَكْرَمَ يُكْرِمُ، مصدر اِكْرَامٌ، عزت کرنا (تم عزت نہیں کرتے) اَلْيَتِيْمَ (یتیم کی)

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾	تم آپس میں مسکین کو کھانا کھلانے پر ترغیب نہیں دیتے

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحٰٓضُّوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر حَآضَّ يُحَآضُّ، مصدر مُحَآضَّةٌ، آپس میں ترغیب دینا (تم آپس میں ترغیب نہیں دیتے)

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (عَلٰی ۔ طَعَامِ ۔ اَلْمِسْكِيْنِ) عَلٰی، حرف جار، پر، طَعَامِ، مجرور، مضاف، اسم مصدر کھانا کھلانا، اَلْمِسْكِيْنِ، مضاف الیہ، مسکین (مسکین کو کھانا کھلانے پر)

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾	اور تم وراثت کا مال کھا جاتے ہو سمیٹ کر کھا جانا۔

وَ، حرف عطف (اور) تَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھا جانا (تم کھا جاتے

ہو) اَلتُّرَاثَ، اصل میں، وُرَاثٌ، تھا، واؤ کو تا سے بدل دیا گیا ہے (وراثت کا مال، میراث)

اَکْلًا لَّمًّا، اَکْلًا موصوف، مصدر، کھاجانا، لَمًّا، صفت، لَمَّ یَلُمُّ، کا مصدر، سمیٹنا، سمیٹ کر (سمیٹ کر کھاجانا)

وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ؕ۲۰	اور تم مال سے محبت کرتے ہو بہت زیادہ محبت کرنا۔

وَ، حرف عطف (اور) تُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (تم محبت کرتے ہو) اَلْمَالَ (مال) حُبًّا جَمًّا۔ حُبًّا، موصوف، حَبَّ یَحِبُّ، کا مصدر، محبت کرنا، محبت، جَمًّا، صفت، کثرت اور زیادتی کیلئے آتا ہے، جی بھر کر، بہت زیادہ (بہت زیادہ محبت کرنا)

كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۙ۲۱	ہرگز نہیں جب زمین کوٹ کر ریزہ ریزہ کر کے ہموار کردی جائے گی۔

کَلَّاۤ، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

دُكَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب دَكَّ یَدُكُّ، مصدر دَكًّا، کوٹنا، توڑنا، کوٹ کر ہموار کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کوٹ کر ہموار کردی جائے گی) اَلْاَرْضُ (زمین)

دَكًّا، مصدر منصوب نرم اور ہموار زمین کو کہتے ہیں جو کہ ریزہ ریزہ ہوتی ہے، فعل کی تاکید کیلئے لایا گیا ہے، دوسری بار، دَكًّا، مزید تاکید کیلئے لایا گیا ہے (ریزہ ریزہ)

وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَ الْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ۲۲	اور آپ کا رب آئے گا اور فرشتے قطار در قطار ہوں گے

وَ، حرف عطف (اور) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْٓءُ، مصدر مَجِیْٓءٌ، آنا، اِذَا، کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (وہ آئے گا) رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) وَ، حرف عطف (اور) اَلْمَلَكُ، میں، ال، جنسی ہے یعنی (فرشتے)

صَفًّا، صَفَّ یَصُفُّ، کا مصدر ہے (صف باندھنا، قطار بنانا) بطور اسم صف اور قطار کے معنی بھی ہوتے ہیں، دوسرا، صَفًّا، تاکید کیلئے آیا ہے (قطار در قطار)

وَجِائۤءَ يَوۡمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ	اور اس دن جہنم کو (سامنے) لایا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) جِائۤءَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، لانا (وہ لایا جائے گا) یَوۡمَئِذٍ (یَوۡمَ۔اِذٍ) یَوۡمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)
بِجَهَنَّمَ (بِ۔جَهَنَّمَ) بِ، حرف جار، کو، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم کو)

يَوۡمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الۡاِنۡسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكۡرٰى ﴿٢٣﴾	اس دن انسان نصیحت حاصل کرے گا اور (اس وقت) اس کیلئے نصیحت (مفید) کہاں ہوگی۔

یَوۡمَئِذٍ (یَوۡمَ۔اِذٍ) یَوۡمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)
یَتَذَكَّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَذَكَّرَ یَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کرے گا) اَلۡاِنۡسَانُ، فاعل (انسان) وَ، حرف عطف (اور) اَنّٰى، اسم ظرف مکان بمعنی اَیۡنَ (کہاں)
لَهُ (لَ۔هُ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)
اَلذِّكۡرٰى، اسم مصدر (نصیحت)

يَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ قَدَّمۡتُ لِحَيَاتِىۡ ﴿٢٤﴾	وہ کہے گا اے کاش میں نے اپنی (اخروی) زندگی کیلئے آگے بھیجا ہوتا۔

یَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہے گا)
یٰلَیۡتَنِیۡ (یَا۔لَیۡتَ۔نِ۔یۡ) یَا، حرف ندا، اے، منادیٰ محذوف، لَیۡتَ، حرف مشبہ بالفعل تمنا کیلئے مستعمل، کاش، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، میں (اے کاش میں) قَدَّمۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقۡدِیۡمٌ، آگے بھیجنا (میں نے آگے بھیجا ہوتا) لِحَیَاتِیۡ (لِ۔حَیَاتِ۔یۡ) لِ، حرف جار، کیلئے، حَیَاتِ، مجرور، مضاف، زندگی، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی زندگی کیلئے)

فَيَوۡمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾	تو اس دن اس کے عذاب جیسا کوئی ایک عذاب نہ دے گا

فَيَوْمَئِذٍ(فَ۔يَوْمَ۔اِذٍ)فَ، حرف عطف، تو،يَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن،اِذٍ، مضاف الیہ،اس، (تواس دن)لَا يُعَذِّبُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَذَّبَ يُعَذِّبُ، مصدرتَعْذِيْبٌ، عذاب دینا(نہ وہ عذاب دے گا)عَذَابَهٗٓ(عَذَابَ۔هٗ)عَذَابَ، مضاف، عذاب،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اس کے (اس کے عذاب (جیسا))اَحَدٌ(کوئی ایک)

وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ۝٢٦	اور نہ اس کی جکڑ جیسا کوئی ایک جکڑے گا۔

وَ، حرف عطف (اور)لَا يُوْثِقُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائباَوْثَقَ يُوْثِقُ، مصدراِيْثَاقٌ، جکڑنا، باندھنا(نہ وہ جکڑے گا) وَ، حرف عطف (اور)ثَاقَهٗٓ(ثَاقَ۔هٗ)ثَاقَ، مضاف،اسم، جکڑ،هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب،اس کی (اس کی جکڑ (جیسا)) اَحَدٌ(کوئی ایک)

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝٢٧	اے اطمینان پانے والی جان !

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ(يَا اَيَّتُهَا۔اَلنَّفْسُ۔اَلْمُطْمَئِنَّةُ)يَا، حرف ندا،اے،اَيَّتُهَا،جب منادیٰ مؤنث پرال، ہوتو،يَا، کے ساتھ،اَيَّتُهَا،لگادیتے ہیں،اَلنَّفْسُ، منادیٰ، موصوف، نفس، جان، اَلْمُطْمَئِنَّةُ،صفت،اِطْمِيْنَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث،اطمینان والی، مطمئن،اطمینان پانے والی (اے اطمینان پانے والی جان)

ارْجِعِيٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝٢٨	تو اپنے رب کی طرف لوٹ آ، راضی ہو کر پسندیدہ ہو کر۔

اِرْجِعِيٓ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَجَعَ يَرْجِعُ، مصدر رَجْعٌ وَّ رُجُوْعٌ، لوٹ آنا (تو لوٹ آ)

اِلٰى رَبِّكِ(اِلٰى۔رَبِّ۔كِ)اِلٰى، حرف جار، کی طرف،رَبِّ، مجرور، مضاف،رب، پروردگار،كِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث حاضر،اپنے، مؤنث کا صیغہ،اَلنَّفْسُ، کی وجہ سے ہے (اپنے رب کی طرف)

رَاضِيَةً۔رِضًى، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (راضی، من بھائی، خوش)

مَّرْضِيَّةً۔رِضًى، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (پسندیدہ)

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾	پس تو میرے بندوں میں داخل ہو جا۔

فَادْخُلِيْ (فَ۔ اُدْخُلِيْ) فَ، حرف عطف، پس، اُدْخُلِيْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، تو داخل ہو جا (پس تو داخل ہو جا)

فِيْ عِبٰدِيْ (فِيْ۔ عِبَادِ۔ يْ) فِيْ، حرف جار، میں، عِبَادِ، مجرور، مضاف، بندوں، واحد، عَبْدٌ، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے بندوں میں)

وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾	اور تو میری جنت میں داخل ہو جا۔

وَ، حرف عطف (اور) اُدْخُلِيْ، فعل امر واحد مؤنث حاضر دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، (تو داخل ہو جا) مؤنث کا صیغہ "اَلنَّفْسُ" کی وجہ سے ہے۔

جَنَّتِيْ (جَنَّتِ۔ يْ) جَنَّتِ، مضاف، جنت، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری جنت)

اٰیَاتُھَا: ۲۰	سُوْرَۃُ الْبَلَدِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا: ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

لَآ اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ ①	نہیں میں اس شہر (مکہ معظّمہ) کی قسم کھاتا ہوں۔

لَا، زائدہ، نافیہ، مخاطب کے باطل خیالات کی تردید کیلئے لایا گیا ہے (نہیں)

اُقْسِمُ، فعل مضارع واحد متکلم اَقْسَمَ یُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا (میں قسم کھاتا ہوں)

بِھٰذَا الْبَلَدِ (بِ۔ھٰذَا۔اَلْبَلَدِ) بِ، حرف جار، کی، ھٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلْبَلَدِ، مشار الیہ، شہر، شہر مکہ معظّمہ ہے (اس شہر کی)

وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِھٰذَا الْبَلَدِ ②	اور آپ اس شہر میں رہنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (آپ)

حِلٌّ۔ حَلَّ یَحِلُّ، کا مصدر، حلال ہونا، رہنا، اترنا، یہاں، حِلٌّ، بمعنی، حَالٌّ، بمعنی اسم فاعل (رہنے والا)

بِھٰذَا الْبَلَدِ (بِ۔ھٰذَا۔اَلْبَلَدِ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، ھٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، اَلْبَلَدِ، مشار الیہ، شہر (اس شہر میں)

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ③	اور (قسم ہے) والد (حضرت آدم علیہ السلام) کی اور اس کی جو اس نے جنا

وَوَالِدٍ (وَ۔وَالِدٍ) وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ، اور (قسم)، وَالِدٍ، مجرور، مقسم بہ، وَلَادَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جننے والا، باپ، والد، مراد حضرت آدم (اور قسم ہے) والد (حضرت آدم علیہ السلام) کی)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (اس کی جو)

وَلَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَلَدَ یَلِدُ، مصدر وِلَادَۃٌ، پیدا کرنا، جننا (اس نے جنا)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۝۴	بلا شبہ یقیناً ہم نے انسان کو مشقت میں (مبتلا رہنے والا) پیدا کیا

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلا شبہ یقیناً)
خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا) اَلْاِنْسَانَ (انسان)
فِيْ كَبَدٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، كَبَدٍ، مجرور، اسم مصدر، دکھ، تکلیف، مشقت، دشواری (مشقت میں)

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۝۵	کیا وہ گمان کرتا ہے کہ اس پر کوئی ایک ہرگز قابو نہیں پا سکے گا

وقف لازم

اَيَحْسَبُ (اَ۔ يَحْسَبُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، يَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، گمان کرنا، خیال کرنا، وہ گمان کرتا ہے (کیا وہ گمان کرتا ہے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)
لَّنْ يَّقْدِرَ، فعل مضارع منصوب منفی مؤکد بلن واحد مذکر غائب قَدَرَ يَقْدِرُ، مصدر قُدْرَةٌ، قدرت رکھنا، قابو پانا (وہ ہرگز قابو نہیں پا سکے گا) عَلَيْهِ (عَلٰی۔ ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) اَحَدٌ (کوئی ایک)

يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝۶	وہ کہتا ہے میں نے ڈھیروں مال برباد کر ڈالا۔

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا ہے)
اَهْلَكْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، برباد کرنا (میں نے برباد کر ڈالا)
مَالًا لُّبَدًا، مَالًا، موصوف، مال، لُبَدًا، صفت، لُبُوْدًا، مصدر سے صفت مشبہ وسیع، زیادہ کثیر، ڈھیروں، (ڈھیروں مال)

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ۝۷	کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اسے کسی ایک نے نہیں دیکھا؟

اَيَحْسَبُ (اَ۔ يَحْسَبُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، يَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَسِبَ يَحْسَبُ،

مصدر حِسْبَانًا، گمان کرنا، خیال کرنا، سمجھنا، وہ خیال کرتا ہے (کیا وہ خیال کرتا ہے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) لَّمْ یَرَہٗٓ (لَمْ یَرَ۔ہٗ) لَمْ یَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، نہیں دیکھا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (نہیں دیکھا اسے)

اَحَدٌ (کسی ایک نے)

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۙ﴿۸﴾	کیا ہم نے اس کیلئے دو آنکھیں نہیں بنائیں۔

اَلَمْ نَجْعَلْ (اَ۔لَمْ نَجْعَلْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ نَجْعَلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نے نہیں بنائیں (کیا ہم نے نہیں بنائیں)

لَّهٗ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

عَيْنَيْنِ، تثنیہ (دو آنکھیں) واحد، عَيْنٌ،

وَ لِسَانًا وَّ شَفَتَيْنِ ۙ﴿۹﴾	اور ایک زبان اور دو ہونٹ۔

وَ، حرف عطف (اور) لِسَانًا (ایک زبان) جمع، اَلْسِنَةٌ،

وَ، حرف عطف (اور) شَفَتَيْنِ، تثنیہ (دو ہونٹ) واحد، شَفَةٌ،

وَ هَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۚ﴿۱۰﴾	اور ہم نے اسے (نیکی اور بدی) دونوں راستے دکھادیئے۔

وَ، حرف عطف (اور) هَدَيْنٰهُ (هَدَيْنَا، هُ) هَدَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَدٰی یَهْدِی، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، نشان دہی کرنا، رہنمائی کرنا، دکھانا، ہم نے دکھادیئے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے دکھادیئے) اَلنَّجْدَيْنِ، تثنیہ (دونوں راستے) یعنی نیکی اور بدی کے راستے، واحد، اَلنَّجْدُ،

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۖ﴿۱۱﴾	پس وہ دشوار گزار گھاٹی (عمل خیر) میں داخل نہیں ہوا۔

فَلَا اقْتَحَمَ (فَ۔لَا۔اِقْتَحَمَ) فَ، حرف عطف، پس، لَا، نافیہ ہے، نہیں، اِقْتَحَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِقْتَحَمَ یَقْتَحِمُ، مصدر اِقْتِحَامٌ، بغیر دیکھے بھالے اپنے آپ کو کسی شے میں جھونک دینا،

گھسنا، داخل ہونا، وہ داخل ہوا (پس نہیں وہ داخل ہوا)

اَلْعَقَبَةَ، پہاڑ پر چڑھائی کا دشوار گزار راستہ (دشوار گزار گھاٹی)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾	اور آپ کو کیا معلوم ہے کہ دشوار گزار گھاٹی کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، استفہامیہ (کیا) اَدْرٰىكَ (اَدْرٰی۔كَ) اَدْرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰی یُدْرِیْ، مصدر اِدْرَآءٌ، معلوم ہونا، خبر ہونا، جاننا، سمجھنا، معلوم ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (معلوم ہے آپ کو) مَا، استفہامیہ (کیا) اَلْعَقَبَةُ (دشوار گزار گھاٹی)

فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾	گردن کا چھڑانا ہے۔

فَكُّ رَقَبَةٍ۔ فَكُّ، مضاف، مصدر ہے، چھڑانا، آزاد کرنا، رَقَبَةٍ، مضاف الیہ، اصل معنی گردن کے ہیں، غلام اور باندی کیلئے بھی بولا جاتا ہے، گردن، غلام، لونڈی (گردن کا چھڑانا)

اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾	یا بھوک والے دن میں کھانا کھلانا ہے۔

اَوْ، حرف عطف (یا) اِطْعٰمٌ، مصدر ہے (کھانا کھلانا)

فِیْ یَوْمٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، یَوْمٍ، مجرور، ظرف زمان، دن (دن میں)

ذِیْ مَسْغَبَةٍ۔ ذِیْ، مضاف، والے، مَسْغَبَةٍ، مضاف الیہ، اسم مصدر، بھوکا ہونا، بھوک (بھوک والے)

یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾	کسی یتیم قرابت والے کو۔

یَتِیْمًا (کسی یتیم کو) ذَا مَقْرَبَةٍ۔ ذَا، مضاف، والا، مَقْرَبَةٍ، مضاف الیہ، مصدر میمی، قرابت (قرابت والے)

اَوْ مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾	یا کسی خاک نشین مسکین کو۔

اَوْ، حرف عطف (یا) مِسْكِیْنًا (کسی مسکین کو) ذَا مَتْرَبَةٍ۔ ذَا، مضاف، والے، نشین، مَتْرَبَةٍ، مضاف الیہ، اسم، سخت ناداری، ایسی مفلسی جو زمین سے چمٹا دے، تراب، مٹی، خاک (مٹی والے، خاک نشین)

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَوَاصَوْا	پھر وہ ان لوگوں میں سے ہو جو ایمان لائے اور اُنہوں نے

بِالصَّبْرِ وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾	ایک دوسرے کو صبر کی وصیت (تلقین) کی اور انہوں نے ایک دوسرے کو رحم کرنے کی وصیت (تلقین) کی۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو) مِنَ الَّذِیْنَ (مِنْ۔ اَلَّذِیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں میں سے جو) اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے) وَ، حرف عطف (اور) تَوَاصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَاصٰی یَتَوَاصٰی، مصدر تَوَاصِیٌ، ایک دوسرے کو باہم وصیت کرنا، ایک دوسرے کو وصیت کرنا، تلقین کرنا (انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی) بِالصَّبْرِ (بِ۔ اَلصَّبْرِ) بِ، حرف جار، کی، اَلصَّبْرِ، مجرور، صبر (صبر کی) وَ، حرف عطف (اور) تَوَاصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَاصٰی یَتَوَاصٰی، مصدر تَوَاصِیٌ، ایک دوسرے کو باہم وصیت کرنا، ایک دوسرے کو نصیحت کرنا، تلقین کرنا (انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت کی)

بِالْمَرْحَمَةِ (بِ۔ اَلْمَرْحَمَةِ) بِ، حرف جار، کی، اَلْمَرْحَمَةِ، مجرور، رَحِمَ یَرْحَمُ، کا مصدر، رحم کرنا، مہربانی کرنا (رحم کرنے کی)

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ﴿۱۸﴾	یہی لوگ دائیں ہاتھ (سعادت) والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہی لوگ، ضرورتاً ترجمہ (یہی لوگ) کیا جاتا ہے۔

اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ (اَصْحٰبُ۔ اَلْمَیْمَنَةِ) اَصْحٰبُ، مضاف، والے، ساتھی، اصحاب، واحد، صَاحِبٌ، اَلْمَیْمَنَةِ، مضاف الیہ، دائیں ہاتھ، دائیں سمت (دائیں ہاتھ والے)

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا وہ بائیں ہاتھ (نحوست) والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (انہوں نے انکار کیا)

بِاٰيٰتِنَا (بِ۔ اٰيٰتِ۔ نَا) بِ، حرف جار، کا، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کا) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ۔ اَصْحٰبُ، مضاف، اصحاب، والے، واحد، صَاحِبٌ، اَلْمَشْئَمَةِ، مضاف الیہ، اسم، بائیں ہاتھ، بائیں جانب (بائیں ہاتھ (نحوست) والے)

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝۲۰	ان پر (ہر طرف سے) بند کی ہوئی آگ ہو گی۔

ع ۱۵

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ۔ نَارٌ، موصوف، آگ، مُؤْصَدَةٌ، صفت، اِيْصَادٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، بند کی ہوئی (بند کی ہوئی آگ)

رُكُوعُهَا:۱	سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۱۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

سورج کی قسم اور اس کی دھوپ کی۔	وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝۱

وَ الشَّمْسِ(وَ۔اَلشَّمْسِ)وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم ،اَلشَّمْسِ، مجرور، مقسم بہ، سورج، (سورج کی قسم) وَ، حرف عطف (اور) ضُحٰهَا(ضُحٰی۔هَا)ضُحٰی، مضاف، دن چڑھے، دھوپ کا پھیلنا، روشن ہونا، دھوپ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَلشَّمْسِ، ہے، (اس کی دھوپ)

اور چاند کی (قسم) جب وہ اس (سورج) کے پیچھے آتا ہے۔	وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝۲

وَ الْقَمَرِ (وَ۔اَلْقَمَرِ)وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ اور (قسم) ،اَلْقَمَرِ، مجرور، مقسم بہ، چاند (اور چاند کی (قسم) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) تَلٰهَا(تَلٰی۔هَا)تَلٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَلٰی يَتْلُوْ، مصدر تِلْوٌوَ تُلُوٌّ، پیچھے آنا، پیچھے پیچھے چلنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پیچھے آتا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "اَلشَّمْسِ" ہے (وہ اس (سورج) کے پیچھے آتا ہے)

اور دن کی (قسم) جب وہ اس (سورج) کو ظاہر کرتا ہے۔	وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝۳

وَ النَّهَارِ (وَ۔اَلنَّهَارِ)وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ اور (قسم) ،اَلنَّهَارِ، مجرور، مقسم بہ، دن (اور دن کی (قسم)) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) جَلّٰهَا(جَلّٰی۔هَا) جَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَلّٰی يُجَلِّيْ مصدر تَجْلِيَةٌ، روشن کرنا، ظاہر کرنا، چمکانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ظاہر کرتا ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو (وہ اس (سورج) کو ظاہر کرتا ہے)

اور رات کی (قسم) جب وہ اس (سورج) کو ڈھانپ لیتی ہے	وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝۴

وَ الَّيْلِ(وَ۔اَلَّيْلِ) وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ اور (قسم)، اَلَّيْلِ، مجرور، مقسم بہ، رات (اور رات کی (قسم)) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، وقت کو ظاہر کرتا ہے (جب)

يَغْشٰهَا(يَغْشٰى۔هَا) يَغْشٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَشِيَ يَغْشٰى، مصدر غَشْيٌ، ڈھانپ لینا، وہ ڈھانپ لیتی ہے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع اَلشَّمْسِ ہے (وہ اس (سورج) کو ڈھانپ لیتی ہے)

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝	اور آسمان کی (قسم) اور اس (ذات) کی جس نے اسے بنایا۔

وَ السَّمَآءِ(وَ۔اَلسَّمَآءِ) وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ اور (قسم)، اَلسَّمَآءِ، مجرور، مقسم بہ، آسمان، (اور آسمان کی (قسم)) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (اس کی جس نے)

بَنٰهَا(بَنٰى۔هَا) بَنٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَنٰى يَبْنِيْ، مصدر بِنَآءٌ، بنانا، اس نے بنایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اَلسَّمَآءِ ہے (اس نے اسے بنایا)

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝	اور زمین کی (قسم) اور اس (ذات) کی جس نے اسے بچھایا۔

وَ الْاَرْضِ(وَ۔اَلْاَرْضِ) وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ اور (قسم)، اَلْاَرْضِ، مجرور، مقسم بہ، زمین، (اور زمین کی (قسم)) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (اس کی جس نے)

طَحٰهَا(طَحٰى۔هَا) طَحٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَحٰى يَطْحُوْ، مصدر طَحْوًا، پھیلانا، بچھانا، اس نے بچھایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضِ ہے (اس نے اسے بچھایا)

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝	اور نفس کی (قسم) اور اس (ذات) کی جس نے اسے درست بنایا

وَ نَفْسٍ(وَ۔نَفْسٍ) وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ اور (قسم)، نَفْسٍ، مجرور، مقسم بہ، نفس (اور نفس کی (قسم)) وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (اس کی جس نے)

سَوّٰهَا(سَوّٰى۔هَا) سَوّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوّٰى يُسَوِّيْ، مصدر تَسْوِيَةٌ، سنوارنا، درست

بنانا، مکمل کرنا، ٹھیک کرنا، برابر یا ہموار کرنا، اس نے درست بنایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع نَفْسٍ ہے (اس نے اسے درست بنایا)

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا ۝	پھر اس نے اس کی نافرمانی اور اس کی پرہیز گاری (کی پہچان) اس کے دل میں ڈال دی

فَاَلْهَمَهَا (فَ۔ اَلْهَمَ۔ هَا) فَ، حرف عطف، پھر، اَلْهَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْهَمَ يُلْهِمُ، مصدر اِلْهَامٌ، الہام کرنا، دل میں ڈالنا، اس نے دل میں ڈال دی، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، نَفْسٍ، ہے (پھر اس نے اس کے دل میں ڈال دی)

فُجُوْرَهَا (فُجُوْرَ۔ هَا) فُجُوْرَ، مضاف، مصدر ہے، فَجَرَ يَفْجُرُ، کا، نافرمانی کرنا، علی الاعلان گناہ کرنا، رو گردانی کرنا، شریعت سے نافرمانی، نافرمانی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع نَفْسٍ، ہے (اس کی نافرمانی) وَ، حرف عطف (اور)

تَقْوٰىهَا (تَقْوٰى۔ هَا) تَقْوٰى، مضاف، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم ہے، پرہیز گاری، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، نَفْسٍ، ہے (اس کی پرہیز گاری)

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝	یقیناً وہ کامیاب ہو گیا جس نے اس (نفس) کو پاک کر لیا۔

قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) اَفْلَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفْلَحَ يُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحٌ، کامیاب ہونا (وہ کامیاب ہو گیا) مَنْ، اسم موسول (جس نے)

زَكّٰىهَا (زَكّٰى۔ هَا) زَكّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَكّٰى يُزَكِّيْ، مصدر تَزْكِيَةٌ، پاک کرنا، اس نے پاک کر لیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، نَفْسٍ، ہے (اس نے اس (نفس) کو پاک کر لیا)

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝	اور یقیناً وہ ناکام ہو گیا جس نے اسے خاک میں ملا دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً)

خَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَابَ يَخِيْبُ، مصدر خَيْبَةٌ، مایوس ہونا، نامراد ہونا، ناکام ہونا (وہ ناکام ہو گیا) مَنْ، اسم موصول (جس نے) دَسّٰهَا (دَسّٰی۔هَا) دَسّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَسّٰی يُدَسِّيْ، مصدر تَدْسِيَةٌ، خاک میں ملا دینا، اس نے خاک میں ملا دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، نَفْسٍ، ہے (اس نے اسے خاک میں ملا دیا)

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝	ثمود نے اپنی سرکشی کی وجہ سے (حضرت صالح علیہ السلام کو) جھٹلایا۔

كَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

ثَمُوْدُ (ثمود) بِطَغْوٰىهَآ (بِ۔طَغْوٰی۔هَا) بِ، حرف جار، سببیہ، کی وجہ سے، طَغْوٰی، مجرور، مضاف، طُغْيَانٌ، مصدر سے اسم، سرکشی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی (اپنی سرکشی کی وجہ سے)

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝	جب اس (قوم) کا سب سے برا بد بخت اٹھا۔

اِذِ، یہ اصل میں، اِذْ، ہے، زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے، ظرف زمان بمعنی، حِيْنَ (جب) اِنْۢبَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِنْۢبَعَثَ يَنْۢبَعِثُ، مصدر اِنْۢبِعَاثٌ، اٹھ کھڑا ہونا (وہ اٹھا) اَشْقٰىهَا (اَشْقٰی۔هَا) اَشْقٰی، مضاف، شَقَاوَةٌ، سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے بڑا بد بخت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (اس کا سب سے بڑا بد بخت)

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقْيٰهَا ۝	تو اللہ کے رسول نے ان سے کہا اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے (تعرض نہ کرنا)

فَقَالَ (فَ۔قَالَ) فَ، حرف عطف، تو، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (تو اس نے کہا) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب ان (ان سے) رَسُوْلُ اللّٰهِ۔رَسُوْلُ، مضاف، رسول، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے رسول)

نَاقَةَ اللّٰهِ۔ نَاقَةَ، مضاف، اونٹنی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی اونٹنی) وَ، حرف عطف (اور)

سُقْيٰهَا (سُقْيَا۔ هَا) سُقْيَا، مضاف، سَقْيٌ، مصدر سے اسم، پانی پینے کی باری، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، نَاقَةِ، ہے (اس کے پانی پینے کی باری)

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا	تو انہوں نے اسے جھٹلایا پھر انہوں نے اس (اونٹنی) کی کونچیں کاٹ دیں۔

فَكَذَّبُوْهُ (فَ۔ كَذَّبُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، كَذَّبُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، انہوں نے جھٹلایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو انہوں نے اسے جھٹلایا)

فَعَقَرُوْهَا (فَ۔ عَقَرُوْا۔ هَا) فَ، حرف عطف، پھر، عَقَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَقَرَ يَعْقِرُ، مصدر عَقْرًا، کاٹنا، کونچیں کاٹنا، انہوں نے کونچیں کاٹ دیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، نَاقَةِ، ہے (پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں)

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا	تو ان کے رب نے ان کے گناہ کے سبب ان پر تباہی ڈالی پھر اس نے انہیں (ہلاک کر کے) برابر کر دیا۔

فَدَمْدَمَ (فَ۔ دَمْدَمَ) فَ، حرف عطف، تو، دَمْدَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَمْدَمَ يُدَمْدِمُ، مصدر دَمْدَمَةٌ، ہلاکت ڈالنا، تباہی ڈالنا، عذاب نازل کرنا، اس نے تباہی ڈالی (تو اس نے تباہی ڈالی)

عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

رَبُّهُمْ (رَبُّ۔ هُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب نے)

بِذَنْۢبِهِمْ (بِ۔ ذَنْبِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار سببیہ، کے سبب، ذَنْبِ، مجرور، مضاف، گناہ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے گناہ کے سبب)

فَسَوّٰىهَا (فَ۔ سَوّٰى۔ هَا) فَ، حرف عطف، پھر، سَوّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوّٰى يُسَوِّيْ،

مصدر تَسْوِيَةٌ، برابر کرنا، اس نے برابر کر دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، ثَمُوْدُ، ہے، (پھر اس نے انہیں (ہلاک کر کے) برابر کر دیا)

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾	اور وہ اس (سزا) کے انجام سے نہیں ڈرتا۔

ع ۱ ۱۵/۱۶

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَخَافُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوْفٌ، ڈرنا، خوفزدہ ہونا (وہ نہیں ڈرتا) عُقْبٰهَا (عُقْبٰی۔ هَا) عُقْبٰی، مضاف، انجام، بدلہ، عاقبت، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع قوم ثمود کو سزا دینے کا فعل ہے (اس کے انجام)

اٰيَاتُهَا:۲۱	سُوۡرَةُ الَّيۡلِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوۡعُهَا:۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ①	رات کی قسم جب وہ چھاجاتی ہے۔

وَالَّيۡلِ (وَ۔اَلَّيۡلِ) وَ، حرف جار قسمیہ، قسم ،اَلَّيۡلِ، مجرور، مقسم بہ، رات (رات کی قسم)

اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) يَغۡشٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَشِيَ يَغۡشٰى، مصدر غَشۡيٌ، چھاجانا، ڈھانپ لینا، (وہ چھاجاتی ہے)

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ②	اور دن کی (قسم) جب وہ روشن ہوتا ہے۔

وَالنَّهَارِ (وَ۔اَلنَّهَارِ) وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ اور (قسم) ،اَلنَّهَارِ، مجرور، مقسم بہ، دن (اور دن کی (قسم)) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب) تَجَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَجَلّٰى يَتَجَلّٰى، مصدر تَجَلِّيٌ، روشن ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ روشن ہوتا ہے)

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰٓى ③	اور اس کی جس نے نر اور مادہ پیدا کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (اس کی جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلذَّكَرَ (نر) وَ، حرف عطف (اور) اَلۡاُنۡثٰى (مادہ)

اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ④	بے شک تمہاری کوشش یقیناً مختلف ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) سَعۡيَكُمۡ (سَعۡيَ۔كُمۡ) سَعۡيَ، مضاف، کوشش، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری کوشش)

لَشَتّٰی (لَ۔ شَتّٰی) لَ، لام تاکید، یقیناً، شَتّٰی، مختلف، جدا جدا، طرح طرح (یقیناً مختلف)

فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰی وَ اتَّقٰی ۙ﴿۵﴾	پھر رہا وہ جس نے (اللہ کی راہ میں) دیا اور پرہیزگاری اختیار کی۔

فَاَمَّا (فَ۔ اَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہا وہ، مگر، لیکن (پھر رہا وہ)
مَنۡ، شرطیہ اسم موصول (وہ جس نے) اَعۡطٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعۡطٰی یُعۡطِیۡ، مصدر اِعۡطَآءٌ، دینا، (اس نے دیا) وَ، حرف عطف (اور) اِتَّقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیزگاری اختیار کرنا (اس نے پرہیزگاری اختیار کی)

وَ صَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰی ۙ﴿۶﴾	اور اس نے سب سے اچھی بات کی تصدیق کی۔

وَ، حرف عطف (اور) صَدَّقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَّقَ یُصَدِّقُ، مصدر تَصۡدِیۡقٌ، تصدیق کرنا، سچ ماننا (اس نے تصدیق کی) بِالۡحُسۡنٰی (بِ۔ اَلۡحُسۡنٰی) بِ، حرف جار، کی، اَلۡحُسۡنٰی، مجرور، حُسۡنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے اچھی بات (سب سے اچھی بات کی)

فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلۡیُسۡرٰی ؕ﴿۷﴾	تو عنقریب ہم اسے آسان راستے کیلئے سہولت دیں گے۔

فَسَنُیَسِّرُہٗ (فَ۔ سَ۔ نُیَسِّرُ۔ ہٗ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، حرف استقبال، فعل مضارع کو مستقبل کے معنیٰ کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب، نُیَسِّرُ، فعل مضارع جمع متکلم یَسَّرَ یُیَسِّرُ، مصدر تَیۡسِیۡرٌ، آسان کرنا، سہولت دینا، ہم سہولت دیں گے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو عنقریب ہم اسے سہولت دیں گے) لِلۡیُسۡرٰی (لِ۔ اَلۡیُسۡرٰی) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡیُسۡرٰی، مجرور، یُسۡرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، آسان طریقہ، آسان، شریعت، آسان راستہ (آسان راستہ کیلئے)

وَ اَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَ اسۡتَغۡنٰی ۙ﴿۸﴾	اور لیکن وہ جس نے بخل کیا اور وہ بے پرواہ رہا۔

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہا، لیکن، مگر، بہرحال) مَنۡ، شرطیہ اسم موصول (وہ جس نے) بَخِلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَخِلَ یَبۡخَلُ، مصدر بُخۡلًا، بخل کرنا (اس نے بخل کیا)

وَ، حرف عطف (اور) اِسۡتَغۡنٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَغۡنٰی یَسۡتَغۡنِیۡ، مصدر اِسۡتِغۡنَآءٌ، بے پرواہ رہنا (وہ بے پرواہ رہا)

وَ كَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى ۙ﴿۹﴾	اور اس نے سب سے اچھی بات کو جھٹلایا۔

وَ، حرف عطف (اور) كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا) بِالۡحُسۡنٰى (بِ۔ اَلۡحُسۡنٰى) بِ، حرف جار، کو، اَلۡحُسۡنٰى، مجرور، حُسۡنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے اچھی بات، اچھائی، بھلائی (سب سے اچھی بات کو)

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى ؕ﴿۱۰﴾	تو عنقریب ہم اسے مشکل راستے (برائی) کیلئے سہولت دیں گے۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ (فَ۔ سَ۔ نُيَسِّرُ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، حرف استقبال، فعل مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب، نُيَسِّرُ، فعل مضارع جمع متکلم يَسَّرَ يُيَسِّرُ، مصدر تَيۡسِيۡرٌ، آسان کرنا سہولت دینا، ہم سہولت دیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تو عنقریب ہم اسے سہولت دیں گے)

لِلۡعُسۡرٰى (لِ۔ اَلۡعُسۡرٰى) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡعُسۡرٰى، مجرور، عُسۡرٌ، مصدر سے افعل التفضیل واحد مؤنث کا صیغہ، دشواری، سختی، مشکل، مشکل راستہ (مشکل راستے (برائی) کیلئے)

وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ؕ﴿۱۱﴾	اور اس کا مال اس کے کام نہیں آئے گا جب وہ گڑھے (جہنم) میں گرے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) يُغۡنِىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَغۡنٰى يُغۡنِىۡ، مصدر اِغۡنَآءٌ، کام آنا (وہ کام آئے گا) عَنۡهُ (عَنۡ۔ هُ) عَنۡ، حرف جار بمعنی بَآء، کے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، (اس کے) مَالُهٗۤ (مَالُ۔ هٗ) مَالُ، مضاف، مال، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا مال)

اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) تَرَدّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَدّٰى يَتَرَدّٰى، مصدر

تَرَدّیٌ، گڑھے میں گرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گڑھے میں گرے گا)

اِنَّ عَلَیۡنَا لَلۡهُدٰی ۝۱۲	بلاشبہ ہمارے ذمے یقیناً ہدایت دینا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) عَلَیۡنَا (عَلٰی۔نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، ذمے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ذمے) لَلۡهُدٰی (لَ۔اَلۡهُدٰی) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَلۡهُدٰی، اسم مصدر، ہدایت دینا ہدایت (یقیناً ہدایت دینا ہے)

وَ اِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ وَ الۡاُوۡلٰی ۝۱۳	اور بلاشبہ ہمارے ہی (اختیار میں) یقینًا آخرت اور دنیا ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، برائے ملکیت، کے ہی، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کے ہی، ہمارے ہی)

لَلۡاٰخِرَةَ (لَ۔اَلۡاٰخِرَةَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَلۡاٰخِرَةَ، آخرت (یقیناً آخرت) وَ، حرف عطف (اور)

اَلۡاُوۡلٰی (پہلی، اگلی) اَوَّلُ، کی مؤنث، آخرت کے مقابلے میں اس کے استعمال سے مراد عالم دنیا ہے۔

فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ نَارًا تَلَظّٰی ۝۱۴	تو میں نے تمہیں (ایسی) آگ سے ڈرایا جو شعلے مارتی ہے۔

فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ (فَ۔اَنۡذَرۡتُ۔كُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، اَنۡذَرۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَنۡذَرَ یُنۡذِرُ، مصدر اِنۡذَارٌ، ڈرانا، میں نے ڈرایا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تو میں نے تمہیں ڈرایا ہے)

نَارًا (آگ) تَلَظّٰی، اصل میں، تَتَلَظّٰی، تھا، ایک تا تخفیف کیلئے محذوف ہے، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَلَظّٰی یَتَلَظّٰی، مصدر تَلَظِّیٌ، بھڑکنا، شعلے مارنا (وہ شعلے مارتی ہے)

لَا یَصۡلٰهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَی ۝۱۵	اس میں بڑے بدبخت کے سوا کوئی داخل نہیں ہوگا۔

لَا یَصۡلٰهَاۤ (لَا یَصۡلٰی۔هَا) لَا یَصۡلٰی، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب صَلِیَ یَصۡلٰی، مصدر صَلۡیٌ، داخل ہونا، داخل نہیں ہوگا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، نَارًا، ہے (نہیں داخل ہوگا اس میں)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) اَلۡاَشۡقَی۔شَقَاوَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (بڑا بدبخت، انتہائی بدبخت)

الَّذِیْ کَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ﴿۱۶﴾	(وہ) جس نے جھٹلایا اور اس نے رو گردانی کی۔

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) کَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا) وَ، حرف عطف (اور)

تَوَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، منہ موڑنا، رو گردانی کرنا (اس نے رو گردانی کی)

وَ سَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی ﴿۱۷﴾	اور عنقریب اس سے وہ بڑا پرہیز گار دور رکھا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) سَیُجَنَّبُهَا (سَ۔ یُجَنَّبُ۔ هَا) سَ، حرف استقبال، فعل مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب، یُجَنَّبُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب جَنَّبَ یُجَنِّبُ، مصدر تَجْنِیْبٌ، دور رکھنا، بچانا، وہ دور رکھا جائے گا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس سے، ضمیر کا مرجع، نَارًا، ہے (عنقریب وہ اس سے دور رکھا جائے گا) اَلْاَتْقَی، اصل میں، اَوْقٰی، تھا، واؤ کو تا سے بدل دیا گیا ہے، وَقْیٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (بڑا پرہیز گار)

الَّذِیْ یُؤْتِیْ مَالَهٗ یَتَزَکّٰی ﴿۱۸﴾	وہ جو اپنا مال (اللہ کی راہ میں) دیتا ہے کہ وہ پاک ہو جائے۔

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جو) یُؤْتِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (وہ دیتا ہے) مَالَهٗ (مَالَ۔ هٗ) مَالَ، مضاف، مال، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا (اپنا مال)

یَتَزَکّٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَزَکّٰی یَتَزَکّٰی، مصدر تَزَکِّیٌ، پاک کرنا (وہ پاک ہو جائے)

وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤی ﴿۱۹﴾	اور اس کے ہاں کسی ایک کا کوئی احسان نہیں (کہ اس کا) بدلہ دیا جائے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) لِاَحَدٍ (لِ۔ اَحَدٍ) لِ، حرف جار، کا، اَحَدٍ، مجرور، کسی ایک (کسی ایک کا) عِنْدَهٗ (عِنْدَ۔ هٗ) عِنْدَ، مضاف، ظرف مکان، ہاں، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع مال دینے والا ہے (اس کے ہاں، اس پر)

مِنۡ نِّعۡمَةٍ(مِنۡ۔نِعۡمَةٍ)مِنۡ، حرف جار، زائدہ برائے عموم،نِعۡمَةٍ، مجرور (کوئی احسان)

تُجۡزٰٓی، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب جَزٰی یَجۡزِیۡ، مصدر جَزَآءٌ،بدلہ دینا (وہ بدلہ دیا جائے)

اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِ الۡاَعۡلٰیۚ ﴿۲۰﴾	مگر وہ اپنے سب سے بلند و برتر رب کا چہرہ (خوشنودی) چاہنے کیلئے (مال دیتا ہے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اِبۡتِغَآءَ، مصدر ہے (چاہنا، چاہنے (کیلئے)) وَجۡهِ (چہرہ، رضا، خوشنودی) جمع،وُجُوۡهٌ،

رَبِّهِ(رَبِّ۔هِ)رَبِّ، مضاف، رب ،هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)

اَلۡاَعۡلٰی۔عُلُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے بلند و برتر، سب سے اعلیٰ)

وَ لَسَوۡفَ یَرۡضٰیؑ ﴿۲۱﴾	اور یقیناً عنقریب وہ راضی ہو جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَسَوۡفَ(لَ۔سَوۡفَ)لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً،سَوۡفَ، حرف استقبال، فعل مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب (یقیناً عنقریب)

یَرۡضٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَضِیَ یَرۡضٰی، مصدر رِضۡوَانٌ، راضی ہونا (وہ راضی ہو جائے گا)

اٰیَاتُھَا:۱۱	سُوْرَۃُ الضُّحٰی مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا:۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالضُّحٰی ۙ﴿۱﴾	قسم ہے روز روشن کی۔

وَالضُّحٰی(وَ۔اَلضُّحٰی)وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم ہے، اَلضُّحٰی، مقسم بہ، دن چڑھے، دھوپ کا پھیلنا اور روشن ہونا، روز روشن (قسم ہے روز روشن کی)

وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۙ﴿۲﴾	اور رات کی (قسم) جب وہ چھا جائے۔

وَالَّیْلِ(وَ۔اَلَّیْلِ)وَ، حرف جار، قسمیہ، اور (قسم)، اَلَّیْلِ، مجرور، مقسم بہ، رات (اور رات کی (قسم))

اِذَا، ظرف زمان بمعنی شرط (جب) سَجٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَجٰی یَسْجُوْ، مصدر سَجْوًا، خاموش ہونا، تاریکی میں ڈوب جانا، چھا جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چھا جائے گا)

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ؕ﴿۳﴾	نہ آپ کے رب نے آپ کو چھوڑا اور نہ وہ ناراض ہوا۔

مَا، نافیہ (نہ) وَدَّعَكَ(وَدَّعَ۔كَ)وَدَّعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَدَّعَ یُوَدِّعُ، مصدر تَوْدِیْعٌ، چھوڑنا، اس نے چھوڑا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (اس نے آپ کو چھوڑا)

رَبُّكَ(رَبُّ۔كَ)رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہ)

قَلٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَلٰی یَقْلُوْ، مصدر قَلْوٌ وَّقِلْیًا، ناراض ہونا، بیزار ہونا (وہ ناراض ہوا ہے)

وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰی ؕ﴿۴﴾	اور یقیناً بعد کی گھڑی آپ کیلئے پہلی سے بہتر ہے

وَ، حرف عطف (اور) لَلْاٰخِرَةُ (لَ۔ اَلْاٰخِرَةُ) لَ، لام تاکید، ضرور یقیناً، اَلْاٰخِرَةُ، آخرت، انجام، پیچھے آنے والی حالت، پچھلی حالت، بعد کی گھڑی (یقیناً بعد کی گھڑی) خَیْرٌ (بہتر)

لَّكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)

مِنَ الْاُوْلٰی (مِنْ۔ اَلْاُوْلٰی) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاُوْلٰی، مجرور، اَوَّلُ، کا مؤنث، اگلی، پہلی، آخرت کے مقابلے میں اس کا استعمال عالم دنیا مراد ہوتا ہے، کیونکہ وہ آخرت سے پہلے ہے (پہلی سے)

وَ لَسَوْفَ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ﴿۵﴾	اور یقیناً عنقریب آپ کا رب آپ کو عطا کرے گا پس آپ راضی ہو جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَسَوْفَ (لَ۔ سَوْفَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، سَوْفَ، حرف استقبال، عنقریب، (یقیناً عنقریب) یُعْطِیْكَ (یُعْطِیْ۔ كَ) یُعْطِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعْطٰی یُعْطِیْ، مصدر اِعْطَآءٌ، عطا کرنا، دینا، وہ عطا کرے گا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ آپ کو عطا کرے گا)

رَبُّكَ (رَبُّ۔ كَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

فَتَرْضٰی (فَ۔ تَرْضٰی) فَ، حرف عطف سببیہ، پس، تَرْضٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَضِیَ یَرْضٰی، مصدر رِضْوَانٌ، راضی ہونا، آپ راضی ہو جائیں گے (پس آپ راضی ہو جائیں گے)

اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ﴿۶﴾	کیا اس نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر اس نے ٹھکانہ دیا۔

اَلَمْ یَجِدْكَ (اَ۔ لَمْ یَجِدْ۔ كَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ یَجِدْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اس نے نہیں پایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (کیا اس نے آپ کو نہیں پایا) یَتِیْمًا (یتیم) فَاٰوٰی (فَ۔ اٰوٰی) فَ، حرف عطف، پھر، اٰوٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰوٰی یُؤْوِیْ، مصدر اِیْوَاءٌ، پناہ دینا، ٹھکانہ دینا، اس نے ٹھکانہ دیا (پھر اس نے ٹھکانہ دیا)

وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰی ﴿۷﴾	اور اس نے آپ کو راستے سے ناواقف پایا تو اس نے راستہ دکھایا۔

وَ، حرف عطف (اور) وَجَدَكَ (وَجَدَ۔كَ) وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، اس نے پایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (اس نے آپ کو پایا)

ضَآلًّا۔ضَلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (راستے سے ناواقف)

فَهَدٰى (فَ۔هَدٰى) فَ، حرف عطف، تو، هَدٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، راستہ دکھانا، اس نے راستہ دکھایا (تو اس نے راستہ دکھایا)

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ؕ﴿۸﴾	اور اس نے آپ کو حاجت مند پایا تو اس نے غنی کر دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) وَجَدَكَ (وَجَدَ۔كَ) وَجَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، اس نے پایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (اس نے آپ کو پایا)

عَآئِلًا۔عَيْلًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (تنگ دست، عیال دار، نادار، حاجت مند)

فَاَغْنٰى (فَ۔اَغْنٰى) فَ، حرف عطف، تو، اَغْنٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِىْ، مصدر اِغْنَآءٌ، غنی کرنا، مالدار کرنا (اس نے غنی کر دیا)

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ؕ﴿۹﴾	پس رہا یتیم تو آپ (اس پر) سختی نہ کیجئے۔

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ (فَ۔اَمَّا۔اَلْيَتِيْمَ) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہا، مگر، لیکن، اَلْيَتِيْمَ، یتیم (پس رہا یتیم) فَلَا تَقْهَرْ (فَ۔لَا تَقْهَرْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَقْهَرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر قَهَرَ يَقْهَرُ، مصدر قَهْرًا، سختی کرنا، زیادتی کرنا (تو آپ (اس پر) سختی نہ کیجئے)

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ﴿۱۰﴾	اور رہا مانگنے والا تو آپ (اسے) مت جھڑکیے۔

وَاَمَّا السَّآئِلَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہا، لیکن، مگر، اَلسَّآئِلَ۔سُؤَالًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سوال کرنے والا، مانگنے والا، جمع، اَلسَّآئِلِيْنَ (اور رہا مانگنے والا)

فَلَا تَنْهَرْ (فَ، لَا تَنْهَرْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَنْهَرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر نَهَرَ يَنْهَرُ، مصدر نَهْرًا،

نہر کا بہانا، بہنا، پسپا کرنا، جھڑکنا، آپ مت جھڑکیے (تو آپ مت جھڑکیے)

ع۱۸

وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾	اور لیکن اپنے رب کی نعمت کو پس آپ بیان کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (مگر، لیکن، رہا)

بِنِعْمَةِ(بِ۔نِعْمَةِ)بِ، حرف جار، کو، نِعْمَةِ، مجرور، نعمت (نعمت کو)

رَبِّكَ(رَبِّ۔كَ)رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی)

فَحَدِّثْ(فَ۔حَدِّثْ) فَ، حرف عطف، تو، حَدِّثْ، فعل امر واحد مذکر حاضر حَدَّثَ يُحَدِّثُ، مصدر تَحْدِيْثٌ، بیان کرنا، آپ بیان کریں (پس آپ بیان کریں)

اٰیَاتُهَا:۸	سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَکِّیَّةٌ	رُکُوْعُهَا:۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ۟ۙ	کیا ہم نے آپ کیلئے آپ کا سینہ نہیں کھول دیا۔

اَلَمْ نَشْرَحْ (اَ۔لَمْ نَشْرَحْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ نَشْرَحْ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم شَرَحَ یَشْرَحُ، مصدر شَرْحًا، کھولنا، کھول دینا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نے نہیں کھول دیا (کیا ہم نے نہیں کھول دیا) لَکَ (لَ۔کَ) لَ، حرف جار، کیلئے، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے) صَدْرَکَ (صَدْرَ۔کَ) صَدْرَ، مضاف، سینہ، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا سینہ)

وَ وَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ ۟ۙ	اور ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ اتار دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) وَضَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَضَعَ یَضَعُ، مصدر وَضْعًا، ہٹانا، اتار دینا (ہم نے اتار دیا) عَنْکَ (عَنْ۔کَ) عَنْ، حرف جار، سے، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ سے) وِزْرَکَ (وِزْرَ۔کَ) وِزْرَ، مضاف، بوجھ، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا بوجھ)

الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَکَ ۟ۙ	جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی تھی۔

اَلَّذِیْۤ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے) اَنْقَضَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْقَضَ یُنْقِضُ، مصدر اِنْقَاضٌ، توڑنا (اس نے توڑ رکھی تھی) ظَهْرَکَ (ظَهْرَ۔کَ) ظَهْرَ، مضاف، کمر، پیٹھ، پشت، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی کمر)

وَ رَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ۟ؕ	اور ہم نے آپ کیلئے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) رَفَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَفَعَ یَرْفَعُ، مصدر رَفْعٌ، اٹھانا، بلند کر دینا (ہم نے بلند

کر دیا) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کیلئے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)
ذِكْرَكَ (ذِكْرَ، كَ) ذِكْرَ، مضاف، اسم مصدر، ذکر، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا ذکر)

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝	تو بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔

فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (تو بے شک)
مَعَ الْعُسْرِ (مَعَ۔اَلْعُسْرِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْعُسْرِ، مضاف الیہ، مصدر، دشواری، تنگی، سختی، مشکل
يُسْرًا، کی ضد ہے (تنگی کے ساتھ) يُسْرًا، مصدر (آسانی، سہولت)

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝	بے شک تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) مَعَ الْعُسْرِ (مَعَ الْعُسْرِ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْعُسْرِ، مضاف الیہ، مصدر، يُسْرًا کی ضد، تنگی، دشواری، مشکل (تنگی کے ساتھ) يُسْرًا، مصدر (آسانی، سہولت) آیت کا تکرار وعدہ کی تاکید کیلئے آیا ہے۔

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝	پس جب آپ فارغ ہو جائیں تو آپ (عبادت میں) محنت کریں۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پس، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط، جب (پس جب)
فَرَغْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر فَرَغَ يَفْرُغُ / يَفْرِغُ، مصدر فُرُوْغًا وَّفِرَاغًا، فارغ ہونا، فرصت پانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (آپ فارغ ہو جائیں) فَانْصَبْ (فَ، اِنْصَبْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنْصَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَصِبَ يَنْصَبُ، مصدر نَصْبًا، محنت کرنا، آپ محنت کریں (تو آپ (عبادت میں) محنت کریں)

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝	اور اپنے رب کی طرف پس آپ رغبت کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِلٰى رَبِّكَ (اِلٰى۔رَبِّ۔كَ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی طرف)
فَارْغَبْ (فَ۔اِرْغَبْ) فَ، حرف عطف، پس، اِرْغَبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَغِبَ يَرْغَبُ، مصدر

ع ۱ ۸ ۱۹

رَغْبَةٌ، رغبت کرنا، متوجہ ہونا، راغب ہونا، آپ رغبت کریں (پس آپ رغبت کریں)

رُكُوْعُهَا:۱	سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝۱	انجیر کی قسم اور زیتون کی (قسم)

وَ التِّيْنِ (وَ۔ اَلتِّيْنِ) وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم، اَلتِّيْنِ، مجرور، مقسم بہ، تین، انجیر (انجیر کی قسم)
وَالزَّيْتُوْنِ (وَ۔ اَلزَّيْتُوْنِ) وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ اور (قسم)، الزَّيْتُوْنِ، مقسم بہ، زیتون (اور زیتون کی (قسم))

وَ طُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝۲	اور طور سینا کی (قسم)

وَ طُوْرِ سِيْنِيْنَ۔ وَ، حرف عطف، حرف جار، قسمیہ اور (قسم)، طُوْرِ، مجرور، مقسم بہ، مضاف، طور، پہاڑ، سِيْنِيْنَ، مضاف الیہ، سینا کے (سینا کے پہاڑ کی قسم، طور سینا کی (قسم))

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝۳	اور اس امن والے شہر (مکہ) کی۔

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ (وَ، هٰذَا، اَلْبَلَدِ، اَلْاَمِيْنِ) وَ، حرف عطف، حرف جار قسمیہ، اور (قسم) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس، اَلْبَلَدِ، مشار الیہ، موصوف، مقسم بہ، شہر، مراد مکہ، اَلْاَمِيْنِ، صفت، اَمْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، امن والا (اور اس امن والے شہر (مکہ) کی)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝۴	بلاشبہ یقیناً ہم نے انسان کو سب سے اچھی شکل و صورت میں پیدا کیا۔

لَقَدْ (لَ۔ قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)
خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ۔ خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا،

اَلْاِنْسَانَ، انسان کو (ہم نے انسان کو پیدا کیا)

فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَحْسَنِ، مجرور، مضاف، حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے اچھی، تَقْوِیْمٍ، مضاف الیہ، قَوَّمَ یُقَوِّمُ، کا مصدر ہے، شکل و صورت، بناوٹ، ساخت، (سب سے اچھی شکل و صورت میں)

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۝	پھر ہم نے اسے نیچوں میں سے سب سے نیچے لوٹا دیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) رَدَدْنٰهُ (رَدَدْنَا ۔ ہٗ) رَدَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، واپس کرنا، ہم نے لوٹا دیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (ہم نے اسے لوٹا دیا)

اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۔ اَسْفَلَ، مضاف، سُفُوْلٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے نیچے، سب سے پست، سٰفِلِیْنَ، مضاف الیہ، سُفُوْلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیچے ہونے والے، نیچوں میں، واحد، سَافِلٌ (نیچوں میں سب سے نیچے)

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۝	مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے تو ان کیلئے ختم نہ ہونے والا اجر ہے۔

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ (نیک، اچھے) واحد، اَلصَّالِحَةُ،

فَلَهُمْ (فَ ۔ لَ ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (تو ان کیلئے) اَجْرٌ (اجر، بدلہ، جزا) غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ۔ غَیْرُ، مضاف، نہ، مَمْنُوْنٍ، مضاف الیہ، مَنٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، ختم ہونے والا (نہ ختم ہونے والا)

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعۡدُ بِالدِّيۡنِ ؕ	پھر اس کے بعد کون جزاو سزا کے معاملے میں آپ کو جھٹلا سکتا ہے۔

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، استفہامیہ، کون (پھر کون)

يُكَذِّبُكَ (يُكَذِّبُ۔كَ) يُكَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكۡذِيۡبٌ، جھٹلانا، وہ جھٹلا سکتا ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (وہ جھٹلا سکتا ہے آپ کو)

بَعۡدُ (اس کے) بعد) بِالدِّيۡنِ (بِ۔اَلدِّيۡنِ) بِ، حرف جار، کے معاملہ میں، اَلدِّيۡنِ، مجرور، دین، جزاو سزا (جزاو سزا کے معاملے)

اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِاَحۡكَمِ الۡحٰكِمِيۡنَ ۞	کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے ؟

اَلَيۡسَ اللّٰهُ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَيۡسَ، فعل ناقص واحد مذکر غائب، نہیں ہے، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتے، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (کیا نہیں ہے اللہ)

بِاَحۡكَمِ الۡحٰكِمِيۡنَ (بِ۔اَحۡكَمِ۔اَلۡحٰكِمِيۡنَ) بِ، حرف جار، سے، اَحۡكَمِ، مجرور، مضاف، حُكۡمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، سب سے بڑا حاکم، اَلۡحٰكِمِيۡنَ، مضاف الیہ، حُكۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، حاکموں، واحد، اَلۡحَاكِمُ (سب حاکموں سے بڑا حاکم)

اٰيَاتُهَا: ١٩	سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا: ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝١	آپ اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا۔

اِقْرَاْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَرَاَ یَقْرَاُ، مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا (آپ پڑھیے)

بِاسْمِ (بِ۔اِسْمِ) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اِسْمِ، مجرور، اسم، نام (نام سے)

رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے)

اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝٢	اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

اَلْاِنْسَانَ (انسان کو) مِنْ عَلَقٍ۔مِنْ، حرف جار، سے، عَلَقٍ، مجرور، جمے ہوئے خون، جو منی سے پیدا ہوتا ہے، واحد، عَلَقَةٌ (جمے ہوئے خون سے)

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝٣	آپ پڑھیے اور آپ کا رب سب سے زیادہ کرم والا ہے۔

اِقْرَاْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَرَاَ یَقْرَاُ، مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا (آپ پڑھیے)

وَ، حرف عطف (اور) رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب) اَلْاَكْرَمُ۔كَرَمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (سب سے زیادہ کرم والا)

الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ۝۴	جس نے قلم کے ذریعے (لکھنے پڑھنے کا) علم سکھایا۔

اَلَّذِیْ،اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمٌ، تعلیم دینا، علم سکھانا (اس نے علم سکھایا)

بِالْقَلَمِ (بِ۔اَلْقَلَمِ) بِ، حرف جار، کے ذریعے ،اَلْقَلَمِ، مجرور، قلم (قلم کے ذریعے)

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ۝۵	اس نے انسان کو وہ علم سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ (عَلَّمَ۔اَلْاِنْسَانَ) عَلَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلَّمَ یُعَلِّمُ، مصدر تَعْلِیْمٌ، تعلیم دینا، علم سکھانا، اس نے علم سکھایا، اَلْاِنْسَانَ، انسان کو (اس نے انسان کو علم سکھایا) مَا، اسم موصول (وہ جو) لَمْ یَعْلَمْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتا تھا)

كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤی ۙ۝۶	ہرگز نہیں بلاشبہ انسان یقیناً سرکشی کرتا ہے۔

كَلَّاۤ، حرف ردع و زجر (ہرگز نہیں) اِنَّ الْاِنْسَانَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَلْاِنْسَانَ، انسان (بلاشبہ انسان) لَیَطْغٰۤی (لَ۔یَطْغٰی) لَ، لام تاکید، یقیناً، یَطْغٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَغٰی یَطْغٰی، مصدر طُغْیَانًا، سرکشی کرنا، وہ سرکشی کرتا (یقیناً وہ سرکشی کرتا ہے)

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی ؕ۝۷	یہ کہ وہ اپنے آپ کو دیکھے (کہ) وہ غنی ہو گیا ہے۔

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ) رَّاٰهُ (رَاٰ۔هُ) رَاٰ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے آپ کو (وہ اپنے آپ کو) اِسْتَغْنٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَغْنٰی یَسْتَغْنِیْ، مصدر اِسْتِغْنَآءٌ، بے پرواہ ہونا، غنی ہونا (وہ غنی ہو گیا ہے)

اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجْعٰی ؕ۝۸	بلاشبہ (ہر انسان کو) آپ کے رب کی طرف لوٹنا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

اِلٰی رَبِّكَ (اِلٰی۔رَبِّ۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار،

كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف)

اَلرُّجْعٰى۔ رَجَعَ يَرْجِعُ، کا مصدر ہے (لوٹنا، پھر جانا)

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۙ۝۹	کیا تونے اس کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔

اَرَءَيْتَ (اَ۔ رَءَيْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تونے دیکھا (کیا تونے دیکھا) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کو) جو) مراد ابو جہل ہے۔

يَنْهٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْيًا، روکنا، منع کرنا (وہ منع کرتا ہے)

عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ؕ۝۱۰	ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے۔

عَبْدًا (ایک بندہ) مراد حضرت محمد ﷺ ہیں، اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) صَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَلّٰى يُصَلِّيْ، مصدر تَصْلِيَةٌ، نماز پڑھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نماز پڑھتا ہے)

اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰۤى ۙ۝۱۱	کیا تونے دیکھا اگر وہ (بندہ) ہدایت پر ہو۔

اَرَءَيْتَ (اَ۔ رَءَيْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تونے دیکھا (کیا تونے دیکھا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہو)

عَلَى الْهُدٰۤى (عَلٰى۔ اَلْهُدٰى) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْهُدٰى، مجرور، مصدر، ہدایت (ہدایت پر)

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ؕ۝۱۲	یا وہ پرہیز گاری کا حکم دیتا ہو۔

اَوْ، حرف عطف (یا) اَمَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ حکم دیتا ہو) بِالتَّقْوٰى (بِ۔ اَلتَّقْوٰى) بِ، حرف جار، کا، اَلتَّقْوٰى، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم ہے، پرہیز گاری، تقوٰی (پرہیز گاری کا)

اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ۝۱۳	کیا تونے دیکھا اگر وہ (منع کرنے والا) جھٹلاتا ہو اور منہ موڑتا ہو

اَرَءَيْتَ (اَ۔رَءَيْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تونے دیکھا (کیا تونے دیکھا) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ جھٹلاتا ہو) وَ، حرف عطف (اور) تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ پھیرنا ، منہ موڑنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ منہ موڑتا ہو) آیت نماز سے منع کرنے والے ابو جہل کے متعلق ہے۔

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ﴿۱۴﴾	کیا اس نے نہیں جانا کہ یقیناً اللہ دیکھ رہا ہے۔

اَلَمْ يَعْلَمْ (اَ۔لَمْ يَعْلَمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَعْلَمْ، فعل مضارع منفی مجزوم جحد بلم واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اس نے نہیں جانا (کیا اس نے نہیں جانا)

بِاَنَّ اللّٰهَ (بِ۔اَنَّ۔اَللّٰهَ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (یقیناً اللہ)

يَرٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا (وہ دیکھ رہا ہے)

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ	ہر گز نہیں یقیناً اگر وہ باز نہ آئے گا۔

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہر گز نہیں) لَئِنْ (لَ۔اِنْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اِنْ، شرطیہ، اگر (یقیناً اگر)

لَمْ يَنْتَهِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اِنْتَهٰى يَنْتَهِيْ، مصدر اِنْتِهَآءٌ، باز آنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ باز نہ آئے گا)

لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ﴿۱۵﴾	یقیناً ہم پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر ضرور گھسیٹیں گے۔

لَنَسْفَعًا، فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید خفیفہ جمع متکلم، یہ اصل میں، لَنَسْفَعَنْ، تھا، نون خفیفہ کو ساکن تنوین سے لکھا گیا ہے، سَفَعَ يَسْفَعُ، مصدر سَفْعًا، جسم کے کسی عضو کو پکڑ کر گھسیٹنا (یقیناً ہم ضرور پکڑ کر گھسیٹیں گے)

بِالنَّاصِيَةِ (بِ۔اَلنَّاصِيَةِ) بِ، حرف جار، کو، اَلنَّاصِيَةِ، مجرور، اسم معرفہ، پیشانی کے بال، پیشانی، جمع، نَوَاصِیْ (پیشانی کے بالوں سے)

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿۱۶﴾	(وہ) پیشانی (جو) جھوٹی، خطاکار ہے۔

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ۔ نَاصِيَةٍ، اسم مفرد، پیشانی، پیشانی کے بال، جمع، نَوَاصِیْ، كَاذِبَةٍ، صفت اول، كِذْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، جھوٹی، خَاطِئَةٍ، صفت ثانی، خَطَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، خطاکار، ((وہ) پیشانی (جو) جھوٹی، خطاکار ہے)

فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ﴿۱۷﴾	پس چاہیے کہ وہ اپنی مجلس کو بلائے۔

فَلْيَدْعُ (فَ۔لْ۔يَدْعُ) فَ، حرف عطف، پس، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَدْعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، وہ بلائے (پس چاہیے کہ وہ بلائے)

نَادِيَهٗ (نَادِیَ۔هٗ) نَادِیَ، مضاف، مجلس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی مجلس کو)

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿۱۸﴾	ہم عنقریب دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں گے۔

سَنَدْعُ (سَ۔نَدْعُ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، فعل مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے، نَدْعُ، فعل مضارع جمع متکلم دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، ہم بلائیں گے (عنقریب ہم بلائیں گے) اَلزَّبَانِيَةَ۔زَبْنٌ، مصدر سے ماخوذ (دوزخ کے فرشتے) واحد، زَبْنِيٌّ،

كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾	ہرگز نہیں آپ اس کا کہنا مانیں اور آپ سجدہ کریں اور آپ قرب حاصل کریں۔

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) لَا تُطِعْهُ (لَا تُطِعْ۔هُ) لَا تُطِعْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تابعداری کرنا، کہنا ماننا، آپ کہنا مانیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (آپ اس کا کہنا مانیں) وَ، حرف عطف (اور) اُسْجُدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَجَدَ يَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا،

سجدہ کرنا (آپ سجدہ کریں) وَ، حرف عطف (اور) اِقْتَرِبْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِقْتَرَبَ يَقْتَرِبُ، مصدر اِقْتِرَابًا، نزدیک ہونا، قریب ہونا، قرب حاصل کرنا (آپ قرب حاصل کریں)

رُكُوْعُهَا:۱	سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱	بے شک ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا ہے۔

اِنَّآ(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَنْزَلْنٰهُ(اَنْزَلْنَا۔ هُ)اَنْزَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدرِاِنْزَالًا، اتارنا، نازل کرنا، ہم نے نازل کیا ہے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، اَلْقُرْاٰن، ہے (ہم نے اس (قرآن) کو نازل کیا ہے) فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ (فِيْ۔لَيْلَةِ۔اَلْقَدْرِ)فِيْ، حرف جار، میں، لَيْلَةِ، مجرور، مضاف، رات، شب، اَلْقَدْرِ، مضاف الیہ، مصدر ہے بمعنی قدرت، عزت، شرف و منزلت، قدر کی (قدر کی رات میں، شب قدر میں)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝۲	اور آپ کو کیا معلوم ہے شب قدر (کی فضیلت) کیا ہے

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، استفہامیہ، کیا (اور کیا)

اَدْرٰىكَ(اَدْرٰى۔كَ)اَدْرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰى يُدْرِيْ، مصدرِاِدْرَآءٌ، جاننا، معلوم ہونا، خبر ہونا، سمجھنا، معلوم ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (معلوم ہے آپ کو)مَا، استفہامیہ (کیا)

لَيْلَةُ الْقَدْرِ (لَيْلَةُ۔اَلْقَدْرِ)لَيْلَةِ، مضاف، رات، شب، اَلْقَدْرِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، قدرت، اندازہ کرنا، عزت، شرف و منزلت، قدر کی (قدر کی رات، شب قدر)

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝۳	شب قدر (کی عبادت) ہزار مہینوں (کی عبادت) سے بہتر ہے

لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةِ، مضاف، رات، شب، اَلْقَدْرِ، مضاف الیہ، مصدر ہے، قدرت، اندازہ کرنا، عزت،

شرف و منزلت، قدر کی (قدر کی رات، شب قدر) خَيْرٌ (بہتر، اچھا)

مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ـ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْفِ، مجرور، مضاف، ایک ہزار، شَهْرٍ، مضاف الیہ، مہینہ، جمع، شُهُوْرٌ (ایک ہزار مہینوں سے)

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ﴿۴﴾	اس (شب قدر) میں فرشتے اور روح الامین (حضرت جبرائیل) اپنے رب کے حکم سے ہر امر کے ساتھ اترتے ہیں

تَنَزَّلُ، اصل میں، تَتَنَزَّلُ، تھا، ایک "تا" تخفیف کیلئے حذف کر دی گئی ہے، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَنَزَّلَ يَتَنَزَّلُ، مصدر تَنَزُّلٌ، اترنا، اَلْمَلٰٓئِكَةُ، فرشتے، جمع کا صیغہ ہے، اس لیے ترجمہ (وہ اترتے ہیں) ہو گا۔ اَلْمَلٰٓئِكَةُ (فرشتے) واحد، اَلْمَلَكُ، وَ، حرف عطف (اور) اَلرُّوْحُ، حضرت جبرائیل علیہ السلام کو کہا جاتا ہے (روح الامین) فِيْهَا (فِیْ ـ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، لَيْلَةُ الْقَدْرِ، ہے (اس میں) بِاِذْنِ (بِ ـ اِذْنِ) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اِذْنِ، مجرور، حکم (حکم سے)

رَبِّهِمْ (رَبِّ ـ هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے) مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ـ مِنْ، حرف جار بمعنی، بَاء، کے ساتھ، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، اَمْرٍ، مضاف الیہ، مصدر ہے، کام، معاملہ، حالت، حکم، امر کا لفظ تمام اقوال و افعال کیلئے عام ہے (ہر امر کے ساتھ) مراد ہر اس کام کی غرض سے جو اس رات سے اگلے سال تک کیلئے ہوتا ہے۔

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾	وہ (رات) فجر کے طلوع ہونے تک (سراسر) سلامتی ہے

سَلٰمٌ ـ سَلِمَ يَسْلَمُ، کا مصدر (سلامتی، امان، سلام) هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ)

حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (حَتّٰى ـ مَطْلَعِ ـ اَلْفَجْرِ) حَتّٰى، حرف جار، تک، یہاں تک کہ، مَطْلَعِ، مجرور، مضاف، مصدر میمی، طلوع ہونا، طلوع، اَلْفَجْرِ، مضاف الیہ، اسم فعل و مصدر، فجر کے (فجر کے طلوع ہونے تک)

اٰیَاتُھَا:۸	سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ مَدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا:۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ مُنْفَکِّیْنَ حَتّٰی تَاْتِیَھُمُ الْبَیِّنَۃُ ①	اہل کتاب اور مشرکین میں سے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ (کفر سے) باز آنے والے نہیں تھے یہاں تک کہ ان کے پاس واضح دلیل آجائے۔

لَمْ یَکُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ نہیں تھا) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرَانًا وَّ کُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ (مِنْ۔ اَھْلِ۔ اَلْکِتٰبِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَھْلِ، مجرور، مضاف، اہل، والے، اَلْکِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب، (اہل کتاب میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمُشْرِکِیْنَ۔ اِشْرَاکٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شرک کرنے والے، مشرکین) واحد، اَلْمُشْرِکُ،

مُنْفَکِّیْنَ۔ اِنْفِکَاکٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (باز آنے والے) واحد، مُنْفِکٌّ،

حَتّٰی، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ)

تَاْتِیَھُمْ (تَاْتِیَ۔ ھُمْ) تَاْتِیَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آجانا، وہ آجائے،

ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آجائے) اَلْبَیِّنَۃُ (واضح دلیل)

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰہِ یَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَۃً ②	اللہ کی طرف سے ایک رسول پاکیزہ صحیفے پڑھ کر سناتا

رَسُوْلٌ (ایک رسول) مِّنَ اللّٰہِ (مِنْ۔ اَللّٰہِ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰہِ، مجرور، خالق

کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اللہ کی طرف سے) يَتْلُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَلَا يَتْلُوْا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، پڑھ کر سنانا (وہ پڑھ کر سناتا) صُحُفًا مُّطَهَّرَةً۔ صُحُفًا، موصوف، صحیفے، واحد، صَحِيْفَةٌ، مُطَهَّرَةً، صفت، تَطْهِيْرَةٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، پاکیزہ (پاکیزہ صحیفے)

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿٣﴾	ان میں لکھے ہوئے مضبوط احکام ہوں۔

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، صُحُفًا مُّطَهَّرَةً، ہے (ان میں) كُتُبٌ قَيِّمَةٌ۔ كُتُبٌ، موصوف، کتابیں، لکھی ہوئی تحریریں، لکھے ہوئے احکام، واحد، كِتٰبٌ، قَيِّمَةٌ، صفت، صیغہ صفت مرفوع مؤنث، درست، سچی، مضبوط، مستحکم (لکھے ہوئے مضبوط احکام)

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿٤﴾	اور وہ لوگ جو کتاب دیئے گئے جدا جدا نہیں ہوئے مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس واضح دلیل آئی۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) تَفَرَّقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَفَرَّقَ يَتَفَرَّقُ، مصدر تَفَرُّقٌ، جدا جدا ہونا، پھوٹ پڑنا، ٹولیوں میں بٹنا (وہ جدا جدا ہوئے) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے)

اَلْكِتٰبَ (کتاب) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

مِنْۢ بَعْدِ مَا (مِنْ۔ بَعْدِ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد، مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ) جَآءَتْهُمُ (جَآءَتْ۔ هُمُ) جَآءَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آئی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (وہ ان کے پاس آئی) اَلْبَيِّنَةُ، فاعل (واضح دلیل)

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ	اور وہ حکم نہیں دیئے گئے مگر یہ کہ وہ اس کیلئے دین کو خالص کرنے والے ہو کر اللہ کی عبادت کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) اُمِرُوْٓا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم

دینا (وہ حکم دیئے گئے) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

لِیَعْبُدُوا (لِ۔یَعْبُدُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، یہ کہ، یَعْبُدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا، وہ عبادت کریں (یہ کہ وہ عبادت کریں) اَللّٰہَ (اللہ کی)

مُخْلِصِیْنَ۔اِخْلَاصٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خالص کرنے والے) واحد، مُخْلِصٌ،

لَہُ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے) اَلدِّیْنَ (دین کو)

حُنَفَآءَ وَ یُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ یُؤْتُوا الزَّکٰوۃَ وَ ذٰلِکَ دِیْنُ الْقَیِّمَۃِ ﴿۵﴾	یکسو ہوں اور وہ نماز قائم کریں اور وہ زکوٰۃ ادا کریں اور یہی درست دین ہے۔

حُنَفَآءَ۔حَنُفًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اللہ کی طرف ہونے والے، سب جھوٹے مذہبوں سے بیزار، سب سے کٹ کر اللہ کی طرف ہو جانے والے، یکسو) واحد، حَنِیْفٌ،

وَ، حرف عطف (اور) یُقِیْمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَۃٌ، قائم کرنا (وہ قائم کریں) اَلصَّلٰوۃَ (نماز کو) وَ، حرف عطف (اور)

یُؤْتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا (وہ ادا کریں) اَلزَّکٰوۃَ (زکوٰۃ)

وَ، حرف عطف (اور) ذٰلِکَ دِیْنُ الْقَیِّمَۃِ (ذٰلِکَ۔دِیْنُ۔اَلْقَیِّمَۃِ) ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اصل ترجمہ "وہ" یا "وہی" ہے، ضرورتاً ترجمہ "یہی" کیا جاتا ہے، دِیْنُ، مشار الیہ، مضاف، دین، اَلْقَیِّمَۃِ، مضاف الیہ، درست، مضبوط، مستحکم (یہی درست دین ہے)

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ وَالْمُشْرِکِیْنَ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ؕ	بے شک اہل کتاب اور مشرکین میں سے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا جہنم کی آگ میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

مِنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ (مِنْ۔ اَهْلِ۔ اَلْکِتٰبِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، والے، اَلْکِتٰبِ، مضاف الیہ، کتاب، (اہل کتاب میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمُشْرِکِیْنَ۔ اِشْرَاکٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شرک کرنے والے، مشرکین) واحد، اَلْمُشْرِكُ،

فِیْ نَارِ جَهَنَّمَ۔ فِیْ، حرف جار، میں، نَارِ، مجرور، مضاف، آگ، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کی (جہنم کی آگ میں) خٰلِدِیْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع نَارِ ہے (اس میں)

اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِیَّةِ ؕ﴿۶﴾	وہ لوگ ہی بدترین مخلوق ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی)

شَرُّ الْبَرِیَّةِ (شَرُّ۔ اَلْبَرِیَّةِ) شَرُّ، مضاف، بدترین، اَلْبَرِیَّةِ، مضاف الیہ، بَرْءٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، خلقت مخلوق، خلق (بدترین مخلوق)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ ؕ﴿۷﴾	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے وہ لوگ ہی بہترین مخلوق ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ، حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (انہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ۔ صَلَاحًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک) واحد، اَلصَّالِحَةُ،

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہ لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہی)

خَیْرُ الْبَرِیَّةِ (خَیْرُ۔ اَلْبَرِیَّةِ) خَیْرُ، مضاف، بہترین، اَلْبَرِیَّةِ، مضاف الیہ، بَرْءٌ، مصدر سے جس کے معنی

عدم سے وجود میں لانے کے ہیں۔ اسم مفعول واحد موئنث، خلقت مخلوق، خلق (بہترین مخلوق)

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	ان کا صلہ ان کے رب کے ہاں دائمی قیام کے باغات ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ ۔

جَزَآؤُهُمْ (جَزَآؤُ۔ هُمْ) جَزَآؤُ، مضاف، جزا، بدلہ، صلہ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا، (ان کا صلہ) عِنْدَ (پاس، ہاں، نزدیک) رَبِّهِمْ (رَبِّ۔ هِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب)

جَنّٰتُ عَدْنٍ۔ جَنّٰتُ، مضاف، جنتیں، باغات، واحد، جَنَّةٌ، عَدْنٍ، مضاف الیہ، مصدر، رہنا، بسنا، دائمی، رہنے بسنے، ہمیشہ رہنے کے، دائمی قیام کے، دائمی رہائش کے (دائمی قیام کے باغات)

تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد موئنث غائب جَرٰی یَجْرِیْ، مصدر جِرْيَانًا، بہنا (وہ بہتی)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد موئنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع "جَنّٰتِ" ہے (ان کے نیچے سے)

اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ، خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ، فِيْهَآ (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد موئنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "جَنّٰتِ" ہے (ان میں) اَبَدًا، ہمیشہ زمانہ مستقبل غیر محدود۔

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ	اللہ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اس سے راضی ہوگئے۔

رَضِيَ اللّٰهُ (رَضِيَ۔ اَللّٰهُ) رَضِيَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَضِيَ يَرْضٰى، مصدر رِضْوَانٌ وَّ رِضًا، راضی ہونا، وہ راضی ہوگیا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ راضی ہوگیا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

وَ، حرف عطف (اور) رَضُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَضِيَ يَرْضٰی، مصدر رِضْوَانٌ وَّرِضًا، راضی ہونا، (وہ راضی ہوگئے) عَنْهُ (عَنْ۔ هٗ) عَنْ، حرف جار، سے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَللّٰهُ، ہے (اس سے)

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۞	یہ (مقام) اس کیلئے ہے جو اپنے رب سے ڈر گیا۔

ع ۸ ۲۳

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اصل ترجمہ، وہ، ہے، ضرورتاً ترجمہ (یہ) کیا جاتا ہے۔
لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کیلئے جو)
خَشِيَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَشِيَ يَخْشٰی، مصدر خَشْيٌ وَّخَشْيَةٌ، ڈرنا، خوفزدہ ہونا (وہ ڈر گیا)
رَبَّهٗ (رَبَّ۔ هٗ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب سے)

اٰيَاتُهَا: ۸	سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوْعُهَا: ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿۱﴾	جب زمین ہلا دی جائے گی اس کا سخت ہلایا جانا

اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

زُلْزِلَتِ، اصل میں، زُلْزِلَتْ، ہے، تا، کو زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب زَلْزَلَ يُزَلْزِلُ، مصدر زَلْزَلَةٌ وَّزِلْزَالٌ، ہلا دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہلا دی جائے گی) اَلْاَرْضُ (زمین) زِلْزَالَهَا (زِلْزَالَ۔هَا) زِلْزَالَ، مضاف، مصدر، سخت ہلایا جانا، زلزلہ، بھونچال، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، اپنے، ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضُ" ہے (اس کا سخت ہلایا جانا)

وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ﴿۲﴾	اور زمین اپنے بوجھ باہر نکال دے گی۔

وَ، حرف عطف (اور) اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ (اَخْرَجَتِ۔اَلْاَرْضُ) اَخْرَجَتِ، اصل میں، اَخْرَجَتْ، ہے، تا، کو زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے دی گئی ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَخْرَجَ يُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، باہر نکال دینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ باہر نکال دے گی، اَلْاَرْضُ، فاعل ہے، زمین (زمین باہر نکال دے گی) اَثْقَالَهَا (اَثْقَالَ۔هَا) اَثْقَالَ، مضاف، بوجھ، واحد، ثِقْلٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضُ، ہے (اپنے بوجھ)

وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿۳﴾	اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا (ہو گیا) ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ الْاِنْسَانُ (قَالَ۔اَلْاِنْسَانُ) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ، وہ کہے گا، اَلْاِنْسَانُ، فاعل، انسان (انسان کہے گا)

مَا، استفہامیہ (کیا) لَهَا(لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضُ" ہے (اس کو)

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝	اس دن وہ اپنی خبریں بیان کرے گی۔

يَوْمَئِذٍ(يَوْمَ۔اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، ظرف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

تُحَدِّثُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب حَدَّثَ يُحَدِّثُ، مصدر تَحْدِيْثٌ، بیان کرنا (وہ بیان کرے گی)

اَخْبَارَهَا(اَخْبَارَ۔هَا) اَخْبَارَ، مضاف، خبریں، واحد، خَبَرٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنی ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضُ، ہے (اپنی خبریں) یعنی انسان جو کچھ زمین پر کرتا رہا۔

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝	اس وجہ سے کہ بے شک آپ کے رب نے اس کو وحی کی ہو گی۔

بِاَنَّ(بِ۔اَنَّ) بِ، حرف جار، سببیہ، اس وجہ سے، اَنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اس وجہ سے کہ بے شک) رَبَّكَ(رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے) اَوْحٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْحٰى يُوْحِيْ، مصدر اِيْحَآءٌ، وحی کرنا، حکم دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (اس نے وحی کی ہو گی) لَهَا(لَ۔هَا) لَ، حرف جار، کو، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع "اَلْاَرْضُ" ہے (اس کو)

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۝	اس دن لوگ الگ الگ ہو کر واپس لوٹیں گے۔

يَوْمَئِذٍ(يَوْمَ۔اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، ظرف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

يَّصْدُرُ النَّاسُ(يَصْدُرُ۔اَلنَّاسُ) يَصْدُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَدَرَ يَصْدُرُ، مصدر صَدْرًا، نکل جانا، آگے آنا، واپس لوٹنا، پانی پی کر لوٹنا، وہ واپس لوٹے گا، اَلنَّاسُ، اسم جمع، لوگ (لوگ واپس لوٹیں گے) اَشْتَاتًا (جدا جدا، الگ الگ) واحد، شَتٌّ وَّشَتَاتٌ،

لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝	تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں۔

لِّيُرَوۡا (لِ۔يُرَوۡا) لِ،لام تعلیل ناصبہ،تاکہ،يُرَوۡا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَاٰی۔يُرٰی، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا،انہیں دکھائے جائیں (تاکہ انہیں دکھائے جائیں)

اَعۡمَالَهُمۡ (اَعۡمَالَ۔هُمۡ) اَعۡمَالَ، مضاف،اعمال،واحد،عَمَلٌ،هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے اعمال)

فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ ؕ﴿۷﴾	پس جو ایک ذرہ کے برابر اچھا عمل کرے گا وہ اسے دیکھ لے گا۔

فَمَنۡ (فَ۔مَنۡ) فَ، حرف عطف، پس،مَنۡ،اسم موصول شرطیہ،جو (پس جو)

يَّعۡمَلۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے گا)

مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ۔مِثۡقَالَ، مضاف،اسم مفرد،برابر،ہم وزن،جمع،مَثَاقِيۡلُ،ذَرَّةٍ، مضاف الیہ،ایک ذرہ کے (ایک ذرہ کے برابر) خَيۡرًا (بہتر،اچھا،نیکی،نیک کام،بھلائی) جو چیز سب کو پسند ہو وہ خیر ہے۔

يَّرَهٗ (يَرَ۔هٗ) يَرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا،وہ دیکھ لے گا،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب،اسے (وہ اسے دیکھ لے گا)

وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾	اور جو ایک ذرہ کے برابر بُرا عمل کرے گا وہ اسے دیکھ لے گا

ع ۱ / ۸ / ۲۴

وَمَنۡ (وَ۔مَنۡ) وَ، حرف عطف،اور،مَنۡ،اسم موصول شرطیہ،جو (اور جو)

يَّعۡمَلۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرے گا)

مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ۔مِثۡقَالَ، مضاف،اسم مفرد،برابر،ہم وزن،جمع،مَثَاقِيۡلُ،ذَرَّةٍ، مضاف الیہ،ایک ذرہ کے (ایک ذرہ کے برابر) شَرًّا (برائی،شر،برا) جس سے سب کو نفرت ہو۔

يَّرَهٗ (يَرَ۔هٗ) يَرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤۡيَةٌ، دیکھنا،وہ دیکھ لے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب،اسے (وہ اسے دیکھ لے گا)

اٰيَاتُهَا:١١	سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا:١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ①	قسم ہے تیز دوڑنے والے ہانپتے ہوئے (گھوڑوں) کی۔

وَ الْعٰدِيٰتِ (وَ۔اَلْعٰدِيٰتِ) وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم ہے، اَلْعٰدِيٰتِ، مجرور، مقسم بہ، عَدْوٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مؤنث، تیز دوڑنے والے (گھوڑے یا گھوڑیاں) واحد، عَادِيَةٌ، اصل میں، عَادِوَةٌ، ہے واؤ کو ما قبل مکسور ہونے کی وجہ سے یا سے بدل دیا (قسم ہے تیز دوڑنے والے (گھوڑوں) کی) ضَبْحًا، مصدر ہے، اسم فاعل کی تاکید کیلئے ہے، گھوڑوں کے دوڑنے کے سبب ہانپنے کو کہتے ہیں، (ہانپنا، ہانپتے ہوئے)

فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ②	پھر سم مار کر چنگاریاں نکالنے والوں کی۔

فَالْمُوْرِيٰتِ (فَ۔اَلْمُوْرِيٰتِ) فَ، حرف عطف، پھر، اَلْمُوْرِيٰتِ۔اِيْرَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث آگ روشن کرنے والے یا کرنے والیاں، مراد وہ گھوڑے جو پتھریلی زمین پر چلتے ہیں تو ان کے سموں سے آگ کی چنگاریاں نکلتی ہیں (چنگاریاں نکالنے والے) واحد، مُوْرِيَةٌ،

قَدْحًا، مصدر ہے، چقماق کو مار کر آگ نکالنا، پتھر پر پتھر مار کر یا لوہے کو مار کر آگ نکالنا، یہاں مراد گھوڑوں کا نعل دار ٹاپوں کو پتھریلی زمین پر مار کر آگ نکالنا ہے (سم مار کر)

فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ③	پھر صبح کے وقت حملہ کرنے والوں کی۔

فَالْمُغِيْرٰتِ (فَ۔اَلْمُغِيْرٰتِ) فَ، حرف عطف، پھر، اَلْمُغِيْرٰتِ۔اِغَارَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث ٹوٹ پڑنے والے، چھاپہ مارنے والے، حملہ کرنے والے (پھر حملہ کرنے والوں کی)

صُبْحًا، ظرف زمان (بوقت صبح، صبح کے وقت)

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝	پھر اس (موقع) پر غبار اڑاتے ہیں۔

فَاَثَرْنَ (فَ۔ اَثَرْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَثَرْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَثَرَ یَاْثِرُ، مصدر اَثْرًا وَّ اِثَارَةً، اٹھانا، اڑانا، وہ اڑاتے ہیں (پھر وہ اڑاتے ہیں)

بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، سے، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس (موقع) پر)

نَقْعًا، اسم منصوب (خاک، غبار)

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝	پھر وہ اس (حالت) میں (دشمن کے) لشکر کے درمیان جا گھستے ہیں۔

فَوَسَطْنَ (فَ۔ وَسَطْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، وَسَطْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب وَسَطَ یَسِطُ، مصدر وَسْطًا، درمیان میں ہونا، درمیان میں گھس جانا، وہ درمیان میں جا گھستے ہیں (پھر وہ درمیان میں جا گھستے ہیں) بِهٖ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی، فِیْ، میں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس (حالت) میں)

جَمْعًا، مصدر ہے (جماعت، فوج، لشکر)

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝	بے شک انسان اپنے رب کا یقیناً بڑا ناشکرا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلْاِنْسَانَ (انسان)

لِرَبِّهٖ (لِ۔ رَبِّ۔ ہٖ) لِ، حرف جار، کا، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کا) لَكَنُوْدٌ (لَ۔ كَنُوْدٌ) لَ، لام تاکید یقیناً، كَنُوْدٌ، كُنُوْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑا ناشکرا (یقیناً بڑا ناشکرا) یہ آیت جواب قسم ہے۔

وَ اِنَّهٗ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝	اور بے شک وہ اس (ناشکری) پر یقیناً گواہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) عَلٰی ذٰلِكَ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس پر)

لَشَهِيْدٌ (لَ۔ شَهِيْدٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، شَهِيْدٌ۔ شَهَادَةً وَّشُهُوْدًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر،

گواہ، شاہد، موجود، حاضر ہے (یقیناً گواہ)

وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۞	اور بے شک وہ مال کی محبت میں یقیناً بہت سخت ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ) لِحُبِّ الْخَيْرِ (لِ۔ حُبِّ۔ اَلْخَيْرِ) لِ، حرف جار بمعنی، فِيْ، میں، حُبِّ، مجرور، مضاف، محبت، اَلْخَيْرِ، مضاف الیہ، یہاں معنی مال ہے، مال کی (مال کی محبت میں)

لَشَدِيْدٌ (لَ، شَدِيْدٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً شَدِيْدٌ، شَدٌّ مصدر سے صفت مشبہ، بہت سخت (یقیناً بہت سخت)

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۞	تو کیا وہ نہیں جانتا جب قبروں میں جو (مدفون) ہے باہر نکال لیا جائے گا۔

اَفَلَا يَعْلَمُ (اَ۔ فَ۔ لَا يَعْلَمُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، لَا يَعْلَمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ نہیں جانتا (تو کیا وہ نہیں جانتا)

اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

بُعْثِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ، مصدر بَعْثَرَةٌ، اکھیڑنا، الٹ پلٹ کرنا، باہر نکال لینا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ باہر نکال لیا جائے گا) مَا، اسم موصول (جو)

فِي الْقُبُوْرِ (فِيْ۔ اَلْقُبُوْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْقُبُوْرِ، مجرور، قبروں، واحد، اَلْقَبْرُ (قبروں میں)

وَ حُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۞	اور جو کچھ سینوں میں ہے وہ ظاہر کر دیا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) حُصِّلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب حَصَّلَ يُحَصِّلُ، مصدر تَحْصِيْلٌ، حاصل کرنا، سامنے پیش کرنا، ظاہر کرنا، اِذَا، کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (وہ ظاہر کر دیا جائے گا) مَا، اسم موصول (جو)

فِي الصُّدُوْرِ (فِيْ۔ اَلصُّدُوْرِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلصُّدُوْرِ، مجرور، سینوں، واحد، صَدْرٌ (سینوں میں)

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝۱۱ ع	بے شک ان کا رب اس دن ان کے متعلق یقیناً خوب خبر رکھنے والا ہے۔

ع ۱۱ ۲۵

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) رَبَّهُمْ (رَبَّ۔ هُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا رب)

بِهِمْ (بِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کے متعلق، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے متعلق)

يَوْمَىِٕذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، ظرف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لَّخَبِيْرٌ (لَ۔ خَبِيْرٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، خوب خبر رکھنے والا (یقیناً خوب خبر رکھنے والا)

اٰيَاتُهَا:۱۱	سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا:۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ۙ﴿۱﴾	کھڑ کھڑا دینے والی۔

اَلْقَارِعَةُ۔ قَرْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کھڑ کھڑا دینے والی، کھٹکھٹانے والی، سخت مصیبت، حادثہ، قیامت) جمع، قَارِعَاتٌ،

مَا الْقَارِعَةُ ۚ﴿۲﴾	کیا ہے کھڑ کھڑا دینے والی۔

مَا الْقَارِعَةُ (مَا۔ اَلْقَارِعَةُ) مَا، استفہامیہ، کیا، اَلْقَارِعَةُ۔ قَرْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، کھڑ کھڑا دینے والی، سخت مصیبت، عظیم، حادثہ، قیامت، جمع، قَارِعَاتٌ (کیا ہے کھڑ کھڑا دینے والی)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۭ﴿۳﴾	اور آپ کو کیا معلوم ہے کہ کھڑ کھڑا دینے والی کیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا) اَدْرٰىكَ (اَدْرٰى۔كَ) اَدْرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰى يُدْرِیْ، مصدر اِدْرَاءٌ، جاننا، معلوم ہونا، خبر ہونا، سمجھنا، معلوم ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (معلوم ہے آپ کو) مَا، استفہامیہ (کیا) اَلْقَارِعَةُ (کھڑ کھڑا دینے والی، سخت، آفت)

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ﴿۴﴾	اس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔

يَوْمَ، ظرف زمان ((اس) دن) يَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوگا) اَلنَّاسُ، فاعل (لوگ) كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ (كَ۔ اَلْفَرَاشِ۔ اَلْمَبْثُوْثِ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، کی طرح، جیسا، اَلْفَرَاشِ، مجرور، موصوف، پروانوں، پتنگوں، واحد، اَلْفَرَاشَةُ،

اَلْمَبْثُوْثِ، صفت، بَثٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بکھرے ہوئے (بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح)

وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿۵﴾	اور پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) تَكُوْنُ الْجِبَالُ (تَكُوْنُ۔ اَلْجِبَالُ) تَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہوگا، اَلْجِبَالُ، فاعل، پہاڑ، واحد، اَلْجَبَلُ (پہاڑ ہوں گے)

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ (كَ۔ اَلْعِهْنِ۔ اَلْمَنْفُوْشِ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، کی طرح، جیسا، اَلْعِهْنِ، مجرور، موصوف، رنگین اون، جمع، عُهُوْنٌ، اَلْمَنْفُوْشِ، صفت، نَفْشٌ، مصدر سے اسم مفعول کا صیغہ واحد مذکر، دھنکی ہوئی (دھنکی ہوئی رنگین اون کی طرح)

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿۶﴾	پس لیکن وہ جس کے پلڑے بھاری ہوگئے۔

فَاَمَّا (فَ۔ اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفصیل، رہا، مگر، لیکن (پس لیکن)

مَنْ، شرطیہ اسم موصول (وہ جس کا) ثَقُلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب ثَقَلَ يَثْقُلُ، مصدر ثِقْلًا، بھاری ہونا، وزنی ہونا (وہ بھاری ہوگیا) مَوَازِيْنُهٗ (مَوَازِيْنُ۔ هٗ) مَوَازِيْنُ، مضاف، میزان، پلڑے، واحد، مِيْزَانٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پلڑے)

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۷﴾	تو وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔

فَهُوَ (فَ۔ هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ)

فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، عِيْشَةٍ، مجرور، موصوف، عَاشَ يَعِيْشُ، کا مصدر ہے، زندگی، عیش، گزران، رَاضِيَةٍ، صفت، رِضًى، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث بمعنی پسند کرنے والی، پسندیدہ، دل پسند، خوشی، خوشگوار (پسندیدہ زندگی میں ہوگا)

وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿۸﴾	اور لیکن وہ جس کے پلڑے ہلکے ہوگئے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہا، مگر، لیکن)

مَنْ، شرطیہ اسم موصول (وہ جس کے) خَفَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَفَّ يَخِفُّ، مصدر خَفًّا وَّ خِفَّةٌ، ہلکا ہونا، کم ہونا (وہ ہلکا ہو گیا) مَوَازِيْنُهٗ (مَوَازِيْنُ۔ هٗ) مَوَازِيْنُ، مضاف، میزان، پلڑے، واحد، مِيْزَانٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پلڑے)

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝٩	تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے۔

فَاُمُّهٗ (فَ۔ اُمُّ۔ هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اُمٌّ، مضاف، ماں ٹھکانہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (تو اس کا ٹھکانہ) هَاوِيَةٌ (ہاویہ) دوزخ میں ایک درجہ کا نام ہے۔ یہ ایک نہایت ہی گہرا گڑھا ہے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝١٠	اور آپ کو کیا معلوم ہے کہ وہ (ہاویہ) کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا) اَدْرٰىكَ (اَدْرٰى۔ كَ) اَدْرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰى يُدْرِىْ، مصدر اِدْرَآءٌ معلوم ہونا، سمجھنا، خبر ہونا، معلوم ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (معلوم ہے آپ کو) مَا، استفہامیہ (کیا) هِيَهْ۔ هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، اور، هْ، ساکنہ سکتہ ہے۔

نَارٌ حَامِيَةٌ ۝١١	دہکتی ہوئی آگ ہے۔

ع ۲۶

نَارٌ حَامِيَةٌ۔ نَارٌ، موصوف، آگ، حَامِيَةٌ، صفت، حَمْیٌ، مصدر سے بمعنی دہکنے اور گرم ہونے کے ہیں، اسم فاعل کا صیغہ واحد مؤنث، دہکتی ہوئی، جلتی ہوئی (دہکتی ہوئی آگ)

اٰيَاتُهَا:۸	سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا:۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾	تمہیں ایک دوسرے سے زیادہ حاصل کرنے کی ہوس نے (آخرت سے) غافل کر دیا۔

اَلْهٰكُمُ (اَلْهٰى۔ كُمْ) اَلْهٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْهٰى يُلْهِىْ، مصدر اِلْهَآءٌ، غافل کرنا، غفلت کرنا، غافل کر دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں غافل کر دیا)

اَلتَّكَاثُرُ، بروزن تفاعل مصدر ہے، ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کیلئے مزید طلبی و سعی، ایک دوسرے سے زیادہ حاصل کرنے کی ہوس،

حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾	یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے۔

حَتّٰى، حرف غایت اور انتہا کیلئے (یہاں تک کہ)

زُرْتُمُ، اصل میں، زُرْتُمْ، تھا، وصل کیلئے، م، کو پیش دیا گیا ہے، فعل ماضی جمع مذکر حاضر زَارَ يَزُوْرُ، مصدر زِيَارَةٌ، زیارت کرنا، ملاقات کرنا، جا پہنچنا، جا دیکھنا (تم جا پہنچے) اَلْمَقَابِرَ (قبروں) واحد، اَلْمَقْبَرَةُ،

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾	ہر گز نہیں عنقریب تم جان لو گے۔

كَلَّا، حرف ردع و زجر (ہر گز نہیں) سَوْفَ، حرف استقبال (عنقریب) فعل مضارع کے معنی کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے۔ تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ مصدر عِلْمًا جاننا (تم جان لو گے)

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ﴿۴﴾	پھر (سن لو) ہر گز نہیں عنقریب تم جان لو گے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) كَلَّا، حرف ردع و زجر (ہر گز نہیں)

سَوْفَ، حرف استقبال (عنقریب) فعل مضارع کے معنی کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے۔

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لو گے)

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۵	ہر گز نہیں اگر تم جان لیتے یقین کا جاننا۔

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہر گز نہیں) لَوْ، شرطیہ (اگر) تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (تم جان لیتے) عِلْمَ الْيَقِيْنِ (عِلْمَ - اَلْيَقِيْنِ) عِلْمَ، مضاف، مصدر، جاننا، علم، اَلْيَقِيْنِ، مضاف الیہ، یقین کا، یقینی (یقینی علم، یقین کا جاننا)

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۶	یقیناً تم ضرور جہنم کو دیکھ لو گے۔

لَتَرَوُنَّ (لَ - تَرَوُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَرَوُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم ضرور دیکھ لو گے (یقیناً تم ضرور دیکھ لو گے) اَلْجَحِيْمَ (جہنم)

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۷	پھر یقیناً تم ضرور اسے یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَتَرَوُنَّهَا (لَ - تَرَوُنَّ - هَا) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَرَوُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم ضرور دیکھ لو گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْجَحِيْمَ، ہے (یقیناً تم ضرور اسے دیکھ لو گے)

عَيْنَ الْيَقِيْنِ (عَيْنَ - اَلْيَقِيْنِ) عَيْنَ، مضاف، آنکھ، جمع، عُيُوْنٌ، اَلْيَقِيْنِ، مضاف الیہ، یقین کی (یقین کی آنکھ)

ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۸	پھر یقیناً تم اس دن نعمتوں کے بارے میں ضرور پوچھے جاؤ گے۔

ع ۲۷ ۸

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَتُسْـَٔلُنَّ (لَ - تُسْـَٔلُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تُسْـَٔلُنَّ، فعل مضارع مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر سَاَلَ يَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، تم ضرور پوچھے جاؤ گے

(یقیناً تم ضرور پوچھے جاؤ گے) **يَوْمَئِذٍ**(**يَوْمَ - اِذٍ**)**يَوْمَ**، مضاف، ظرف، دن،**اِذٍ**، مضاف الیہ، اس (اس دن) **عَنِ النَّعِيْمِ** (**عَنْ - اَلنَّعِيْمِ**)**عَنْ**، حرف جار، کے بارے میں،
اَلنَّعِيْمِ، مجرور، اسم معرفہ، نعمت، راحت، عیش (نعمت کے بارے میں)

اٰیَاتُھَا:۳	سُوْرَۃُ الْعَصْرِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا:۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾	زمانہ کی قسم۔

وَالْعَصْرِ (وَ۔اَلْعَصْرِ)وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم،اَلْعَصْرِ، مجرور، مقسم بہ،زمانہ،دن کی آخری گھڑی،زوال سے غروب آفتاب تک کا وقت (زمانہ کی قسم)

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾	بے شک انسان یقیناً خسارے میں ہے۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ(اِنَّ۔اَلْاِنْسَانَ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل،بے شک،اَلْاِنْسَانَ،اِنَّ، کا اسم منصوب،انسان، (بے شک انسان) لَفِیْ خُسْرٍ (لَ۔فِیْ۔خُسْرٍ)لَ،لام تاکید،یقیناً،فِیْ،حرف جار،میں،خُسْرٍ، مجرور، مصدر بمعنی،اصل پونجی کا ضائع ہو جانا،گھاٹا،نقصان،خسارہ (یقیناً خسارے میں)

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ	سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اور اُنہوں نے ایک دوسرے کو حق کی وصیت (تلقین) کی۔

اِلَّا،حرف استثنا (مگر،سوائے) اَلَّذِیْنَ،اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جو)

اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا،ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَ،حرف عطف (اور) عَمِلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (اُنہوں نے عمل کیے) اَلصّٰلِحٰتِ۔صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (نیک،اچھے) واحد،اَلصَّالِحَۃُ،

وَ،حرف عطف (اور) تَوَاصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَاصٰی یَتَوَاصٰی، مصدر تَوَاصِیٌ،ایک دوسرے کو وصیت یا تلقین کرنا (اُنہوں نے ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی)

بِالْحَقِّ (بِ۔اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کی، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کی)

وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝	اور انہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی وصیت (تلقین) کی۔

رکوع ۲۸

وَ، حرف عطف (اور) تَوَاصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَاصٰی یَتَوَاصٰی، مصدر تَوَاصِیٌ، ایک دوسرے کو وصیت کرنا، ایک دوسرے کو تلقین کرنا (انہوں نے ایک دوسرے کو وصیت (تلقین) کی)

بِالصَّبْرِ (بِ۔اَلصَّبْرِ) بِ، حرف جار، کی، اَلصَّبْرِ، مجرور، صبر (صبر کی)

اٰيَاتُهَا: ۹	سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا: ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۟ۙ ①	ہلاکت ہے ہر بہت طعنہ دینے والے، بہت عیب لگانے والے کیلئے۔

وَيْلٌ، اسم بمعنی (ہلاکت، عذاب) لِّكُلِّ هُمَزَةٍ (لِ۔كُلِّ۔هُمَزَةٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، هُمَزَةٍ، مضاف الیہ، هَمْزٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، طعن کرنے والا، عیب نکالنے والا، طعنہ دینے والا، (ہر بہت طعنہ دینے والے کیلئے) لُمَزَةٍ، لَمْزٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت عیب لگانے والا، پس پشت برائی کرنے والا، طعن کرنے والا)

الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ ②	وہ جس نے مال جمع کیا اور اس نے اسے گن گن کر رکھا۔

الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے) جَمَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَمَعَ يَجْمَعُ، مصدر جَمْعًا جمع کرنا، اکٹھا کرنا (اس نے جمع کیا) مَالًا، مفعول (مال) وَ، حرف عطف (اور)

عَدَّدَهٗ (عَدَّدَ۔هٗ) عَدَّدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَدَّدَ يُعَدِّدُ، مصدر تَعْدِيْدٌ، گن گن کر رکھنا، اس نے گن گن کر رکھا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع "مَالًا" ہے (اس نے اسے گن گن کر رکھا)

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۚ ③	وہ گمان کرتا ہے کہ بے شک اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا

يَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، خیال کرنا، سمجھنا، گمان کرنا، (وہ گمان کرتا ہے) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

مَالَهٗٓ (مَالَ۔هٗ) مَالَ، مضاف، مال، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا مال)

اَخْلَدَہٗ (اَخْلَدَ۔ ہٗ) اَخْلَدَ، فعل ماضی بمعنی مضارع واحد مذکر غائب اَخْلَدَ یُخْلِدُ، مصدر اِخْلَادٌ، ہمیشہ زندہ رکھنا، ہمیشہ کی زندگی دینا، ہمیشہ رہنا، وہ ہمیشہ زندہ رکھے گا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا)

كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝۴	ہر گز نہیں بلاشبہ وہ ضرور حطمہ (چوراچورا کردینے والی آگ) میں پھینک دیا جائے گا۔

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہر گز نہیں) لَيُنْبَذَنَّ (لَ۔ يُنْبَذَنَّ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، يُنْبَذَنَّ، فعل مضارع مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب نَبَذَ يَنْبِذُ، مصدر نَبْذًا، پھینک دینا، وہ ضرور پھینک دیا جائے گا (بلاشبہ وہ ضرور پھینک دیا جائے گا)

فِي الْحُطَمَةِ (فِيْ۔ اَلْحُطَمَةِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْحُطَمَةِ، مجرور، حَطْمٌ، مصدر سے مشتق ہے اس سے مراد دوزخ ہے، روندنے والی، ریزہ ریزہ کر دینے والی، چوراچورا کردینے والی آگ، حطمہ (حطمہ میں)

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝۵	اور آپ کو کیا معلوم ہے کہ حطمہ (چوراچورا کردینے والی آگ) کیا ہے

وَ، حرف عطف (اور) مَا، استفہامیہ (کیا) اَدْرٰىكَ (اَدْرٰی۔ كَ) اَدْرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰی يُدْرِيْ، مصدر اِدْرَآءٌ، جاننا، سمجھنا، معلوم کرنا، خبر ہونا، معلوم ہے، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (معلوم ہے آپ کو) مَا، استفہامیہ (کیا) اَلْحُطَمَةُ۔ حَطْمٌ، مصدر سے مشتق (دوزخ کے ایک حصے کا نام، روندنے والی، ریزہ ریزہ کر دینے والی، چوراچورا کردینے والی آگ، حطمہ)

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝۶	اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔

نَارُ اللّٰهِ (نَارُ۔ اَللّٰهِ) نَارُ، مضاف، آگ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آگ)

اَلْمُوْقَدَةُ۔ اِيْقَادٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (بھڑکائی ہوئی، آگ کی صفت)

الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ؕ۷	وہ جو دلوں پر پہنچے گی۔

اَلَّتِيْ،اسم موصول واحد مؤنث (وہ جو) تَطَّلِعُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِطَّلَعَ يَطَّلِعُ، مصدر اِطِّلَاعٌ، پہنچنا، چڑھ جانا، جھانک لینا (وہ پہنچے گی)

عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ(عَلٰى۔ اَلْاَفْـِٕدَةِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْاَفْـِٕدَةِ، مجرور، دلوں، واحد، فُؤَادٌ (دلوں پر)

اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ۸	یقیناً وہ (آگ) ان پر (ہر طرف سے) بند کی ہوئی ہو گی۔

اِنَّهَا(اِنَّ۔ هَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع "نَارُ" ہے، (یقیناً وہ) عَلَيْهِمْ (عَلٰى۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

مُؤْصَدَةٌ۔ اِيْصَادٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (بند کی ہوئی)

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ؏۹	لمبے لمبے ستونوں میں۔

ع ۹ / ۲۹

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ(فِيْ۔ عَمَدٍ۔ مُّمَدَّدَةٍ)فِيْ، حرف جار، میں، عَمَدٍ، مجرور، موصوف، ستونوں، واحد، عُمُوْدٌ (ستونوں میں) مُمَدَّدَةٍ، صفت، تَمْدِيْدٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث (لمبے لمبے)

یعنی آگ لمبے لمبے ستونوں کی شکل میں بلند ہو گی۔

رُكُوْعُهَا:۱	سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ؕ①	کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔

اَلَمْ تَرَ (اَ۔لَمْ تَرَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، آپ نے نہیں دیکھا (کیا آپ نے نہیں دیکھا)

كَيْفَ، استفہامیہ (کیا) فَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (اس نے کیا)

رَبُّكَ (رَبُّ۔كَ) رَبُّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب نے)

بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ (بِ۔اَصْحٰبِ۔اَلْفِيْلِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، والوں، واحد، صَاحِبٌ، اَلْفِيْلِ، مضاف الیہ، ہاتھی (ہاتھی والوں کے ساتھ)

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ②	کیا اس نے ان کی تدبیر کو ناکام نہیں کر دیا۔

اَلَمْ يَجْعَلْ (اَ۔لَمْ يَجْعَلْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ يَجْعَلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، کر دینا، بنانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اس نے نہیں کر دیا (کیا اس نے نہیں کر دیا) كَيْدَهُمْ (كَيْدَ۔هُمْ) كَيْدَ، مضاف، چال، تدبیر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی، (ان کی تدبیر کو) فِيْ تَضْلِيْلٍ۔ فِيْ، حرف جار، میں، تَضْلِيْلٍ، مجرور، مصدر ہے، غلط، ناکام، اکارت،

وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ③	اور اس نے ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیجے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَرْسَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرْسَلَ يُرْسِلُ مصدر اِرْسَالًا بھیجنا (اس نے

بھیجے) عَلَيْهِمْ (عَلٰى ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)
طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۔ طَيْرًا، موصوف، پرندوں، واحد، جمع، مذکر، مؤنث، سب کیلئے آتا ہے، اَبَابِيْلَ، صفت، جھنڈ
کے جھنڈ، پرے کے پرے، اس کی واحد نہیں ہے (پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ)

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝	وہ ان پر کھنگر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔

تَرْمِيْهِمْ (تَرْمِيْ ۔ هِمْ) تَرْمِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب رَمٰى يَرْمِيْ، مصدر رَمْيًا، پھینکنا،
فاعل طَيْرًا، جمع ہے، اس لیے ترجمہ، وہ پھینکتے تھے، هِمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ ان پر پھینکتے تھے)
بِحِجَارَةٍ (بِ ۔ حِجَارَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، حِجَارَةٍ، مجرور، پتھروں، پتھریاں، واحد،
حَجَرٌ (پتھریاں) مِّنْ سِجِّيْلٍ ۔ مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ "سے" ضرورتاً ترجمہ "کی" کیا جاتا ہے،
سِجِّيْلٍ، مجرور، سنگ گل کا معرب ہے، مٹی بھٹی میں پک کر کھنگر بن جاتی ہے، کھنگر، کنکر (کھنگر کی)

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝	پھر اس نے انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح بنا دیا۔

فَجَعَلَهُمْ (فَ ۔ جَعَلَ ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، پھر، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ،
مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا، اس نے بنا دیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (پھر اس نے انہیں بنا دیا) كَعَصْفٍ
مَّاْكُوْلٍ (كَ ۔ عَصْفٍ ۔ مَاْكُوْلٍ) كَ، حرف جار و تشبیہ، مانند، کی طرح، جیسا، عَصْفٍ، مجرور،
موصوف، بھس، بھوسہ، مَاْكُوْلٍ، صفت، اَكْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، کھایا ہوا (کھائے ہوئے
بھوسہ کی طرح)

ع ۱

رُكُوعُهَا:۱	سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ①	قریش کو مانوس کرنے کے سبب۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ (لِ۔اِيْلٰفِ۔قُرَيْشٍ) لِ، لام تعلیل، کسی کام کی علت بیان کرنے کیلئے کے سبب، وجہ سے، اِيْلٰفِ، مضاف، مصدر ہے، مانوس کرنا، الفت دلانا، قُرَيْشٍ، مضاف الیہ، قریش (قریش کو مانوس کرنے کے سبب)

اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ②	انہیں سردی اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنا۔

اٖلٰفِهِمْ (اِلْفِ۔هِمْ) اِلْفِ، مصدر، مضاف، مانوس کرنا، الفت دلانا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (انہیں مانوس کرنا) رِحْلَةَ الشِّتَآءِ (رِحْلَةَ۔اَلشِّتَآءِ) رِحْلَةَ، مضاف، رَحَلَ يَرْحَلُ، کا مصدر، سفر کرنا، سفر، اَلشِّتَآءِ، مضاف الیہ، سردی کا (سردی (موسم سرما) کے سفر) وَ، حرف عطف (اور) اَلصَّيْفِ۔ صَافَ يَصِيْفُ، کا مصدر ہے، شِتَآءِ، کی ضد، گرمی کے موسم میں کسی مقام پر قیام کیلئے آتا ہے، اور گرمی کیلئے بطور اسم بھی مستعمل ہے، گرمی (موسم گرما)

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ③	پس چاہیے کہ وہ اس گھر (خانہ کعبہ) کے رب کی عبادت کریں

فَلْيَعْبُدُوْا (فَ۔لْ۔يَعْبُدُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَعْبُدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا، وہ عبادت کریں (پس چاہیے کہ وہ عبادت کریں) رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ (رَبَّ۔هٰذَا۔اَلْبَيْتِ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، هٰذَا الْبَيْتِ، مضاف الیہ، هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس، اَلْبَيْتِ، مشار الیہ، گھر (اس گھر کے رب کی)

الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۙ	وہ جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا۔

اَلَّذِیۡۤ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

اَطۡعَمَهُمۡ (**اَطۡعَمَ۔هُمۡ**) **اَطۡعَمَ**، فعل ماضی واحد مذکر غائب **اَطۡعَمَ يُطۡعِمُ**، مصدر **اِطۡعَامٌ**، کھانا دینا، اس نے کھانا دیا، **هُمۡ**، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں کھانا دیا)

مِّنۡ جُوۡعٍ (**مِنۡ۔جُوۡعٍ**) **مِنۡ**، حرف جار، بمعنی **فِیۡ**، میں، **جُوۡعٍ**، مجرور، بھوک (بھوک میں)

وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ۠	اور اس نے انہیں (دشمن کے) خوف سے امن دیا۔

وَ، حرف عطف (اور) **اٰمَنَهُمۡ** (**اٰمَنَ۔هُمۡ**) **اٰمَنَ**، فعل ماضی واحد مذکر غائب **اٰمَنَ يُؤۡمِنُ**، مصدر **اِيۡمَانًا** ایمان لانا، امن دینا، اس نے امن دیا، **هُمۡ**، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اس نے انہیں امن دیا)

مِّنۡ خَوۡفٍ (**مِنۡ۔خَوۡفٍ**) **مِنۡ**، حرف جار، سے، **خَوۡفٍ**، مجرور، خوف (خوف سے)

اٰيَاتُهَا: ۷	سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا: ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۞	کیا آپ نے اس کو دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے۔

اَرَءَيْتَ (اَ۔رَءَيْتَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، تعجب کیلئے، کیا، رَءَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰى يَرٰى، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، آپ نے دیکھا (کیا آپ نے دیکھا) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (اس کو جو) يُكَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلاتا ہے) بِالدِّيْنِ (بِ۔اَلدِّيْنِ) بِ، حرف جار، کو، اَلدِّيْنِ، مجرور، جزا، دین، شریعت، اطاعت کرنا ((روز) جزا کو)

فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۞	تو (یہ) وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

فَذٰلِكَ (فَ۔ذٰلِكَ) فَ، حرف عطف، تو، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، وہی (تو وہی) اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جو) يَدُعُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَّ يَدُعُّ، مصدر دَعًّا، دھکے دینا (وہ دھکے دیتا ہے) اَلْيَتِيْمَ، یتیم (یتیم کو)

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۞	اور وہ مسکین کو کھانا کھلانے پر ترغیب نہیں دیتا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَحُضُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَضَّ يَحُضُّ، مصدر حَضًّا، ترغیب دینا، آمادہ کرنا (وہ ترغیب نہیں دیتا)

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (عَلٰى۔طَعَامِ۔اَلْمِسْكِيْنِ) عَلٰى، حرف جار، پر، طَعَامِ، مجرور، مضاف، مصدر، کھانا کھلانا، اَلْمِسْكِيْنِ، مضاف الیہ، مسکین، محتاج (مسکین کو کھانا کھلانے پر)

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۞	پس (ان) نمازیوں کیلئے ہلاکت ہے۔

فَوَيْلٌ (فَ۔وَيْلٌ) فَ، حرف عطف، پس، وَيْلٌ، اسم مرفوع، ہلاکت، رسوائی، تباہی (پس ہلاکت ہے)

لِّلْمُصَلِّيْنَ (لِ۔اَلْمُصَلِّيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُصَلِّيْنَ، مجرور، تَصْلِيَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نماز پڑھنے والے، نمازیوں، واحد، مُصَلِّيٌ (نمازیوں کیلئے)

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۞	وہ جو اپنی نماز سے غفلت کرنے والے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

عَنْ صَلَاتِهِمْ (عَنْ۔صَلَاتِ۔هِمْ) عَنْ، حرف جار، سے، صَلَاتِ، مجرور، مضاف، نماز، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی نماز سے)

سَاهُوْنَ۔سَهْوًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (غافل، غفلت کرنے والے)

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۞	وہ جو ریاکاری کرتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

يُرَآءُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَآءٰى يُرَآءِيْ، مصدر مُرَآءَاةٌ، نمائش کرنا، ریاکاری کرنا، دکھلاوا کرنا (وہ ریاکاری کرتے ہیں)

وَ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۞	اور وہ عام استعمال کی معمولی چیزیں (لوگوں کے) مانگنے پر نہیں دیتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) يَمْنَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَنَعَ يَمْنَعُ، مصدر مَنْعٌ، منع کرنا، روکنا، کسی کو کسی چیز کے دینے سے انکار کرنا، مانگے نہ دینا، مانگتے پر نہ دینا، دینے سے گریز کرنا (وہ مانگنے پر نہیں دیتے ہیں) اَلْمَاعُوْنَ، عام استعمال کی معمولی چیزیں، زکوٰۃ،

رُكُوْعُهَا:۱	سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا کی۔	اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١

اِنَّآ(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَعْطَيْنٰكَ(اَعْطَيْنَا۔كَ) اَعْطَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْطٰى يُعْطِىْ، مصدر اِعْطَآءٌ، عطا کرنا، دینا، ہم نے عطا کی، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (ہم نے آپ کو عطا کی) اَلْكَوْثَرَ۔كَثْرَةٌ، مصدر سے مشتق (خیر کثیر، کوثر) جنت میں ایک نہر اور حوض کا نام ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو عطا فرمائی۔

پس آپ اپنے رب کیلئے نماز پڑھیں اور آپ قربانی کریں۔	فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢

فَصَلِّ(فَ۔صَلِّ)فَ، حرف عطف، پس، صَلِّ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَلّٰى يُصَلِّىْ، مصدر تَصْلِيَةٌ، نماز پڑھنا (آپ نماز پڑھیں) لِرَبِّكَ(لِ۔رَبِّ۔كَ)لِ، حرف جار، کیلئے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کیلئے)

وَانْحَرْ(وَ۔اِنْحَرْ)وَ، حرف عطف، اور، اِنْحَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَحَرَ يَنْحَرُ، مصدر نَحْرًا، قربان کرنا، ذبح کرنا، آپ قربانی کریں (اور آپ قربانی کریں)

بے شک آپ کا دشمن ہی لاولد (بے نام) ہوگا۔	اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) شَانِئَكَ(شَانِئَ۔كَ) شَانِئَ، مضاف، شَنَاءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، دشمنی رکھنے والا، دشمن، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا دشمن)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہی) اَلْاَبْتَرُ۔بَتْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (دم کٹا، جس کی اولاد نہ ہو، لاولد)

اٰيَاتُهَا:٦	سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا:١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾	آپ کہہ دیجئے اے کافرو۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ (يَا، اَيُّهَا، اَلْكٰفِرُوْنَ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی مذکر پر "ال" داخل ہو تو، يَا، کے ساتھ اَيُّهَا، لگادیتے ہیں، اَلْكٰفِرُوْنَ، منادی، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کافرو، واحد، اَلْكَافِرُ (اے کافرو)

لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾	میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔

لَآ اَعْبُدُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (میں عبادت نہیں کرتا)

مَا، اسم موصول ((ان کی) جن کی) تَعْبُدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم عبادت کرتے ہو)

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾	اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

عٰبِدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عبادت کرنے والے) واحد، عَابِدٌ،

مَا، اسم موصول ((اس کی) جس کی)

اَعْبُدُ، فعل مضارع واحد متکلم عَبَدَ يَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (میں عبادت کرتا ہوں)

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾	اور نہ میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی عبادت تم نے کی۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)

عَابِدٌ۔ عِبَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (عبادت کرنے والا) جمع، عَابِدُوْنَ،

مَّا، اسم موصول ((ان کی) جن کی) عَبَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (تم نے عبادت کی)

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾	اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

عٰبِدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عبادت کرنے والے) واحد، عَابِدٌ،

مَا، اسم موصول ((اس کی) جس کی)

اَعْبُدُ، فعل مضارع واحد متکلم عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَةٌ، عبادت کرنا (میں عبادت کرتا ہوں)

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۧ﴿۶﴾	تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ہے۔

ع

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

دِيْنُكُمْ (دِيْنُ، كُمْ) دِيْنُ، مضاف، دین، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم کا، تمہارا (تمہارا دین)

وَ، حرف عطف (اور) لِيَ (لِ۔ يَ) لِ، حرف جار، لیے، يَ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے لیے)

دِيْنِ، اصل میں، دِيْنِيْ، ہے (دِيْنِ۔ يْ) دِيْنِ، مضاف، دین، يْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میرا (میرا دین)

اٰیَاتُھَا:۳	سُوْرَۃُ النَّصرِ مَدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا:۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ۞	جب اللہ کی مدد اور فتح آجائے۔

اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آجائے)

نَصْرُ اللّٰہِ (نَصْرُ۔ اَللّٰہِ) نَصْرُ، مضاف، مصدر مرفوع، مدد، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی مدد)

وَالْفَتْحُ (وَ۔ اَلْفَتْحُ) وَ، حرف عطف، اور، اَلْفَتْحُ، اسم فعل (حالت رفع)، فتح مراد، فتح مکہ

وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا ۞	اور آپ لوگوں کو دیکھیں کہ وہ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہو رہے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) رَاَیْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، اِذَا، کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (آپ دیکھیں) اَلنَّاسَ (لوگوں)

یَدْخُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (وہ داخل ہو رہے ہیں)

فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ (فِیْ۔ دِیْنِ۔ اَللّٰہِ) فِیْ، حرف جار، میں، دِیْنِ، مجرور، مضاف، دین، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے، (اللہ کے دین میں) اَفْوَاجًا (غول کے غول، فوج در فوج) واحد، فَوْجٌ، معنی تیز رو جماعت کے ہیں۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ	تو آپ اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں اور آپ اس سے بخشش مانگیے۔

فَسَبِّحْ (فَ۔ سَبِّحْ) فَ، حرف عطف، تو، سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِیْحٌ،

تسبیح کرنا، آپ تسبیح کریں (تو آپ تسبیح کریں)

بِحَمْدِ(بِ۔حَمْدِ)بِ، حرف جار، کے ساتھ، **حَمْدِ**، مجرور، حمد، تعریف (تعریف کے ساتھ)

رَبِّكَ(رَبِّ۔كَ)رَبِّ، مضاف، رب، پروردگار، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی)

وَ اسْتَغْفِرْهُ(وَ۔اِسْتَغْفِرْ۔هُ)وَ، حرف عطف، اور، **اِسْتَغْفِرْ**، فعل امر واحد مذکر حاضر **اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ**، مصدر **اِسْتِغْفَارٌ**، مغفرت مانگنا، بخشش مانگنا، آپ بخشش مانگیے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع "رَبِّ" ہے (اور آپ اس سے بخشش مانگیے)

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾	بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

ع ۳۴ / ۲۵

اِنَّهٗ(اِنَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب **كَانَ يَكُوْنُ**، مصدر **كَوْنًا**، ہونا (وہ ہے)

تَوَّابًا۔**تَوْبَةٌ**، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، توبہ کرنے والے اور توبہ قبول کرنے والے، دونوں کو، **تَوَّابٌ**، کہا جاتا ہے، یہاں اللہ تعالیٰ کیلئے ہے (بڑا توبہ قبول کرنے والا)

اٰيَاتُهَا:۵	سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا:۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ ﴿۱﴾	ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہو گیا۔

تَبَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب تَبَّ يَتُبُّ، مصدر تَبًّا وَّ تَبَابًا، ہلاک ہونا، مسلسل بدی میں مبتلا رہنا، برباد ہونا، ٹوٹ جانا (وہ ٹوٹ گیا) يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ۔ يَدَا، مضاف، اصل میں، يَدَانِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون حذف ہو گیا، ،دونوں ہاتھ ،واحد، يَدٌ، اَبِيْ لَهَبٍ، مضاف الیہ، ابو لہب کے (ابو لہب کے دونوں ہاتھ)وَ، حرف عطف (اور) تَبَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَّ يَتُبُّ، مصدر تَبًّا وَّ تَبَابًا ٹوٹ جانا، ہلاک ہونا، مسلسل بدی میں مبتلا رہنا، برباد ہونا (وہ ہلاک ہو گیا)

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ﴿۲﴾	اس کا مال اور جو اس نے کمایا وہ اس کے کام نہ آیا۔

مَآ، نافیہ (نہ) اَغْنٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، کام آنا (وہ کام آیا)

عَنْهُ (عَنْ۔ هُ) عَنْ، حرف جار بمعنی، بَاء، کے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے)

مَالُهٗ (مَالُ۔ هٗ) مَالُ، مضاف، مال، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا مال)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (جو)

كَسَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَسَبَ يَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا، حاصل کرنا (اس نے کمایا)

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿۳﴾	عنقریب وہ شعلوں والی آگ میں داخل ہو گا۔

سَيَصْلٰى (سَ۔ يَصْلٰى) سَ، حرف استقبال، فعل مضارع کو مستقبل کے معنی کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب، يَصْلٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب صَلِيَ يَصْلٰى، مصدر صَلْيٌ، داخل ہونا، وہ داخل ہو گا،

(عنقریب وہ داخل ہوگا) نَارًا (آگ) ذَاتَ لَهَبٍ۔ ذَاتَ، مضاف، والی، لَهَبٍ، مضاف الیہ، مصدر بمعنی، آگ کا مشتعل ہونا، شعلوں (شعلوں والی)

وَّامْرَاَتُهٗ ؕ	اور اس کی بیوی،

وَّ امْرَاَتُهٗ (وَ۔ اِمْرَاَةُ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، اِمْرَاَةُ، مضاف، بیوی، جمع ،نِسَآءٌ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی بیوی)

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ﴿۴﴾	(جو) ایندھن اٹھانے والی ہے۔

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ (حَمَّالَةَ۔ اَلْحَطَبِ) حَمَّالَةَ، مضاف، حَمْلٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ واحد مؤنث، اٹھانے والی، اَلْحَطَبِ، مضاف الیہ، لکڑی، ایندھن (ایندھن اٹھانے والی)

فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۠﴿۵﴾	اس کی گردن میں مونجھ کی رسی ہوگی۔

فِیْ جِیْدِهَا (فِیْ۔ جِیْدِ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، جِیْدِ، مجرور، مضاف، گردن، جمع، جُیُوْدٌ۔ اَجْیَادٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع ،اِمْرَاَةٌ، ہے (اس کی گردن میں)
حَبْلٌ (رسی) مِّنْ مَّسَدٍ (مِنْ۔ مَسَدٍ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کی، مَسَدٍ، مجرور، اسم ،بٹی ہوئی، مونجھ (مونجھ کی)

اٰیَاتُھَا:۴	سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعُھَا:۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾	آپ کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) اَحَدٌ (ایک، اکیلا)

اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾	اللہ بے نیاز ہے۔

اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام (اللہ) اَلصَّمَدُ، اللہ کا صفاتی نام بروزن فعل صفت ہے، بمعنی مفعول یعنی مقصود، وہ ہستی جس کی طرف حاجتوں، مصیبتوں اور تمام معاملات میں رجوع کیا جائے (بے نیاز)

لَمْ یَلِدْ ۙ	نہ اس نے (کسی کو) جنا۔

لَمْ یَلِدْ، فعل مضارع مجزوم منفی جحد بلم واحد مذکر غائب وَلَدَ یَلِدُ، مصدر وِلَادَۃٌ، پیدا کرنا، جننا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (نہ اس نے (کسی کو) جنا)

وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾	اور نہ وہ (کسی سے) جنا گیا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ یُوْلَدْ، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم واحد مذکر غائب وَلَدَ یَلِدُ، مصدر وِلَادَۃٌ، پیدا کرنا، جننا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (نہ وہ (کسی سے) جنا گیا)

وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾	اور نہ کوئی ایک اس کا ہمسر ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ یَکُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا ہونا (نہ ہے) لَّہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کا، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَللّٰہُ، ہے

(اس کا) **كُفُوًا**، مرتبہ میں برابر، ہمسر، مساوی القدر، **اَحَدٌ**، (کوئی ایک)

رُكُوْعُهَا:۱	سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا:۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝	آپ کہہ دیجئے میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَعُوْذُ، فعل مضارع واحد متکلم عَاذَ يَعُوْذُ، مصدر عَوْذٌ، پناہ مانگنا (میں پناہ مانگتا ہوں)

بِرَبِّ الْفَلَقِ (بِ۔رَبِّ۔اَلْفَلَقِ) بِ، حرف جار، کی، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، اَلْفَلَقِ، مضاف الیہ، رات کی تاریکی کو پھاڑ کو سپیدہ صبح کا نکالنا، صبح، اَلْفَلَقِ، کا دوسرا معنی، خَلَقَ، بھی لیے گئے ہیں، کیونکہ ہر چیز جو پیدا ہوتی ہے وہ دوسری چیز کو پھاڑ کر باہر نکلتی ہے، اس معنی کے لحاظ سے، اَلْفَلَقِ، کا لفظ مخلوق کیلئے ہوگا، (صبح کے رب کی، مخلوق کے رب کی)

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝	اس (چیز) کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔

مِنْ شَرِّ۔مِنْ، حرف جار، سے، شَرِّ، مجرور، شر، برائی جس سے سب کو نفرت ہو (شر سے)

مَا، اسم موصول (اس (چیز) کے جو) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کی)

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝	اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ ۔مِنْ، حرف جار، سے، شَرِّ، مجرور، مضاف، برائی، شر، جس سے سب کو نفرت ہو، غَاسِقٍ، مضاف الیہ، غَسْقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، اندھیری رات کا ہونا، تاریک ہونے والا، غروب آفتا کے بعد تاریکی (اندھیری رات کے شر سے)

اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

وَقَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقَبَ يَقِبُ، مصدر وَقْبًاوَّ وُقُوْبًا، چھاجانا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چھاجائے)

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝	اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ (مِنْ۔شَرِّ۔اَلنَّفّٰثٰتِ) مِنْ، حرف جار، سے، شَرِّ، مجرور، مضاف، برائی، شر، جس سے سب کو نفرت ہو، اَلنَّفّٰثٰتِ، مضاف الیہ، نَفْثٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، خوب دم کرنے والیاں، پھونکیں مارنے والیاں (پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے)

فِي الْعُقَدِ (فِيْ۔اَلْعُقَدِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْعُقَدِ، مجرور، گرہیں، وہ گرہیں جن کو جادو گرنیاں جادو پڑھ کر گرہ لگاتی ہیں (گرہوں میں)

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝	اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، شَرِّ، مجرور، مضاف، برائی، شر، جس سے سب کو نفرت ہو، حَاسِدٍ، مضاف الیہ، حَسَدًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، حسد کرنے والا (حسد کرنے والے کے شر سے) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل پر دلالت کرتا ہے، بمعنی شرط (جب)

حَسَدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَسَدَ يَحْسُدُ، مصدر حَسْدًا، حسد کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ حسد کرے)

اٰيَاتُهَا:٦	سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعُهَا:١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ①	آپ کہہ دیجئے میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَعُوْذُ، فعل مضارع واحد متکلم عَاذَ یَعُوْذُ، مصدر عَوْذٌ، پناہ مانگنا (میں پناہ مانگتا ہوں)

بِرَبِّ النَّاسِ (بِ۔رَبِّ۔اَلنَّاسِ) بِ، حرف جار، کی، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، پروردگار، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے، انسانوں کے (لوگوں کے رب کی)

مَلِكِ النَّاسِ ②	لوگوں کے بادشاہ کی۔

مَلِكِ النَّاسِ (مَلِكِ۔اَلنَّاسِ) مَلِكِ، مضاف، بادشاہ، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، انسانوں کے، لوگوں کے، (لوگوں کے بادشاہ)

اِلٰهِ النَّاسِ ③	لوگوں کے معبود کی۔

اِلٰهِ النَّاسِ (اِلٰهِ۔اَلنَّاسِ) اِلٰهِ، مضاف، معبود، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، انسانوں کے، لوگوں کے (لوگوں کے معبود کی)

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④	وسوسہ ڈالنے والے، پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ (مِنْ۔شَرِّ۔اَلْوَسْوَاسِ) مِنْ، حرف جار، سے، شَرِّ، مجرور، مضاف، برائی، شر، جس سے سب کو نفرت ہو، اَلْوَسْوَاسِ، مضاف الیہ، اسم مصدر ہے، دل میں برائی کا پیدا ہونا، وسوسہ اس خفیف آواز کو کہتے ہیں جس کا مفہوم تو دل تک پہنچ جائے اور لفظ سنائی نہ دے، یعنی ذہنی آواز، اَلْوَسْوَاسِ، شیطان

کو بھی کہا جاتا ہے، یعنی وسوسہ پیدا کرنے والا، اس وجہ سے مصدر کو اسم فاعل استعمال کیا گیا، وسوسہ ڈالنے والا (وسوسے ڈالنے والے کی شر سے) اَلْخَنَّاسِ۔ خَنُسٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (پیچھے ہٹ جانے والا، چھپ جانے والا) یہ شیطان کی صفت ہے، کیونکہ شیطان پہلی دفعہ کسی بندے کے ذہن میں وسوسہ ڈالتا ہے تو وہ اسے رد کر دیتا ہے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے، شیطان بار با وسوسے ڈالتا ہے اور بار بار پیچھے ہٹتا ہے، یہاں تک کہ اگر بندہ اللہ کی پناہ میں نہ ہو تو وہ اسے گمراہ کر دیتا ہے۔

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾	وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔

اَلَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جو) یُوَسْوِسُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَسْوَسَ یُوَسْوِسُ، مصدر وِسْوَاسٌ وَّ وَسْوَسَۃٌ، وسوسہ ڈالنا (وہ وسوسے ڈالتا ہے)

فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ (فِیْ۔ صُدُوْرِ۔ اَلنَّاسِ) فِیْ، حرف جار، میں، صُدُوْرِ، مجرور، مضاف، سینوں، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے، انسانوں کے (لوگوں کے سینوں میں)

مِنَ الْجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾	جنوں اور انسانوں میں سے۔

ع ۲ / ۳۹

مِنَ الْجِنَّۃِ (مِنْ۔ اَلْجِنَّۃِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجِنَّۃِ، مجرور، جنوں (جنوں میں سے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلنَّاسِ (لوگوں، انسانوں)